وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط

اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔

فضائلِ دعا

بزبانِ مصطفیٰ ﷺ





از قلم

محمد عمر یونس عطاری المدنی

نور الایمان پبلیکیشنز

دربار مارکیٹ۔ لاہور

0321-4716086

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِیٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ط

اور تمہارے رب نے فرمایا مجھ سے دُعا کرو میں قبول کروں گا۔

فضائلِ دُعا

بزبانِ مصطفیٰ ﷺ

از قلم

محمد عمر یونس عطاری المدنی

نور الایمان پبلیکیشنز دربار مارکیٹ۔ لاھور
0321-4716086

نام کتاب .... فضائل دعا بزبان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ازقلم .... محمد عمر یونس عطاری المدنی

کمپوزنگ .... محمد ارشد قادری پاک کمپیوٹرز کھاریاں

ٹائٹل .... جہانگیر احمد پرنسپل (فیئر ایجوکیشن سکول سدوال)

اشاعت اوّل............ 2015ء

تعداد 1100

قیمت 300

مکتبہ فیضان مدینہ انارکلی بازار کھاریاں (لالہ موسیٰ)، مکتبہ رضائے مصطفیٰ مین بازار کھاریاں

مدرسۃ المدینہ منڈیر (بالمقابل الائیڈ بینک)، خضریٰ میڈیکل سٹور سرکلر روڈ لالہ موسیٰ

ملنے کے پتے

کتب خانہ امام احمد رضا دربار مارکیٹ لاہور، مکتبہ قادریہ، مسلم کتابوی والضحیٰ پبلیکیشنز، کرمانوالہ بک شاپ، چشتی کتب خانہ، دارالعلم پبلیکیشنز ہجویری بک شاپ، ضیاء القرآن پبلیکیشنز، نوریہ رضویہ پبلیکیشنز، نشان منزل دارلنور صراط مستقیم پبلی کیشنز (دربار مارکیٹ لاہور)، مکتبہ اہلسنت نکہ سنٹر لاہور نظامیہ کتاب گھر زبیدہ سنٹر لاہور، مکتبہ قادریہ، مکتبہ الفرقان مکتبہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ، مکتبہ نظامیہ، جامعہ نظامیہ نبی پورہ شیخوپورہ، مکتبہ جلالیہ صراط مستقیم، رضا بک شاپ گجرات، مکتبہ رضائے مصطفیٰ فیضان مدینہ کھاریاں، مکتبہ الفجر سرائے عالمگیر، اہلسنہ پبلی کیشنز دینہ مکتبہ ضیاء السنہ، فیضان سنت، مہریہ کاظمیہ ملتان، احمد بک کارپوریشن اسلامک بک کارپوریشن، مکتبہ غوثیہ عطاریہ، مکتبہ امام احمد رضا راولپنڈی مکتبہ اویسیہ رضویہ، مکتبہ مثنویہ بہاولپور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا

فضائل دُعا بزبانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر

صفحہ نمبر	مضمون	نمبرشمار

نمبرشمار	مضمون	صفحہ نمبر

اولیاء کرام علیہم الرحمۃ کی دعاؤں کا اثر

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
150۔	شکر عام	188
151۔	شکر خاص	188
152۔	کس کس نعمت پر شکر ادا کروں	188
153۔	تم نے جنت کو پہچانا مگر طلب نہ کیا	189
154۔	میرے آقا ﷺ جنت کی طرف بلاتے ہیں	189
155۔	تم نے آگ کو پہچانا مگر اس سے بھاگے نہیں	190
156۔	دوزخ میں بدنصیب داخل ہوگا	190
157۔	تم نے شیطان کو پہچانا مگر اس سے جنگ نہ کی	191
158۔	شیطان ایمان میں شک ڈالتا ہے	191
159۔	تم نے موت کو پہچانا مگر اس کی تیاری نہیں کی	192
160۔	موت کی تمنا مت کرو	192
161۔	اپنی زندگی کے سالوں کا حساب کرنے والا خوش نصیب	192
162۔	تم نے مردوں کو دفن کیا مگر عبرت حاصل نہ کی	193
163۔	حضرت عزرائیل علیہ السلام کا بیان	193
164۔	تم نے اپنے عیوب کو ترک کیا مگر لوگوں کے عیوب کے ساتھ مشغول ہو گئے	194

باب نمبر 17

دعا کے متعلق چند فتوے

باب نمبر 18 :۔

دعا کے متعلق اقوال

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار

احادیث کریمہ سے ماخوذ دعائیں

صفحہ نمبر	مضمون	نمبر شمار

نمبرشمار　مضمون　صفحہ نمبر

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ط

حمد باری تعالیٰ

جس نے بنائے شمس و قمر وہ رحیم ہے وہ کریم ہے
جس نے بنائے شجر و حجر وہ رحیم ہے وہ کریم ہے

گناہگار جو در پر آگیا وہ من کی مرادیں پا گیا
جو بخش دے ہر اِک خطا وہ رحیم ہے وہ کریم ہے

جو گدا کو بادشاہ کرے اور بادشاہ کو شہنشاہ کرے
ہے جس کی یہ شان عطا وہ رحیم ہے وہ کریم ہے

ہر سمت جو یہ نور ہے میرے رب کا یہ ظہور ہے
ہر جگہ جو ہے جلوہ نما وہ رحیم ہے وہ کریم ہے

دن رات خطائیں کرتے ہیں نہیں پاس کوئی حسنِ عمل
جو بخشے صدقہ مصطفےٰ ﷺ رحیم ہے وہ کریم ہے

ہجر مدینہ میں یا خدا دن رات جو روتے رہتے ہیں
جو دکھائے گا شہرِ مصطفےٰ ﷺ وہ رحیم ہے وہ کریم ہے

مولیٰ عمرؔ کو بھی دِکھا اک بار جلوہ مصطفےٰ ﷺ
جو کرے گا قبول یہ دعا وہ رحیم ہے وہ کریم ہے

﴿محمد عمرؔ یونس عطاری المدنی﴾

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

اے رحمتِ عالم صَلِّ عَلٰی اک نظرکرم فرما جانا
ہم دید کے پیاسے بیٹھے ہیں اک جھلک ہمیں بھی دِکھا جانا

ہمیں دین ملا ، ایمان ملا ، قرآن ملا ، رحمٰن ملا
یہ سب ہے صدقہ آپ ﷺ کا اک نظر کرم فرما جانا

تکمیل ہوئی سب خوبیوں کی سرکار ﷺ کی ذات عالی پر
سب خوبیوں کے حامل ہیں نبی ﷺ درشن ہم کو بھی کرا جانا

جب وقت نزع آجائے شہا اتنا تو کرم فرما جانا
اس آخری لمحے میں آقا ﷺ کلمہ ہم کو پڑھوا جانا

عشاق تڑپتے رہتے ہیں آقا ﷺ کی محبت میں ہر دم
تم اپنی محبت و الفت کے دو جام ہمیں بھی پلا جانا

جس طرح نوازا جامی کو جس طرح نوازا رومی کو
اسی طرح سے اے پیارے نبی ﷺ تم اپنا رنگ چڑھا جانا

جب عشقِ رسولِ پاک ﷺ میں عشاق کی آنکھیں لگتی ہیں
ان اپنے غلاموں کے آقا ﷺ اک بار تو خواب میں آجانا

وہ دن تو مسرت کا ہوگا جس دن آقا ﷺ فرمائیں گے
پریشان عمرؔ کیوں ہوتے ہو ہر سال مدینے آجانا

﴿محمد عمرؔ یونس عطاری المدنی﴾

حالِ دل

سرکار ﷺ دو جہاں کی ہے خصوصی یہ عطا
لکھی ہے جو کتاب ہے یہ فضائل دُعا

رکھا ہے میں نے نام اس تحریر پاک کا
فضائل دُعا اور بزبانِ مصطفیٰ ﷺ

موجود ہیں احادیث کچھ اس موضوع پہ بھی
مانگو تم اپنے رب سے کردے گا وہ عطا

تحریر یہ حدیث بھی ہے اس کتاب میں
سرکارِ ﷺ کی دُعا اور پنکھے کی ہوا

ہوتی ہیں اسم اعظم سے قبول دُعائیں
اس باب کو بھی پڑھنے کی ہے ایک التجا

دعا کی قبولیت کے کچھ واقعات بھی
لکھے ہیں میں نے اس میں صدقہ مصطفےٰ ﷺ

مقامات قبولیت بھی اس میں لکھے گئے
مانگو دُعا حرمین میں اور مسجد قبا

ہوتی نہیں قبول دُعائیں ہماری اب
لکھی ہیں اس میں یہ وجوہات بے بہا

بن جائیں جو قارئین اس کتاب کے
ہو ان کو آج رات ہی دیدار مصطفےٰ ﷺ

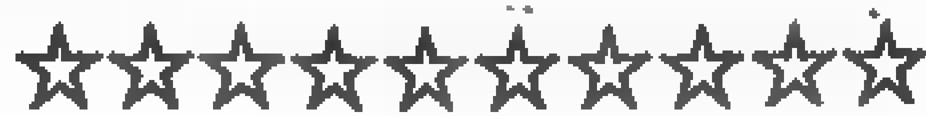
تحریر ہیں تعبیریں بھی ان سارے خوابوں کی
دیکھے جو خواب میں کہ کرتا ہے وہ دُعا

بہت سے اہم نکتے دُعا کے حوالے سے
آجائیں گے نظر تمہیں اس میں جابجا

رکھے مطالعے میں جو یہ تحریر مسلسل
ہر سال شہر طیبہ مولا تو اُسے دکھا

الختصر جو کچھ بھی یہ تحریر کردیا
عمرؔ پہ ہے یہ مرشدی عطار کی نگاہ

(محمد عمرؔ یونس عطاری المدنی)



انتساب

میں اپنی کتاب (بنام فضائل دعا بزبانِ مصطفےٰ ﷺ) کو اپنے پیر و مرشد پیرِ طریقت عالم شریعت محسن اہلسنت عاشق اعلیٰ حضرت شیخِ طریقت امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا **ابو بلال [redacted] الیاس** عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کی طرف منسوب کرتا ہوں۔

جن کی نظرِ التفات سے اس زمانہ پرفتن میں امت کو عمل کا جذبہ ملا۔ جنھوں نے پوری دنیا میں امن و سلامتی کیساتھ دین اسلام کا پیغام عام کرنے کا ذہن دیا۔ جنہوں نے یہ مقصد دیا کہ مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔

انہوں نے زبان سے نیکی کی دعوت کے ساتھ ساتھ کردار سے نیکی کی دعوت کے ذریعے تجدید اسلام میں وہ کردار ادا کیا کہ اسلاف کی یادیں تازہ ہو گئیں۔ اللہ عزوجل ہم پر ان کا سایہ تادیر قائم و دائم فرمائے۔

آمین

﴿محمد عمر یونس عطاری المدنی﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

برائے ایصالِ ثواب

میرے دادا جان

محترم المقام جناب **عزیز احمد** صاحب مرحوم مغفور (منڈیر)

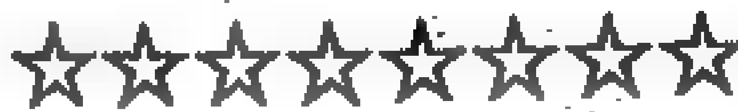
اور

میری دادی جان

محترمہ حاجن **غلام فاطمہ** مرحومہ مغفورہ (منڈیر)

اس کتاب بنام فضائل دعا بزبان مصطفےٰ ﷺ کے قارئین سے گزارش ہے کہ جب آپ اپنے مرحومین، والدین اور دیگر عزیز و اقربہ کے لیے دعائے مغفرت کریں تو انہیں بھی اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں۔

اللہ عزوجل تمام اُمتِ مسلمہ کی بے حساب مغفرت فرمائے۔



تقریظِ جلیل (1)

حضرت علامہ مولانا مفتی محمد محمود احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

(مہتمم اعلیٰ جامعہ اسلامیہ جی ٹی روڈ تھپلہ کھاریاں)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نحمدہٗ ونصلّی ونسلّم علیٰ رسوله الكريم اما بعد

دُعا مانگنا عبادت ہے بلکہ عبادت کا مغز ہے دینی و دنیوی بے شمار فوائد و برکات کا باعث ہے۔ دعا کرنا بندگی کی علامت ہے۔ بندہ کی شان یہ ہے کہ وہ ہر حال میں اور ہر لمحہ دعا کرتا رہے۔ رب تعالیٰ دعا کرنے والے پر راضی ہو کر انعامات کی بارش کرتا ہے۔

بعض اوقات اجابتِ دعا مؤخر کر دی جاتی ہے اس میں اللہ تعالیٰ کی کئی حکمتیں ہوتی ہیں۔ لہٰذا اگر قبولیت دُعا میں تاخیر ہو تو شکایت کرنا بے جا ہے۔ دُعا کی برکت سے کوئی اور بلا ٹل جاتی ہے یا اُسے دُنیا و آخرت میں ثواب دیا جاتا ہے۔ غرض دُعا رائیگاں نہیں جاتی۔

دُعا کرنے کے بہت سے آداب ہیں اِن کی پاسداری سے قبولیت یقینی ہو جاتی ہے۔

حضرت العلام مولانا محمد عمر عطاری حفظہ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب میں آدابِ دُعا کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ ایسے ہی اِن اوقات کو بیان کیا ہے جن میں دُعا جلد قبول ہوتی ہے۔ ایسے ہی اِن مقامات کا بھی تذکرہ کیا ہے کہ جن کی برکت سے دعا جلد قبول ہوتی

ہے۔یوں تو اللہ تعالیٰ جل جلالہ اپنے سب ہی بندوں کی دُعا سنتا ہے لیکن بعض بندوں کی دُعا جلد اور یقیناً قبول ہوتی ہے۔فاضل مؤلف موصوف نے ان نفوسِ قدسیہ کا بھی تذکرہ کیا ہے۔الغرض دعا کے فضائل و مسائل جلد قبولیت کے اوقات، مقامات، کیفیات اور احوال وغیرہ کے بارے میں تفصیلی اور جامع معلومات کیلئے اس کتاب کا مطالعہ مفید ہے۔

کتاب کے ماخذ و مراجع کی فہرست دیکھ کر اندازہ کیا جاسکتا ہے فاضل مؤلف نے کس قدر محنت کی ہے۔نیز کتاب کو مختلف ابواب وفصول پر تقسیم کر کے پھر ذیلی عنوانات قائم کر کے کتاب کے قاری کے لیے بڑی سہولت اور دلچسپی پیدا کردی ہے نیز کتاب میں مندرج مسائل وفضائل،فوائد کتب معتبرہ کے حوالہ جات سے مزین ہیں جو کہ احسن اقدام ہے۔اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ

فقیر کی اس سے قبل مؤلف موصوف سے کوئی شناسائی یا ملاقات نہیں کوئی راہ ورسم نہیں لیکن کتاب ہذا کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ فاضل مؤلف حفظہ اللہ تعالیٰ اہلسنت کے قابلِ اعتماد محقق اور ابھرتے ہوئے قلم نگار ہیں۔ مجھے اُمید ہے کہ اِن کی کئی اور نگارشات بھی وقتاً فوقتاً منظرِ عام پر آتی رہیں گی۔اس کتاب سمیت اللہ کریم ان کی جملہ تصانیف کو قبولِ عام کا درجہ عطا فرمائے۔



تقریظِ جلیل (2)

تلمیذِ محدثِ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد رفیق صاحب دامت برکاتہم العالیہ

(خطیب مرکزی جامع مسجد عالمگیری کھاریاں)

عزیزی مولانا حافظ القاری محمد عمر عطاری نے احادیث کا ایک مجموعہ مرتب کیا ہے۔ جو رسول اللہ ﷺ کی دُعاؤں پر مشتمل ہے میں نے اس کو مختلف جگہ سے سنا ہے اور اس کو مفید پایا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا مطالعہ ہر خاص و عام کے لیے مفید رہے گا کیونکہ دعا کا شاید ہی کوئی گوشہ ایسا ہو جس پر روشنی نہ ڈالی گئی ہو۔ دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ فاضل نوجوان محمد عمر عطاری کی اس محنت و جانفشانی کو اپنی رضا کا ذریعہ بنائے اور اپنی جناب خاص سے اس کا اجر بے پایاں عنایت فرمائے۔ نیز علم و عمل، صحت و عمر میں برکت نصیب فرما کر خلوص وللّٰہیت کے ساتھ مزید خدمتِ دین متین کے مواقع فراہم فرمائے اور ہمیں اس پر عمل کر کے اپنی دنیا و آخرت سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین



تقریظِ جلیل (3)

اُستاذ العلماء حضرت علامہ مولانا نعیم بابر عطاری صاحب دامت برکاتہم العالیہ

تعلیمی ذمہ دار مجلس جامعۃ المدینہ پاکستان (دعوتِ اسلامی)

حمد و صلوٰۃ کے بعد مولانا محمد عمر عطاری المدنی کی کتاب فضائل دُعا بزبانِ مصطفےٰ ﷺ کا چیدہ چیدہ مقامات سے مطالعہ کیا قارئین کے لئے اسے بہت نافع پایا۔ اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کی اس دینی خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اس کتاب کو مولانا کے لیے توشہ آخرت بنائے (آمین) بجاالنبی الامین۔

اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تقریظِ جلیل (4)

استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا محمد سجاد رضوی عطاری المدنی دامت برکاتہم العالیہ

تعلیمی ذمہ دار مجلس جامعۃ المدینہ اوورسیز (دعوتِ اسلامی)

الحمد اللہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید المرسلین امابعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ۔ بسم اللہِ الرحمن الرحیم الصلاۃ والسلام علیک یارسول اللہ و علی آلک و آصحابک یا حبیب اللہ ۔ الصلاۃ والسلام علیک یا نبی اللہ وعلی آلک و اصحابک یا نور اللہ و بعد

موصوف ذی کاوش اعنی محمد عمر عطاری المدنی کی کاوشوں کو چیدہ چیدہ طائرانہ اور کچھ غائرانہ دیکھا، خوبی سے معمور پایا اور کچھ حذف کرنے کا بھی عرض کیا جو کہ مامور پایا۔ جبکہ محرر کا زیرِ نظر کتاب کے تمام مشمولات و مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ ماشاء اللہ اپنے موضوع پر کافی وقیع کام ہے۔ رب علیم السمیع اسے شرفِ قبول سے نوازے اور مؤلف کے قلم میں برکت، صیانتِ لغزش اور روانی عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم وبارک۔



تقریظِ جلیل (5)

حضرت علامہ مولانا حافظ محمد عرفان صاحب

(مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ الحسنات کیمپس برھنگ بھمبر آزاد کشمیر)

نحمدہٗ ونصلّی ونسلّم علیٰ رسولہ الکریم

فاضل نوجوان عزیزم مولانا حافظ محمد عمر عطاری قادری صاحب پر اللہ تعالیٰ عزوجل کا بہت فضل واحسان ہے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل نے مولانا موصوف کو نوعمری میں حفظِ قرآن پاک کی سعادت، درسِ نظامی کے علوم کی فراغت کے ساتھ ساتھ حجِ بیت اللہ کی سعادت بھی عطا فرمائی ہے۔

مولانا موصوف نے نوعمری میں ہی اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل واحسان کے ساتھ بڑی محنت شاقہ سے دعا کے موضوع پر ایک مدلل کتاب تصنیف کی ہے۔ قرآنی آیات، احادیث مبارکہ اور بزرگانِ دین کے اقوال کے ساتھ اس کو جامع بنادیا ہے اور حوالہ جات کا اندراج کر کے اس کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ یقیناً یہ کتاب علماء اور طلباء کے لیے بالخصوص اور عوام الناس کے لیے بالعموم ایک عظیم تحفہ ہے۔

مولانا موصوف نے اپنی جوانی میں ہی اس عظیم کام کو سرانجام دیا ہے آئندہ بھی موصوف سے مزید تحقیقی کام کی توقعات وابستہ ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا موصوف کی اس کاوش کو اپنے دربار میں قبول فرما کر اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابتدائیہ

سب تعریفیں اللہ رب العالمین کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا مالک ہے اور ہزاروں درود و سلام ہوں ہمارے پیارے آقا امام الانبیاء ﷺ کی ذات گرامی پر جن کی بدولت ہمیں قرآن ملا اور ایمان ملا۔

دُعا:۔

دعا کرنا عبادت ہے اور انسان کا اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ سے قرب کا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ عزوجل کی بارگاہ میں دعا کا بڑا مقام ہے۔ اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ قرآن مجید میں خود دعا کرنے کا حکم فرماتا ہے اور ساتھ ہی یہ مژدہ بھی سناتا ہے کہ جب بھی کوئی دعا مانگنے والا مجھ سے دعا مانگتا ہے تو میں اس کی دعا قبول فرماتا ہوں۔

دعا انسانی فطرت کا تقاضا ہے۔ انسان دنیاوی ترقی اور خوشحالی کی بناء پر اکثر اپنے رب سے دور ہو جاتا ہے۔ غفلت، گناہ اور نسیان کے کتنے ہی دبیز پردے اس کے دل پر پڑ جائیں لیکن جب انسان مصائب، مشکلات، معاشی، معاشرتی، خاندانی الجھنوں اور انفرادی پریشانیوں میں پھنستا ہے تو اُس کے ہاتھ دُعا کے لیے بارگاہِ الٰہی میں بے اختیار اُٹھ جاتے ہیں۔

قرآن مجید میں اس فطری تقاضے کو کئی جگہ بیان فرمایا ہے۔ مثلاً سورۃ یونس کی آیت نمبر 12 میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْقَاعِدًا اَوْقَآئِمًا ۝

(پ11۔ یونس:12)

ترجمہ کنزالایمان :

اور جب آدمی کو تکلیف پہنچتی ہے ہمیں پکارتا ہے لیٹے اور بیٹھے اور کھڑے۔

دوسری جگہ ارشاد فرمایا۔

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِیْبًا اِلَیْهِ۔

(پ23۔الزمر:8)

ترجمہ کنز الایمان:۔

اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے اپنے رب کو پکارتا ہے۔اسی کی طرف جھکا ہوا۔جب کوئی بندہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں دستِ سوال پھیلاتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ ان پھیلے ہوئے ہاتھوں کو خالی لوٹاتے ہوئے حیا فرماتا ہے۔البتہ بعض اوقات قبولیت میں تاخیر کا ہونا یا دعا کا مستجاب نہ ہونا کسی نہ کسی حکمت کے تحت ہوتا ہے۔

دنیا کا عام دستور:۔

یہ دُنیا عالم اسباب ہے یہاں کا عام دستور یہی جاری ہے کہ جب کسی کام کے لازمی اسباب وذرائع فراہم ہوتے ہیں تب ہی وہ کام پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے اور مقصد معرضِ وجود میں آجاتا ہے۔اس کے ساتھ ہی بندہ کیلئے کامیابی وناکامی عزت ودولت اور خوشحالی ومحتاجی وغیرہ جو کچھ مقدر ہو چکی ہے وہ یقیناً وقت پر ظاہر ہو کر رہے گی۔مگر چونکہ ہم غیب کی

باتوں اور مقدر کے فیصلہ سے بے خبر ہیں اس لئے ہم کو دعاؤں کا سہارا لینا ضروری ہے اس ضمن میں یہ بھی ذہن میں رکھنا چاہیے کہ ہماری زندگی کے بہت سے معاملات و مسائل کا حل دُعاؤں پر موقوف کر دیا گیا ہے یعنی اگر ہم گریہ وزاری کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں دعا والتجا کریں گے تو ہم کو پسندیدہ اور مطلوبہ چیزیں مل جائیں گی۔

مصائب دور کرنے کے اسباب :۔

پریشانیوں، دکھوں، بیماریوں کی تاریخ بھی انسانی تاریخ سے ملتی جلتی دکھائی دیتی ہے۔ ان کی تکالیف میں علاج معالجہ ان سے نجات کے لیے بھاگ دوڑ اور چارہ جوئی بھی اسی وقت سے ہی تاریخ میں ثابت ہے۔

ہم نے اپنے مصائب دور کرنے کیلئے ظاہری اسباب کو بڑی اہمیت دے رکھی ہے بیماری لاحق ہوتی ہے تو طبیبوں ڈاکٹروں سے رجوع کرتے ہیں۔ کاروباری پریشانی میں کاروباری حضرت سے رابطہ کرتے ہیں۔ مقدمات کی صورت میں وکلاء اور عدالتوں سے چارہ جوئی کرتے ہیں۔

مگر اس طرف توجہ نہیں کہ اپنی مشکلات کے حل، مصائب سے نجات، بیماریوں سے شفاء، مظالم سے امن کیلئے اپنے رب قدوس عزوجل سے رابطہ کریں جس نے ہمیں اشرف المخلوقات انسان بنایا اور سب سے بڑا احسان یہ کیا کہ اپنے حبیب کریم ﷺ کا غلام بھی بنا دیا اور ہم کو عقل و فکر فہم و دانش جیسی نعمتوں سے نوازا۔

اللہ عزوجل سے بہترین رابطہ :۔

بندے کا خدا سے بہترین رابطہ دعا ہے جسے اپنانا چاہئے۔

بندہ اپنے رب کا محتاج ہے اگر اللہ پاک جل جلالہٗ اسے پیدا نہ کرتا تو یہ وجود میں نہ آتا اسی طرح انسان روحانی طور پر بھی اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ کی رحمت کا زبردست محتاج ہے اس رحمت کے حصول کا حسین طریقہ دعا ہے۔

اسباب پر تو نظر رکھتے ہیں مگر اسباب میں تاثیر پیدا کرنے والی ذات کو بھول جاتے ہیں۔

ہم میں یہ زبردست کوتاہی ہے کہ ہم اسباب پر تو نظر رکھتے ہیں مگر ان اسباب میں تاثیر پیدا کرنے والی ذات کو بھول جاتے ہیں جو جہالت نہیں تو اور کیا ہے۔

چند مثالیں:۔

سردیوں میں آگ سے استفادہ کرتے ہیں مگر یہ بھول جاتے ہیں کہ یہ فائدہ دراصل آگ میں تاثیر پیدا کرنے والی ذات نے دیا ہے۔اس لیے یہ ضروری نہیں کہ آگ سے گرمی ملے یا آگ جلائے۔اگر یہ فائدہ لازمی ہوتا تو جناب ابراہیم خلیل اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام پر آگ گلزار نہ بنتی۔

پانی سے پیاس بجھاتے ہیں مگر جس نے پانی کے اندر پیاس بجھانے کی تاثیر پیدا کی اسے بھول جاتے ہیں۔چھری سے پھل کاٹنے کا فائدہ تو اُٹھاتے ہیں اور چھری پر ہی نظر جمائے رہ جاتے ہیں۔وہ ذات جس نے چھری میں کاٹنے کی تاثیر پیدا کی اس کا

احساس بھی نہیں ۔اگر چھری بذاتِ خود کوئی شے ہوتی تو حضرت اسماعیل علیہ السلام کے حلق مبارک پر چل جاتی ۔مگر ایسا نہیں ہوا۔ یہ تیز چھری ایک رونگٹا بھی نہ کاٹ سکی۔ جب یہ حقیقت واضح ہوئی تو پھر کیوں نہ ہم اپنے مسائل کے حل کیلئے مسبب حقیقی پر نگاہ ڈالیں اسی کی طرف متوجہ ہوں اسی کے بن کے رہیں۔ رغبت الی اللہ کا نام ہی دعا ہے۔

کس کا دروازہ کھٹکھٹائیں:۔

ہر شخص اپنی پریشانی میں طاقتور پناہ ڈھونڈتا ہے۔ بیماری میں بہترین معالج کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے۔ دکھ میں اعلیٰ غمگسار کا متلاشی ہوتا ہے۔اب آپ خود اندازہ کریں کہ رب قدوس سے زیادہ کون طاقت والا ہے۔اس سے زیادہ بندے کے ساتھ مہربان کون ہوسکتا ہے۔ جس نے بچپن سے موت تک قدم قدم پر سنبھالا دیا۔ چاہئے کہ اسی سے رابطہ ہو اگرچہ عبادات اسی تک پہنچنے کا راستہ ہیں مگر فوری اور مؤثر رابطہ دعا ہے۔ جسے ہمیشہ اور ہر حال میں اپنانا چاہیے۔

کتاب لکھنے کا مقصد

کافی عرصہ سے یہ دل میں خواہش تھی کہ دعا کے موضوع پر کوئی ایسی کتاب لکھی جائے جس میں دعا سے متعلقہ تمام موضوعات کو ایک جگہ پر اکٹھا کر دیا جائے کہ دعا مانگنے کے بارے میں قرآن کریم کی تعلیمات کیا ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی وہ احادیث جو دعا کے موضوع پر ہیں ان کو تحریر کیا جائے۔ پھر دعا مانگنے کے آداب کیا ہیں ۔دعا مانگنے کے فائدے کیا ہیں اور دعا کے متعلق ہمارے اسلاف کے اقوال کیا ہیں پھر اگر کوئی بندہ خواب

میں دعا مانگے تو اس کی تعبیریں کیا ہیں۔ دعا مانگنے کے خاص اوقات کون سے ہیں پھر حضور ﷺ کی دُعاؤں کا اثر کیا ہے اور حضور ﷺ کے صحابہ کی دُعاؤں کا اثر کیا ہے؟ اور سرکار ﷺ کی امت کے اولیاء کرام علیہم الرحمۃ کی دعاؤں کا اثر کیا ہے؟ پھر کیا اسمِ اعظم سے دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اس بارے میں بھی وضاحت کی جائے پھر اکثر لوگ یہ شکایت کرتے ہیں کہ ہم اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا تو مانگتے ہیں مگر ہماری دُعائیں قبول نہیں ہوتی۔ اس موضوع پر گفتگو کی جائے کہ دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں۔ پھر کون سے وہ کام ہیں جن کی دعا نہیں کرنی چاہیے اور کون سے خوش نصیب ہیں جن کی دُعائیں اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں قبول فرماتا ہے اور قبولیت دعا کے چند ایک واقعات بھی لکھے جائیں اور دعا کے متعلق چند فتاوٰی جات بھی تحریر کر دیئے جائیں اور چند قرآنی دعائیں بھی اور احادیث مصطفٰے ﷺ سے ماخوذ دعائیں بھی چند ایک لکھی جائیں اور آخر میں ختم شریف اور دو روح پرور دعائیں لکھی جائیں۔ الحمد اللہ اس کتاب میں ان تمام موضوعات کو تحریر کیا گیا ہے۔

کتاب کا آغاز و اختتام

الحمد للہ عزوجل 2 رمضان المبارک 1436ھ بمطابق 19 جون 2015ء بروز ہفتہ بعد از نمازِ فجر اِس کتاب کا آغاز کیا۔ اور 19 ذیعقدہ 1436ھ بمطابق 4 ستمبر 2015ء بروز جمعہ بعد از نمازِ عصر یہ کتاب مکمل ہوئی۔

رحمتوں کے سائے

الحمدللہ عزوجل اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم، نبی کریم ﷺ کی نگاہِ عنایت پیارے مرشد کریم شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی نگاہ ولایت اور اپنے اساتذہ کرام کی شفقت اور اپنے پیارے والدین کی محبتوں اور دُعاؤں اور شفقتوں کے نتیجے میں یہ کتاب بنام فضائل دعا بزبان مصطفےٰ ﷺ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ الحمدللہ عزوجل کتاب بنام فضائل دُعا بزبان مصطفےٰ ﷺ دعا کے 24 ابواب پر مشتمل ہے۔

زیورِ تعلیم سے آراستہ کرنے والے

میں اپنے تمام اساتذہ کرام کا شکر گزار ہوں جنھوں نے مجھ حقیر کی انگلی پکڑ کر شارع اسلام پر گامزن کیا اور جنھوں نے مجھ حقیر کو اپنی محنت شاقہ سے علومِ ظاہری وباطنی سے نوازا۔ میری مراد:۔

حفظ وناظرہ کے اساتذہ کرام۔

(۱) قاری محمد ارشد عطاری (۲) قاری محمد خالد عطاری (۳) قاری محمد جمیل عطاری (۴) قاری محمد اکبر عطاری (۵) قاری محمد امجد عطاری (۶) قاری محمد افضل عطاری (۷) قاری محمد خادم عطاری (۸) قاری محمد نصیر عطاری

درس نظامی (شعبہ کتب) کے اساتذہ کرام:۔

(۱) محترم المقام حضرت علامہ مولانا محمد نعیم بابر عطاری دامت برکاتہم العالیہ۔

(۲) ناظمِ جامعۃ المدینہ حضرت مولانا عبدالخالق رضا عطاری صاحب (۳) حضرت

علامہ مولانا افضل عطاری صاحب (۴) حضرت علامہ مولانا حماد عطاری صاحب (۵) حضرت علامہ مولانا فضل داد عطاری صاحب (۶) حضرت علامہ مولانا سجاد عطاری صاحب (۷) حضرت علامہ مولانا رضوان عطاری صاحب (۸) حضرت علامہ مولانا سید احمد رضا عطاری صاحب (۹) حضرت علامہ مولانا عمران عطاری صاحب (۱۰) حضرت علامہ مولانا اصغر عطاری صاحب (۱۱) حضرت علامہ مولانا طارق عطاری صاحب (۱۲) حضرت علامہ مولانا مظہر عطاری صاحب (۱۳) حضرت علامہ مولانا عبداللطیف صاحب (۱۴) حضرت علامہ مولانا شوکت عطاری صاحب (۱۵) حضرت علامہ مولانا عبدالمجید عطاری صاحب

دورہ حدیث شریف کے اساتذہ کرام:۔

(۱) محترم المقام شیخ الحدیث مولانا غلام شبیر سعیدی دامت برکاتہم العالیہ (۲) حضرت علامہ مولانا مفتی محمد ہاشم خان عطاری صاحب دامت برکاتہم العالیہ۔ (۳) حضرت علامہ مولانا خلیل عطاری صاحب (۴) حضرت علامہ مولانا ارشد عطاری صاحب (۵) حضرت علامہ مولانا حامد عطاری صاحب

دُعا:۔

اللہ تبارک تعالیٰ کی بارگاہ میں دُعا ہے کہ میرے اِن تمام اساتذہ کرام کو قدم قدم برکتیں عطا فرمائے۔اوراس کے علاوہ جنہوں نے اس کتاب کے حوالے سے تعاون کیا۔ اور اپنی خصوصی دُعاؤں سے نوازا اللہ تعالیٰ اُن کو صراطِ مستقیم پر ثابت قدمی عطا فرمائے اور

اُن کے رزقِ حلال میں وسعتیں عطا فرمائے۔

زیرِ نظر کتاب:۔

فضائل دُعا بزبانِ مصطفےٰ ﷺ قرآن و حدیث اور مستند جامع حوالوں سے مزین و مرتب کی گئی ہے۔

غیر ضروری اور عام قاری کی سمجھ میں نہ آنے والی بحث سے اجتناب کیا گیا ہے۔ قاری کے ذہن کو اُلجھا دینے والے اور کسی نتیجہ پر نہ پہنچنے والے دلائل سے بھی صرفِ نظر کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے میری دُعا ہے کہ وہ اِس دینی خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور بار بار حرمین طیبین کی مجھے حاضری نصیب فرمائے۔

الحمد اللہ عزوجل اس کتاب کے علاوہ تین مزید کتابوں پر کام جاری ہے۔جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں:۔

(۱) شانِ مساجد مع احکامِ مساجد (جلد اوّل)

(۲) موجودہ معاشرے میں انٹرنیٹ کا کردار اور تباہ کاریاں

(۳) یادِ مدینہ (نعتیہ کلام)

اللہ عزوجل سے دُعا ہے کہ اِن کتابوں کا کام بھی جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچ جائے۔(آمین)

(محمد عمر یونس عطاری المدنی)

دُعا کا لغوی معنیٰ:۔

فیروز اللغات میں ہے دُعا کا لغوی معنیٰ ندا کرنا، پکارنا، رغبت کرنا، مدد طلب کرنا ہے۔

دُعا کا اصطلاحی معنیٰ:۔

چھوٹے کا اپنے بڑے سے اظہارِ عجز (عاجزی وانکساری) کے ساتھ مانگنا دعا کہلاتا ہے۔

شریعت کی اصطلاح میں دُعا کا معنیٰ:۔

اپنے مالک حقیقی عزوجل سے مانگنا دُعا کہلاتا ہے۔

دُعا اور رضا کی تعریف:۔

زبان سے مانگنا دُعا کہلاتا ہے۔

اور ہر حال میں دل سے مطمئن رہنا رضاء کہلاتا ہے۔

بعض علماء کرام علیہم الرحمۃ دعا کو افضل کہتے ہیں بعض رضاء بالقضاء (فیصلہ خداوندی پر راضی رہنا) کو افضل کہتے ہیں۔

دُعا اور رضا دونوں پر عمل کا طریقہ:۔

بہترین طریقہ یہ ہے کہ زبان سے دعا مانگے اور دل میں رضا رکھے اگر دعا قبول نہ ہو تو ملال (رنج وغم) نہ ہو اس صورت میں دعا اور رضا دونوں پر عمل ہوگا۔

بعض علماء کرام علیہم الرحمۃ فرماتے ہیں کہ عام حالت میں دعا مانگنا بہتر ہے کہ اس

میں بندگی کا اظہار ہے۔اسی لئے تمام انبیاء کرام علیہم السلام خصوصاً حضور سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم
نے دُعائیں مانگی ہیں۔(جیسا کہ قرآن کریم اور حصہ احادیث مبارکہ میں موجود ہے)
مگر بوقت امتحان رضاء بالقضاء فیصلہ خداوندی پر راضی رہنا) افضل ہے۔

اسی لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نارِ نمرود میں جاتے وقت دُعا نہ مانگی بلکہ
جبرائیل علیہ السلام کے عرض کرنے پر فرمایا

كَفَانِىْ عَنْ سَوَالِىْ عِلْمُهٗ بِحَالِىْ

سوال کرنے سے اس کا میرے حال کو جاننا میرے لئے کفایت کرتا ہے۔

﴿حوالہ:۔الجامع الدعا ص 26 تا 27 مطبوعہ ضیاء القران پبلی کیشنز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مدنی پھول

اگر کوئی دنیا کے معمولی سے افسر کے بُلاوے کا پیغام لائے تو فوراً حاضری کے لیے
پیش ہو جاتے ہیں مگر جب موذن دو جہانوں کے مالک کی طرف سے بلاوے کا
پیغام لائے تو افسوس ہم ٹس سے مس نہیں ہوتے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

باب نمبر 1

دعا کے متعلق قرآنی آیات مع تفسیری نکات

اللہ تبارک وتعالیٰ جل جلالہ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے۔

آیت مبارکہ 1 :۔

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ط أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ
إِذَا دَعَانِ لا فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ٥

پ 2 : البقرہ :186

ترجمہ کنزالایمان:۔

اور اے محبوب جب تم سے میرے بندے مجھے پوچھیں تو میں نزدیک ہوں دعا قبول کرتا ہوں پکارنے والے کی جب مجھے پکارے تو انہیں چاہیے میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں کہ کہیں راہ پائیں۔

تفسیری نکات :۔

(۱) ایک شخص نے سرکار مدینہ راحت قلب وسینہ ﷺ کی خدمت میں عرض کی یارسول اللہ ﷺ کیا ہمارا رب قریب ہے کہ ہم اس سے مناجات کریں یا بعید ہے کہ ہم اس کو ندا کریں نبی کریم ﷺ خاموش ہوگئے تو اللہ پاک جلا جلالہ نے یہ آیت نازل فرمائی یعنی جب آپ انہیں مجھ سے مانگنے کا حکم کریں گے اور یہ مجھے سے مانگیں گے تو میں ان کی دُعاؤں کو قبول کروں گا۔

﴿حوالہ:(۱) تفسیر درِ منثور۔ جلد اوّل صفحہ [redacted] مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

(۲) تفسیر ابن کثیر جلد اوّل صفحہ 340 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

(۳) تفسیر قرطبی جلد اوّل صفحہ 765 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور﴾

(۲) طبرانی نے الاوسط میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ حیادار ہے کریم ہے وہ اس بات سے حیا فرماتا ہے کہ بندہ اپنے ہاتھ اُس کی جناب میں بلند کرے اور وہ بغیر عطا کئے اُنہیں خالی موڑ دے۔

﴿حوالہ: تفسیر در منثور ج 1 ص 510 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور﴾

(۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ، اللہ جل جلالہ کے پیارے محبوب ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ عزوجل ارشاد فرماتا ہے کہ اے ابن آدم! ایک بات خالص تیرے لیے ہے اور ایک خالص میرے لئے ہے اور ایک میرے اور تیرے درمیان مشترک ہے۔ اور وہ بات جو میرے لیے ہے وہ یہ ہے کہ تو میری عبادت کرے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ اور تیرے لیے یہ ہے کہ تو جو کوئی عمل کرے گا میں اس کا پورا پورا اجر عطا کروں گا اور میرے اور تیرے درمیان مشترک بات یہ ہے کہ تیری طرف سے دعا ہو اور میری طرف سے قبولیت۔

﴿حوالہ: تفسیر ابن کثیر ج 1 ص 341 تا 342 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور﴾

(۴) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ یہودیوں نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کیا اے محمد ﷺ بتاؤ ہمارا رب کیسے ہماری دُعائیں

قبول کرتا ہے سنتا ہے جب کہ تم گمان کرتے ہو کہ ہمارے اور آسمان کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے اور ہر آسمان کی موٹائی بھی اتنی ہے تو یہ آیت پاک نازل ہوئی۔

حوالہ:۔ (۱) تفسیر مظہری ج1 ص312 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور

(۲) تفسیر قرطبی ج1 ص765 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور

(۵) حضرت سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک جنگ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے ہم کسی بلندی پر چڑھے یا کسی وادی میں اُترے تو ہم نے تکبیر کے ساتھ اپنی آوازیں بلند کیں تو آپ ﷺ ہمارے قریب ہوئے اور ارشاد فرمایا کہ اے لوگو اپنے نفسوں پر نرمی کرو کیونکہ کسی بہرے اور غائب کو نہیں پکار رہے۔ تم اس ذات کو پکار رہے ہو جو سننے والی اور دیکھنے والی ہے۔ جس ذات کو تم پکار رہے ہو تم اُسے اس سے بھی زیادہ قریب ہو جتنا کہ تم میں سے کوئی اپنی سواری کی گردن کے قریب ہے۔

حوالہ:۔ (۱) تفسیر درِ منثور ج1 ص509 تا 510 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

(۲) تفسیر ابنِ کثیر ج1 ص340 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور

(۳) تفسیرِ قرطبی ج4 ص268 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

(۶) دُعا کا معنی ہے اپنی حاجت پیش کرنا اور اجابت کا معنی ہے کہ پروردگار عزوجل اپنے بندے کی دُعا پر **لَبَّیْكَ یَا عَبْدِیْ** فرماتا ہے۔ البتہ جو مانگا جائے اُسی کا حاصل ہو جانا اور چیز ہے۔ دوسری چیز ہے اللہ عزوجل کے کرم سے کبھی مانگی ہوئی چیز فوراً مل جاتی ہے اور کبھی کسی حکمت کی وجہ سے تاخیر سے ملتی ہے کبھی بندے کی حاجت دُنیا میں پوری

کردی جاتی ہے کبھی آخرت میں ثواب کا ذخیرہ کردیا جاتا ہے۔ کبھی بندے کا نفع کسی دوسری چیز میں ہوتا ہے تو مانگی ہوئی چیز کی بجائے وہ دوسری عطا کردی جاتی ہے۔ کبھی بندہ محبوب ہوتا ہے اس کی حاجت روائی میں اس لیے دیر کی جاتی ہے کہ وہ عرصہ تک دعا میں مشغول رہے اور کبھی دعا کرنے والے میں صدق واخلاص وغیرہ قبولیت کی شرائط نہیں ہوتیں اس لیے منہ مانگی مراد نہیں ملتی۔ اسی لیے اللہ پاک کے نیک اور مقبول بندوں سے دُعا کرائی جاتی ہے۔ تاکہ اِن کی دُعا کے صدقے گناہگاروں کی بگڑی بھی سنور جائے۔

﴿حوالہ:۔ تفسیر صراط الجنان ج1 ص 297 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی﴾

آیت مبارکہ 2:۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔

اُدۡعُوۡا رَبَّكُمۡ تَضَرُّعًا وَّ خُفۡيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِيۡنَ ۝

پ: 8 ، الاعراف 55

ترجمہ کنزالایمان:۔

اپنے رب سے دُعا کرو گڑگڑاتے اور آہستہ۔ بے شک حد سے بڑھنے والے اُسے پسند نہیں۔

تفسیری نکات:۔

(ا) حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا کہ اس آیت پاک میں خفیہ سے مراد سراور مخفی دعا مانگنا ہے۔ یعنی تم اپنے رب سے دُعا کرو گڑگڑاتے ہوئے اور آہستہ

آہستہ۔ بے شک اللہ پاک دعا میں اور دیگر امور میں حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔

(۲) امام ابن حاتم رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ **تَضَرُّعًا** کا معنی ہے عاجزی سے دعا مانگنا اور **خُفْيَةً** کا معنی ہے آواز پست کرتے ہوئے۔ یعنی تم اپنی دنیوی اور اخروی حاجات کے بارے میں اپنے رب سے دعا کرو۔ عاجزی کرتے ہوئے دبی اور پست آواز کے ساتھ اور **اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ** کی تفسیر میں آپ فرماتے ہیں کہ تم کسی مومن مرد اور عورت کے بارے شر اور برائی کی دُعا نہ کرو۔ یعنی اے اللہ فلاں کو ذلیل و رسوا کر دے فلاں پر لعنت بھیج اور اس کی مثل دیگر دعائیں کیونکہ یہ عداوت اور دشمنی کی علامت ہے۔

﴿حوالہ:۔ تفسیر در منثور ج 3 ص 293 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور﴾

(۳) حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا اے اللہ جب تو مجھے جنت میں داخل کرے تو میں تجھ سے جنت کی دائیں جانب قصر ابیض سفید محل کا سوال کرتا ہوں۔ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اے میرے بیٹے جنت کا اللہ تعالیٰ عزوجل سے سوال کرو اور اللہ پاک سے دوزخ سے بچاؤ کی دُعا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس امت میں ایسے لوگ ہوں گے جو طہارت اور دعا میں حد سے تجاوز کرنے والے ہوں گے۔

﴿حوالہ:۔(ا) تفسیر مظہری ج 3 ص 415 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

(۲) تفسیر درمنثور ج3 ص294 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

(۳) تفسیر ابن کثیر ج 2 ص 385 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

(۴) تفسیر قرطبی ج 4 ص 271 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور

(۵) تفسیر صراط الجنان ج3 ص342 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی ﴾

(۴) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دعا کا طریقہ سکھا رہا ہے جو دُنیا اور آخرت میں اُن کی بہتری کا سبب ہے یعنی گڑ گڑاتے ہوئے سراپا عجز بن کر اور چپکے چپکے سے اپنے رب کو پکارو۔

(۵) حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک زمانہ تھا آدمی حافظِ قرآن ہوتا اور کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوتی۔ ایک آدمی فقہ میں متبحر ہو جاتا لیکن لوگوں کو محسوس تک نہ ہوتا۔ اور آدمی اپنے گھر میں لمبی لمبی نمازیں پڑھتا اس کے گھر میں مہمان بھی ہوتے تو بھی کسی کو پتہ نہ چلتا۔ لیکن آج کل ہمیں ایسے لوگوں سے واسطہ پڑ رہا ہے جو خفیہ عبادت پر قادر ہونے کے باوجود علی الاعلان عبادت کرتے ہیں۔ پہلے مسلمان پوری کوشش اور دلجمعی کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے تو سوائے ان کے اور اللہ کے درمیان مناجات کے ان کے منہ سے کوئی آواز سنائی ہی نہیں دیتی تھی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اپنے رب سے گڑ گڑاتے ہوئے اور آہستہ آہستہ دعا کرو۔

﴿حوالہ:۔ تفسیر ابن کثیر ج2 ص384 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور﴾

(۶) یاد رہے کہ دُعا میں حد سے بڑھنے کی مختلف صورتیں ہیں جیسے انبیاء کرام علیھم السلام

کا مرتبہ مانگنا۔ اسی طرح جو چیزیں محال یا قریب بہ محال ہیں ان کی دعا کرنا، ہمیشہ کے لیے تندرستی اور عافیت مانگنا۔ ایسے کام کے بدلنے کی دُعا مانگنا جس پر قلم جاری ہو چکا ہو۔ مثلاً لمبا آدمی کہے میرا قد کم ہو جائے، چھوٹی آنکھوں والا کہے میری آنکھیں بڑی ہو جائیں۔ اسی طرح گناہ کی دُعا کرنا، اللہ تعالیٰ سے حقیر چیز مانگنا، لغو اور بے فائدہ دُعا مانگنا۔ رنج و مصیبت سے گھبرا کر اپنے مرنے کی دُعا مانگنا وغیرہ۔

﴿حوالہ:۔ تفسیر صراط الجنان ج3 ص343 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی﴾

(۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے دیکھا کہ اُن کا بیٹا یہ دُعا مانگ رہا ہے اے اللہ میں تجھ سے جنت اس کی نعمتیں اس کے ریشمی کپڑوں کا سوال کرتا ہوں اور دوزخ اس کی زنجیروں اور بیڑیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے بیٹے تم نے تو خیرِ کثیر کا اللہ تعالیٰ سے سوال کیا ہے اور شرِ کثیر سے اس کی پناہ مانگی ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ عنقریب ایسے لوگ ہوں گے جو دعا میں حد سے تجاوز کر جایا کریں گے۔

﴿حوالہ:۔(۱) تفسیر ابن کثیر ج2 ص384 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور

(۲) تفسیر درمنثور ج[illegible] ص294 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور﴾



آیت مبارکہ 3 :۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے کہ

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعاً ط اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ٥

پ: 8 ۔ الاعراف: 56

ترجمہ کنزالایمان:۔

اور اس سے دعا کرو ڈرتے اور طمع کرتے بے شک اللہ کی رحمت نیکوں کے قریب ہے۔

تفسیری نکات :۔

(۱) اس آیت پاک میں دُعا مانگنے کا ایک ادب بیان فرمایا گیا ہے کہ جب بھی دعا مانگو تو اللہ پاک جل جلالہٗ کے عذاب سے ڈرتے ہوئے اور اس کی رحمت کی طمع کرتے ہوئے دُعا کرو۔

﴿حوالہ:۔ تفسیر صراط الجنان ج 3 ص 377 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی﴾

(۲) امام ابوالشیخ رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا کہ وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعاً کا معنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس طرح بیان کیا ہے خَوْفاً مِّنْهُ وَطَمَعاً لِمَا عِنْدَهٗ یعنی تم اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو اس سے ڈرتے ہوئے اور اس کی اُمید اور خواہش رکھتے ہوئے۔ جو کچھ اس کے پاس اور یہاں مُحْسِنِیْن بمعنی مومنین ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی رحمت مومنین کے قریب ہے اور جو اللہ پاک کے ساتھ ایمان نہیں لایا وہ تو

مفسدین میں سے ہے۔

﴿حوالہ:۔ تفسیر در منثور ج3 ص295 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور﴾

(۳) انسان انتظار، خوف اور اللہ تعالیٰ سے امید کی حالت میں ہوتا ہے یہاں تک کہ اُمید اور خوف انسان کے لئے پرندے کے دو پروں کی مثل ہوتے ہیں جو اسے صراط مستقیم میں اٹھائے رکھتے ہیں اور اگر اِن دونوں میں سے کوئی ایک منفرد ہو جائے تو انسان ہلاک ہو جائے۔

﴿حوالہ:۔ تفسیر قرطبی ج 4 ص 272 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور﴾



مدنی پھول

پہلے کے لوگ سُنت کو سُنت سمجھ کر اپناتے تھے جبکہ ہم سُنت کو سُنت سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں اور کہتے ہیں سُنت ہی ہے نا۔۔۔ کوئی فرض تھوڑی ہے سُنتوں کو اپنائیں یہی ہماری زندگی اور آخرت کی کامیابی کا ذریعہ ہے۔



باب نمبر 2

فضائل دُعا بزبانِ مصطفےٰ ﷺ

مجھ سے دُعا مانگو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔

حدیث پاک 1 :۔

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلدُّعَاءُ هُوَالْعِبَادَةُ ثُمَّ قَرَاَءَ وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ۔

﴿حوالہ:۔(۱) مشکوٰۃ شریف ج1 ص526 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور

(۲) مسند ابی داؤد طیالیسی ج1 ص560 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور

(۳) جامع ترمذی ج3 ص572 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۴) المستدرک علی الصحیحین ج2 ص220 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

ترجمة الحدیث :۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دعا ہی عبادت ہے پھر یہ آیت تلاوت کی تمہارا رب فرماتا ہے مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔



دُعا عبادت کا مغز ہے

حدیث پاک 2 :۔

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ ۔

﴿حوالہ:۔(۱) مشکوٰۃ شریف ج1 ص526 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور

(۲) جامع ترمذی ج3 ص572 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

ترجمۃ الحدیث :۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دعا عبادت کا مغز ہے۔



اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں معزز چیز

حدیث پاک 3 :۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَیْسَ شَیْءٌ اَکْرَمَ عَلَی اللّٰهِ مِنَ الدُّعَآءِ

﴿حوالہ:۔(۱) مشکوٰۃ شریف ج1 ص 527 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور

(۲) جامع ترمذی ج3 ص571 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

(۳) صحیح ابن حبان ج1 ص881 تا882 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور

(۴) المستدرک علی الصحیحین ج2 ص219 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

ترجمۃ الحدیث :۔

حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا سے زیادہ معزز اور کوئی چیز نہیں۔

دعا مصیبت کو ٹالتی ہے

حدیث پاک 4 :۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّ الدُّعَآءَ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنْزِلْ فَعَلَیْکُمْ عِبَادَ اللّٰہِ بِا لدُّعَآءِ

﴿حوالہ:۔(۱) مشکوٰۃ شریف ج1 ص 527 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور

(۲) المستدرک علی الصحیحین ج2 ص 225 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

ترجمۃ الحدیث :۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا دُعا ہر اُس مصیبت کو نافع ہے جو آئی ہو یا نہ آئی ہو۔ اے اللہ کے بندو دُعا کو خود پر لازم کرلو۔



دعا رحمت کی چابی ہے

حدیث پاک 5 :۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

اَلدُّعَآءُ مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ وَالْوُضُوْءُ مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ وَالصَّلٰوةُ مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ۔

﴿حوالہ:۔ فیضانِ دُعا بحوالہ فیض القدیر حدیث نمبر 4257 صفحہ نمبر 53 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

ترجمة الحدیث :۔

دعا رحمت کی کنجی ہے اور وضو نماز کی کنجی ہے اور نماز جنت کی کنجی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا مومن کا ہتھیار ہے

حدیث پاک 6 :۔

حضرت علی المرتضٰی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤمِنِ وَعِمَادُ الدِّيْنِ وَنُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

﴿حوالہ:۔ فیضانِ دُعا بحوالہ المستدرک علی الصحیحین حدیث نمبر 1812 صفحہ نمبر 53 تا 54 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

ترجمة الحدیث :۔

دُعا مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے اور آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رحمت کا ہے دروازہ کھلا مانگ ارے مانگ

حدیث پاک 7 :۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

مَنْ فُتِحَ لَهُ مِنكُمْ بَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ الرَّحْمَةِ وَمَا سُئِلَ اللّٰهُ شَيأً يَعْنِىْ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ اَنْ يُسْئَلَ الْعَافِيَةَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الدُّعَآءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللّٰهِ بِالدُّعَاءِ۔

﴿حوالہ:۔(ا) فیضانِ دُعا ص 56 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد

(۲) جامع ترمذی ج3 ص689 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

ترجمة الحدیث :۔

تم میں سے جس کیلئے دعا کا دروازہ کھولا گیا اس کے لئے رحمت کا دروازہ کھولا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے جو چیزیں مانگی جاتی ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان میں سے سب سے زیادہ پسندیدہ یہ ہے کہ اس سے عافیت مانگی جائے نبی کریم ﷺ نے مزید ارشاد فرمایا دُعا اس مصیبت کیلئے بھی نافع ہے جو اتر چکی اور اس کیلئے بھی جو ابھی تک نہیں اُتری۔ پس اللہ کے بندو دعا کو لازم پکڑلو۔



منگتا خالی ہاتھ نہ لوٹے

حدیث پاک 8 :۔

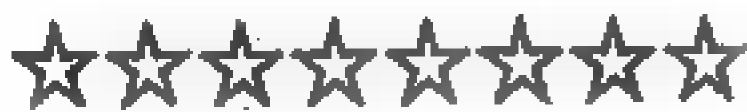
حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ لَیَسْتَحْیِیْ اَنْ یَّبْسُطَ الْعَبْدُ اِلَیْہِ یَدَیْہِ یَسْئَلُہٗ خَیْراً فَیَرُدَّھُمَا خَائِبَتَیْنِ

﴿حوالہ:۔ فیضانِ دُعا بحوالہ المسند لامام احمد ص 58 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

ترجمۃ الحدیث :۔

بے شک تمہارا رب زندہ کرم فرمانے والا ہے وہ اس بات سے حیا فرماتا ہے کہ بندہ اپنے ہاتھ اس کی بارگاہ میں پھیلائے وہ اُس سے بھلائی کا سوال کرے پھر اللہ عزوجل انہیں خالی لوٹا دے۔



مسلمان کی دُعا مستجاب ہوتی ہے

حدیث پاک 9 :۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم مَامِنْ اَحَدٍ یَّدْعُوْ بِدُعَاءٍ اِلَّا اٰتَاہُ اللّٰہُ مَاسَاَلَ اَوْکَفَّ عَنْہُ مِنَ السُّوْءِ مِثْلَہٗ مَالَمْ یَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِیْعَۃِ رَحِمٍ

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص578 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

ترجمة الحدیث :۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی پاک ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص جو بھی دعا مانگتا ہے تو یا اللہ تعالیٰ اُسے وہ چیز عطا کر دیتا ہے جو اس نے مانگی ہو یا اس کی مانند اسی شخص سے کسی برائی کو (یعنی نقصان کو) روک دیتا ہے۔ جب تک آدمی کسی گناہ یا قطع رحمی کے بارے میں دُعا نہ کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

راحت اور چین میں دُعا مانگیے

حدیث پاک 10 :۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ یَسْتَجِیْبَ اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْكُرَبِ فَلْيُكْثِرِ الدُّعَاءَ فِی الرَّخَاءِ۔

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص578 تا579 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

ترجمة الحدیث :۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ مصیبت میں اس کی دعا قبول کرے تو وہ راحت کے دوران بھی بکثرت دُعا کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آدھی رات کو دُعا کرنے کی فضیلت

حدیث پاک 11 :۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ یَتَنَزَّلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰی كُلَّ لَیْلَةٍ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا حِیْنَ یَبْقٰی ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاٰخِرُ یَقُوْلُ مَنْ یَّدْعُوْنِیْ فَاَسْتَجِیْبَ لَهٗ مَنْ یَّسْأَلُنِیْ فَاُعْطِیَهٗ مَنْ یَسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَلَهٗ ۔

﴿حوالہ:۔ بخاری شریف ج 3 ص552 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

ترجمة الحدیث :۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہمارے رب بزرگ و برتر کی رحمت ہر رات آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتی ہے جب رات کی آخری تہائی باقی رہ جاتی ہے اللہ عزوجل فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے دُعا مانگے میں اس کی دُعا قبول کروں گا کون ہے جو مجھ سے سوال کرے میں اس کو عطا کروں گا کون ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے میں اسکو بخش دوں گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا میں جلد بازی نہ کریں

حدیث پاک 12 :۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ

قَالَ يُسْتَجَابُ لِاَحَدِكُمْ مَالَمْ يَعْجَلْ يَقُوْلُ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِیْ ۔

﴿حوالہ:۔(۱) صحیح بخاری ج3 ص559 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور۔

(۲) جامع ترمذی ج3 ص581 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

ترجمة الحدیث:۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تک تم میں سے کوئی جلد بازی نہیں کرتا تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے وہ جلدی کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں نے دُعا کی اور وہ قبول نہ ہوئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا یقین کے ساتھ کریں

حدیث پاک 13:۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا دَعَا اَحَدُکُمْ فَلْیَعْزِمِ الْمَسْاَلَۃَ وَلَایَقُوْلَنَّ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ شِئْتَ فَاَعْطِنِیْ فَاِنَّہٗ لَا مُسْتَکْرِہَ لَہٗ ۔

﴿حوالہ:۔(۱) صحیح بخاری شریف ج3 ص559۔ مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

(۲) صحیح مسلم شریف ج3 ص 504۔ مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

ترجمۃ الحدیث :۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی اللہ عزوجل سے دعا کرے تو یقین کے ساتھ کرے اور یہ نہ کہے اے اللہ اگر تو چاہتا ہے تو مجھے عطا فرما اسلئے کہ اللہ تعالیٰ کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

قرب خداوندی کے حصول کا ذریعہ

حدیث پاک 14 :۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ یَقُوْلُ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا دَعَانِیْ۔

﴿حوالہ:۔صحیح مسلم شریف۔ج 3 ص508 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

ترجمۃ الحدیث :۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میں اپنے بارے میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں جب وہ مجھ سے دُعا کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہر چیز کا سوال رب سے کریں

حدیث پاک 15 :۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لِيَسْئَلْ اَحَدُكُمْ رَبَّهٗ حَاجَتَهٗ كُلَّهَا حَتّٰى يَسْئَلَ شِسْعَ نَعْلِهٖ اِذَا انْقَطَعَ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

تم میں سے ہر کوئی اپنے رب سے اپنی حاجت کا سوال کرے حتی کہ اپنے جوتے کا تسمہ ٹوٹنے کی صورت میں تسمہ بھی اس سے مانگے۔

﴿حوالہ:۔(ا) فیضانِ دُعا ص 62، مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد

(۲) جامع ترمذی ج3 ص 729 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۳) صحیح ابن حبان ج1 ص879 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے

حدیث پاک 16 :۔

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اَلدُّعَاءُ يَرُدُّ الْقَضَاءَ وَاِنَّ الْبِرَّ يَزِيْدُ فِى الرِّزْقِ وَاِنَّ الْعَبْدَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيْبُهٗ۔

ترجمة الحدیث :۔

دُعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے اور بے شک نیکی رزق کو زیادہ کرتی ہے بے شک بندہ اپنے گناہ کی وجہ سے رزق سے محروم رہتا ہے۔

﴿حوالہ:۔ فیضان دُعا بحوالہ المستدرک ص 54 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سجدے کی حالت میں دُعا

حدیث پاک 17 :۔

حضرت ابو سعید حذری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

مَا وَضَعَ رَجُلٌ جَبْهَتَهٗ لِلّٰهِ سَاجِداً فَقَالَ يَارَبِّ اغْفِرْلِيْ يَا رَبِّ اغْفِرْلِيْ يَارَبِّ اغْفِرْلِيْ ثَلَاثاً اِلَّا رَفَعَ رَأْسَهٗ وَقَدْ غُفِرَلَهٗ ۔

ترجمة الحدیث :۔

کوئی بندہ اپنی پیشانی کو زمین پر رکھ کر تین مرتبہ یہ کہے گا یارب اغفرلی یارب اغفرلی۔ یارب اغفرلی اس حالت میں سر اُٹھائے گا کہ اس کی بخشش ہو چکی ہو گی۔

﴿حوالہ:۔ فیضانِ دُعا بحوالہ مصنف ابن ابی شیبہ ص 69 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رحمت خداوندی کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر

حدیث پاک 18 :۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

يَدْعُوْاللّٰهُ بِالْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُوْقِفَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَقُوْلُ عَبْدِىْ اِنِّىْ اَمَرْتُكَ اَنْ تَدْعُوْنِىْ وَوَعَدْتُكَ اَنْ اَسْتَجِيْبَ لَكَ فَهَلْ كُنْتَ تَدْعُوْنِىْ فَيَقُوْلُ نَعَمْ يَارَبِّ فَيَقُوْلُ اَمَا اِنَّكَ لَمْ تَدْعُنِىْ بِدَعْوَةٍ اِلَّا اسْتَجَبْتُ لَكَ فَهَلْ لَيْسَ دَعْوَتَنِىْ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا لِغَمٍّ نَزَلَ بِكَ اَنْ اُفَرِّجَ عَنْكَ فَفَرَّجْتُ عَنْكَ فَيَقُوْلُ نَعَمْ يَارَبِّ فَيَقُوْلُ فَاِنِّىْ عَجَّلْتُهَا لَكَ فِى الدُّنْيَا وَدَعَوْتَنِىْ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا لِغَمٍّ نَزَلَ بِكَ اَنْ اُفَرِّجَ عَنْكَ فَلَمْ تَرَ فَرَجاً۔ قَالَ نَعَمْ يَارَبِّ فَيَقُوْلُ اِنِّىْ اِدَّخَرْتُ لَكَ بِهَا فِى الْجَنَّةِ كَذَا وَكَذَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَلَا يَدْعُ اللّٰهَ دَعْوَةً بِهَا عَبْدُهُ الْمُؤْمِنُ اِلَّا بَيَّنَ لَهُ اِمَّا اَنْ يَكُوْنَ عُجِّلَ لَهُ فِى الدُّنْيَا وَاِمَّا اَنْ يَكُوْنَ اُدُّخِرَ لَهُ فِى الْاٰخِرَةِ قَالَ فَيَقُوْلُ الْمُؤْمِنُ فِىْ ذٰلِكَ الْمَقَامِ يَالَيْتَهُ لَمْ يَكُنْ عُجِّلَ لَهُ فِىْ شَىْءٍ مِنْ دُعَائِهٖ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

بروز قیامت اللہ عزوجل مومن کو بلائے گا اور وہ اللہ عزوجل کے سامنے کھڑا ہوگا۔ اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا اے میرے بندے میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ دعا کرو تم مجھ سے اور میں نے تجھ سے وعدہ کیا تھا کہ میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔ کیا تو نے مجھ سے دُعا کی؟ مومن عرض کرے گا اے میرے پروردگار میں نے دُعا کی تو اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا تو نے دعا نہ کی مگر ہم نے تیرے حق میں اسے قبول کیا۔ کیا فلاں فلاں دن تو نے دعا نہ کی کہ تجھ سے وہ غم دور کر دیا جائے جو تجھ پر آیا ہے تو میں نے تجھ سے وہ غم دور کر دیا تو بندہ عرض کرے گا بالکل میرے پروردگار اللہ فرمائے گا پس میں نے اسے تیرے لیے دنیا میں ہی پورا کر دیا تھا۔ اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا اور تو نے فلاں فلاں دن دعا کی کہ جو دُکھ تجھے پہنچا تھا کہ وہ تجھ سے دور کر دیا جائے مگر وہ دور نہ کیا گیا۔ بندہ عرض کرے گا اے میرے پروردگار ایسا ہی ہوا۔ تو اللہ عزوجل ارشاد فرمائے گا ہم نے تیرے لئے جنت میں فلاں فلاں چیز ذخیرہ کی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بندۂ مومن اللہ تعالیٰ سے جو بھی دُعا مانگتا ہے وہ تمام اُس دن اُس کے سامنے بیان کرے گا۔ یا تو دُنیا میں پوری کر دی گئی ہے یا اُس کو آخرت کے لیے ذخیرہ کر لیا گیا ہے (رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں) اس مقام پر بندہ سوچے گا کاش میری کوئی بھی دُعا دُنیا میں پوری نہ ہوئی ہوتی۔

﴿حوالہ:۔ المستدرک علی الصحیحین ج2 ص 227 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾



دنیا اور آخرت کی ہر بھلائی کے حصول کا طریقہ

حدیث پاک 19 :۔

حضرت ابوامامہ باھلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

مَنْ اَوٰی اِلیٰ فِرَاشِہٖ طَاھِراً یَذْکُرُ اللّٰہَ حَتّٰی یُدْرِکَہُ النُّعَاسُ لَمْ یَنْقَلِبْ سَاعَۃً مِنَ الَّیْلِ یَسْاَلُ للّٰہَ شَیْاً مِن خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِلَّا اَعْطَاہُ اِیَّاہُ ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

جو شخص باوضو ہو کر اپنے بستر پر لیٹے اور نیند آنے تک ذکر الٰہی میں مشغول رہے وہ رات کی جس گھڑی میں دُنیا و آخرت کی بھلائی مانگے اللہ تعالیٰ عطا فرمائے گا۔

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص 674 تا675 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جنت الفردوس کی دُعا

حدیث پاک 20 :۔

حضرت عرباض رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اِذَا سَأَلْتُمُ اللّٰہَ فَسَلُوْہُ الْفِرْدَوْسَ فَاِنَّہٗ سِرُّ الْجَنَّۃِ ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

جب تم اللہ عزوجل سے دعا مانگو تو جنت الفردوس مانگو کیونکہ وہ سب سے اعلیٰ جنت ہے۔

﴿حوالہ:۔ فیضان دعا ص 82 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فضل الٰہی کا سوال

حدیث پاک 21 :۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

سَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُحِبُّ اَنْ يُسْاَلَ ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

اللہ سے اُس کا فضل مانگو کیونکہ اللہ پسند کرتا ہے کہ اس سے مانگا جائے۔

﴿جامع ترمذی ج3 ص705 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا قبول کروانے کا طریقہ

حدیث پاک 22 :۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

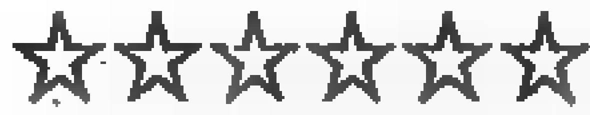
اُدْعُوا اللّٰهَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَجِيْبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

اللہ سے اس حال میں دُعا کرو کہ تمہیں قبولیت کا یقین ہو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ

غافل کھیل میں مشغول دل کی دُعا قبول نہیں فرماتا۔

﴿حوالہ:۔جامع ترمذی ج3 ص646 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾



حضرت داؤد علیہ السلام کی دعا کاوقت

حدیث پاک 23:۔

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کوارشاد فرماتے سنا۔

كَانَ لِدَاؤُدَ نَبِيِّ اللّٰهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ الَّيْلِ سَاعَةٌ يُوْقِظُ فِيْهَا اَهْلَـهٗ فَيَقُوْلُ يَـاٰلَ دَاؤُدَ قُوْمُوْا فَصَلُّوْا فَاِنَّ هٰذِهٖ سَاعَةٌ يَسْتَجِيْبُ اللّٰهُ فِيْهَا الدُّعَاءَ اِلَّا لِسَاحِرٍ اَوْعَشَّارٍ۔

ترجمة الحدیث :۔

حضرت داؤد علیہ السلام اپنے گھر والوں کورات کے وقت جگا کر فرماتے تھے اے آل داؤد کھڑے ہو جاؤ اور نماز پڑھو۔کیونکہ یہ ایسی گھڑی ہے جس میں جادوگر اور ظالمانہ ٹیکس لینے والے کے علاوہ ہر ایک کی دُعا قبول کی جاتی ہے۔

﴿حوالہ:فیضانِ دُعا بحوالہ مسند امام احمد ص130 تا131 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾



دعاکی درخواست کرنا

حدیث پاک 24 :۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے عمرہ کی اجازت مانگی تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

أَیْ اُخَیَّ اَشْرِ کْنَا فِی دُعَائِکَ وَلَا تَنْسَنَا۔

ترجمۃ الحدیث :۔

اے بھائی ہمیں بھی اپنی دُعامیں یادرکھنا اور نہ بھولنا۔

﴾حوالہ:۔جامع ترمذی ج3 ص698 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴿

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اجتماع میں دُعا

حدیث پاک 25 :۔

حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لَا یَجْتَمِعُ مَلَاٌ فَیَدْعُوْبَعْضُهُمْ وَیُؤَمِّنُ الْبَعْضُ اِلَّا اَجَا بَهُمُ اللّٰهُ

ترجمۃ الحدیث :۔

کسی گروہ کا اجتماع ہو اور کوئی دعا کرے اور کوئی آمین کہے تو اللہ ان کی دُعا قبول فرماتا ہے۔

﴿حوالہ: فیضان دعا بحوالہ المستدرک ص 125 تا 126 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اذان و اقامت کے وقت دعا قبول ہوتی ہے

حدیث پاک 26 :۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اَلدُّعَاءُ لَا یُرَدُّ بَیْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَۃِ

ترجمۃ الحدیث :۔

اذان اور اقامت کے دوران دعا رد نہیں کی جاتی۔

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج 3 ص 719 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں

حدیث پاک 27 :۔

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

یَنْزِلُ رَبُّنَا کُلَّ لَیْلَۃٍ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا حِیْنَ یَبْقٰی ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاٰخِرُ فَیَقُوْلُ مَنْ یَدْعُوْنِیْ فَاَسْتَجِیْبَ لَہٗ وَمَنْ یَسْئَلُنِیْ فَاُعْطِیَہٗ وَمَنْ یَسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَلَہٗ

ترجمة الحدیث :۔

اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت آسمان دنیا پر اترتی ہے۔ تہائی رات باقی رہتی ہے۔ تو اعلان فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے دعا مانگے تاکہ میں اس کی دعا قبول کروں کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تاکہ میں اسے عطا کروں کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تاکہ میں اسے بخش دوں۔

﴿حوالہ:۔(۱) جامع ترمذی ج3 ص 657 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۲) مسند اسحق بن راہویہ ص 164 تا 165 مطبوعہ کرمانوالہ بک شاپ لاہور﴾

مانگنے کی خاص گھڑیاں

حدیث پاک 28 :۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا گیا کہ نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی گئی کہ کونسی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

جَوْفَ اللَّيْلِ الْاٰخِرِ وَدُبُرَ الصَّلٰوتِ الْمَكْتُوْبَاتِ

ترجمة الحدیث :۔

رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے بعد کی دُعا

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص658 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾



مسافر کی دعا مقبول ہے۔

حدیث پاک 29 :۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ مُسْتَجَابَاتٌ دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلٰی وَلَدِہٖ ۔

ترجمة الحدیث :۔

تین دُعائیں بہت جلد قبول ہوتی ہیں (۱) مظلوم کی دُعا (۲) مسافر کی دُعا (۳) اولاد کے خلاف باپ کی دعا

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص628 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

اپنے [illegible] دُعا کرنا

حدیث پاک 30 :۔

حضرت اُمِ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لَا تَدْعُوْا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ اِلَّا بِخَیْرٍ فَاِنَّ الْمَلٰئِکَةَ یُؤَمِّنُوْنَ عَلٰی مَا تَقُوْلُوْنَ ۔

ترجمة الحدیث :۔

اپنے خلاف کوئی دعا نہ کرو سوائے خیر کے کیونکہ فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں جو تم

کہتے ہو۔

﴿حوالہ:۔ صحیح مسلم ج2 ص702 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆

دُعا میں ہاتھ اُٹھانے کا طریقہ

حدیث پاک 31 :۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْئَلُوْاهُ بِبُطُوْنِ اَكُفِّكُمْ وَلَا تَسَاَلُوْاهُ بِظُهُوْرِهَا

ترجمۃ الحدیث :۔

جب اللہ سے مانگو تو اپنی ہتھیلیوں کو اوپر کر کے مانگو اور ہاتھوں کی پشت یعنی اُلٹے ہاتھ سے دُعا نہ کرو۔

﴿حوالہ:۔ فیضانِ دُعا ص 97 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آسمان کے دروازے کھل گئے

حدیث پاک 32 :۔

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں۔

بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِذْ قَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْراً وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْراً وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً

وَّاصِیلاً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنِ الْقَائِلُ کَذَا وَکَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ اَنَا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ عَجِبْتُ لَھَا فُتِحَتْ لَھَا اَبْوَابُ السَّمَآءِ اللّٰہِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ مَا تَرَکْتُھُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُھُنَّ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

ہم نبی کریم ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھ رہے تھے۔ایک شخص نے کہا **اللّٰہ اکبر کبیراً الحمد اللّٰہ کثیراً** اور **سبحان اللّٰہ بکرۃً واصیلا** رسول اللّٰہ ﷺ نے پوچھا کہ یہ الفاظ کون کہہ رہا تھا۔اُس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں تھا۔تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے اس پر تعجب ہوا کیونکہ ان الفاظ کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے گئے۔حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ اس کے بعد کہ میں نے حضور ﷺ سے یہ بات سنی میں نے انہیں کبھی نہیں چھوڑا۔

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص717 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ختمِ قرآن کے وقت کی دعا

حدیث پاک 33 :۔

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

مَنْ صَلّٰی صَلاۃً فَرِیْضَۃً فَلَہٗ دَعْوَۃٌ مُسْتَجَابَۃٌ وَمَنْ خَتَمَ الْقُرْاٰنَ فَلَہٗ دَعْوَۃٌ مُّسْتَجَابَۃٌ ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

جو فرض نماز پڑھے اس کی دعا مقبول ہے اور جو قرآن پاک ختم کرے اس کی دُعا مقبول ہے۔

﴿حوالہ:۔ فیضانِ دُعا بحوالہ المعجم الکبیر للطبرانی ص 119 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

☆☆☆☆☆☆

خانہ کعبہ کی زیارت کے وقت دُعا قبول ہوتی ہے

حدیث پاک 34 :۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

تُفْتَحُ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَيُسْتَجَابُ الدُّعَاءُ فِیْ اَرْبَعَۃِ مَوَاطِنَ عِنْدَ الْتِقَاءِ الصُّفُوْفِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَعِنْدَ نُزُوْلِ الْغَیْثِ وَعِنْدَ اِقَامَۃِ الصَّلٰوۃِ وَعِنْدَ رُؤْیَۃِ الْکَعْبَۃِ ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

چار جگہوں میں آسمانوں کے دروازے کھلتے ہیں۔ اور دُعا قبول ہوتی ہے۔ راہِ خدا میں دشمنوں سے مقابلہ کے وقت اور بارش اُترتے وقت اور نماز قائم ہوتے وقت اور خانہ کعبہ کی زیارت کے وقت

﴿حوالہ:۔ فیضان دعا بحوالہ المعجم الکبیر للطبرانی ص 121 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾



دعا کے تین فوائد

حدیث پاک 35 :۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

مَامِنْ رَجُلٍ يَدْعُوْاللّٰهَ بِدُعَاءٍ اِلَّا اسْتُجِيْبَ لَهٗ فَاِمَّا اَنْ يُّعَجَّلَ لَهٗ فِي الدُّنْيَا وَاِمَّا اَنْ يُّدَّخَرَ لَهٗ فِي الْاٰخِرِ وَاِمَّا اَنْ يُّكَفَّرَ عَنْهُ مِنْ ذُنُوْبِهٖ بِقَدْرِ مَا دَعَا مَالَمْ يَدْعُ بِاِثْمٍ اَوْ قَطِيْعَةِ رَحِمٍ اَوْيَسْتَعْجِلُ قَالُوْا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَكَيْفَ يَسْتَعْجِلُ قَالَ يَقُوْلُ دَعَوْتُ رَبِّيْ فَمَا اسْتَجَابَ لِيْ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

آدمی اللہ تعالیٰ سے جو بھی دُعا مانگتا ہے وہ قبول ہوتی ہے۔ اُس کا صلہ یا تو انسان کو دُنیا میں مل جاتا ہے یا پھر آدمی کے لیے آخرت کے لیے سنبھال کر رکھ دیا جاتا ہے۔ یا پھر اُس کے بدلے میں آدمی کے گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔ اسی حساب کے ساتھ جو اُس نے دعا کی ہو۔ بشرطِ کہ انسان نے کسی گناہ یا قطع رحمی کے بارے میں دُعا نہ مانگی ہو۔ یا (دُعا کی قبولیت کا اثر ظاہر ہونے کے حوالے سے) وہ جلدی کا طلبگار نہ ہو۔ لوگوں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ جلدی کا طلبگار ہونے سے کیا مراد ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے

ارشاد فرمایا وہ یہ کہے کہ میں نے اپنے پروردگار سے دعا مانگی اُس نے میری دُعا قبول ہی نہیں کی۔۔

﴿حوالہ: جامع ترمذی ج3 ص 727 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا کے بعد ہاتھ چہرے پر ملنا

حدیث پاک 36 :۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اِذَا دَعَوْتَ اللّٰهَ فَادْعُ بِبَاطِنِ كَفَّيْكَ وَلَا تَدْعُ بِظُهُوْرِهِمَا فَاِذَا فَرَغْتَ فَامْسَحْ بِهِمَا وَجْهَكَ ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

جب تو دُعا مانگے تو اپنی ہتھیلیوں کو اوپر کر کے اللہ سے مانگو اور ہاتھوں کی پشت یعنی اُلٹے ہاتھ سے دُعا نہ کرو پھر جب دعا سے فارغ ہو جاؤ تو اپنے ہاتھ اپنے چہرے پر مل لو۔

﴿حوالہ:۔ فیضانِ دُعا بحوالہ سنن ابن ماجہ ص 96 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

☆☆☆☆☆

اپنے آپ سے دُعا شروع کرو

حدیث پاک 37 :۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ کَانَ اِذَا ذَکَرَ اَحَداً فَدَعَالَہٗ بَدَأَ بِنَفْسِہٖ

ترجمۃ الحدیث :۔

نبی کریم ﷺ کسی کا ذکر کرتے ہوئے اس کے لیے دُعا مانگتے تو اپنے آپ سے ابتداء کرتے۔

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص580 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆

ھے تجھی پہ بھروسہ تجھی سے دُعا

حدیث پاک 38 :۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَاَنَا مَعَہٗ حِیْنَ یَذْکُرُنِیْ فَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ نَفْسِہٖ ذَکَرْتُہٗ فِیْ نَفْسِیْ وَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ مَلَاءٍ ذَکَرْتُہٗ فِیْ مَلَاءٍ خَیْرٍ مِّنْھُمْ وَاِنْ اقْتَرَبَ اِلَیَّ شِبْراً اَقْتَرَبْتُ مِنْہُ ذِرَاعاً وَاِنِ اقْتَرَبَ اِلَیَّ ذِرَاعاً اِقْتَرَبْتُ اِلَیْہِ بَاعاً وَاِنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُہٗ ھَرْوَلَۃً۔

ترجمۃ الحدیث :۔

اللہ پاک جل جلالہ ارشاد فرماتا ہے میں بندوں کے گمان کے پاس ہوں اور جب

وہ مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے تنہائی میں یاد کرتا ہوں۔ اور اگر وہ مجھے کسی مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں اسے بہترین مجلس میں یاد کرتا ہوں اگر میری طرف ایک بالشت آتا ہے تو میری رحمت اُس کی طرف ایک ہاتھ بڑھتی ہے اور اگر وہ ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو میری رحمت اس کی طرف پورا ہاتھ بڑھتی ہے اگر وہ چل کر آتا ہے تو میری رحمت تیز دوڑتے ہوئے اس کے قریب ہوتی ہے۔

﴾حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص724 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴿

☆☆☆☆☆☆

اللہ کے قریب ہونے کا وقت

حدیث پاک 39 :۔

حضرت عمرو عبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اُنہوں نے رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔

اَقۡرَبُ مَایَکُوۡنُ الرَّبُّ مِنَ الۡعَبۡدِ فِیۡ جَوۡفِ الَّیۡلِ الۡاٰخِرِ فَاِنِ اسۡتَطَعۡتَ اَنۡ تَکُوۡنَ مِمَّنۡ یَذۡکُرُاللّٰهَ فِیۡ تِلۡكَ السَّاعَةِ فَکُنۡ ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

اللہ پاک جلّ جلالہ رات کے آخری حصہ میں بندے کے زیادہ قریب ہوتا ہے پس اگر تو اس گھڑی اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والوں میں ہوسکتا ہے تو ہوجا۔

﴾حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص710 تا711 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴿

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حرام کھانے والے کی دُعا

حدیث پاک 40 :۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰہَ طَیِّبٌ لَّا یَقْبَلُ اِلَّا طَیِّباً وَّ اِنَّ اللّٰہَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ بِمَا اَمَرَ بِہٖ الْمُرْسَلِیْنَ فَقَالَ (یٰاَیُّھَا الرُّسُلُ کُلُوْمِنَ الطَّیِّبَاتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحاً اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ) وَقَالَ (یَا یُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا کُلُوْمِنْ طَیِّبَاتِ مَارَزَقْنَا کُمْ) ثُمَّ ذَکَرَ الرَّجُلَ یُطِیْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ یَمُدُّ یَدَیْہِ اِلَی السَّمَآءِ یَارَبِّ یَارَبِّ وَمَطْعَمُہٗ حَرَامٌ وَ مَشْرَبُہٗ حَرَامٌ وَمَلْبَسُہٗ حَرَامٌ وَغُذِیَ بِا لْحَرَامِ فَاَنّٰی یُسْتَجَابُ لِذٰلِکَ ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

اے لوگو اللہ عزوجل پاک ہے اور پاک ہی کو قبول فرماتا ہے اور اللہ عزوجل نے مومنین کو وہی حکم دیا جو مرسلین علیھم السلام کو دیا اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا اے رسولو! پاک چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ بے شک جو تم کرتے ہو وہ میرے علم میں ہے اور ارشاد فرمایا اے ایمان والو ہماری دی ہوئی پاک چیزوں میں سے کھاؤ۔ پھر ایک مرد کا ذکر کیا کہ وہ لمبا

سفر کرتا ہے اور اس کے بال اور کپڑے گرد آلود ہوتے ہیں۔ وہ اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرتا ہے اور کہتا ہے اے میرے رب اے میرے رب۔ اور وہ حرام کھاتا ہے اور حرام پیتا ہے اور حرام لباس پہنتا ہے اور اس کی پرورش حرام سے ہوتی ہے تو ایسے شخص کی دُعا کس طرح قبول ہو۔

﴿حوالہ:۔صحیح مسلم ج 1 ص768 تا 769 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾



دُعا میں نگاہیں اوپر اٹھانا کیسا

حدیث پاک 41 :۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لَیَنْتَهِیَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِهِمْ اَبْصَارَهُمْ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِیْ الصَّلَاةِ اِلَی السَّمَآءِ اَوْلَتُخْطَفَنَّ اَبْصَارُهُمْ۔

ترجمة الحدیث :۔

لوگ نماز میں دعا کے وقت آسمان کی طرف دیکھنے سے ضرور باز آجائیں ورنہ ان کی نگاہیں اچک لی جائیں گی۔

﴿حوالہ:۔ فیضان دُعا ص 114 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

مستجاب الدعوات لوگ

حدیث پاک 42 :۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

ثَلَاثَةٌ لَاتُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الصَّائِمُ حَتّٰى يُفْطِرَ وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ فَوْقَ الْغَمَامِ وَيَفْتَحُ لَهَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ وَيَقُوْلُ الرَّبُّ وَعِزَّتِيْ لَاَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِيْنٍ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

تین دعائیں رد نہیں کی جاتیں۔ عادل بادشاہ کی اور روزہ دار کی افطاری تک اور مظلوم کی دعا کو اللہ تعالیٰ بادلوں کے اوپر اُٹھالیتا ہے اور اسکے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور رب تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے مجھے میری عزت کی قسم میں تیری ضرور مدد کروں گا۔ اگرچہ کچھ دیر بعد کروں۔

﴾حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص720 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴿

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نہ مانگنے والوں پر اللہ کی ناراضگی

حدیث پاک 43 :۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

مَنْ لَّمْ يَسْئَلِ اللّٰهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ

ترجمۃ الحدیث :۔

جو آدمی اللہ تعالیٰ سے سوال نہ کرے اللہ تعالیٰ اس پر غضب فرمایا ہے۔

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص572 تا573 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آنکھیں جن کو ڈھونڈتی ہیں

حدیث پاک 44 :۔

حضرت سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اِنَّ لِلّٰہِ مَلَائِکَۃً سَیَّاحِیْنَ فِی الْاَرْضِ فُضُلاً عَنْ کُتَّابِ النَّاسِ فَاِذَا وَجَدُوْا اَقْوَاماً یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ تَنَادَوْا ھَلُمُّوْا اِلٰی بُغْیَتِکُمْ فَیَجِیْئُوْنَ فَیَحُفُّوْنَ بِھِمْ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا فَیَقُوْلُ اللّٰہُ عَلٰی اَیِّ شَیْءٍ تَرَکْتُمْ عِبَادِیْ یَصْنَعُوْنَ فَیَقُوْلُوْنَ تَرَکْنَاھُمْ یَحْمَدُوْنَکَ وَیُمَجِّدُوْنَکَ وَیَذْکُرُوْنَکَ قَالَ فَیَقُوْلُ فَھَلْ رَاَوْنِیْ فَیَقُوْلُوْنَ لَا قَالَ فَیَقُوْلُ فَکَیْفَ لَوْ رَاَوْنِیْ قَالَ فَیَقُوْلُوْنَ لَوْ رَاَوْکَ لَکَانُوْا اَشَدَّ تَحْمِیْدًا وَاَشَدَّ تَمْجِیْدًا وَ اَشَدَّ لَکَ ذِکْرًا قَالَ فَیَقُوْلُ وَاَیَّ شَیْءٍ یَطْلُبُوْنَ قَالَ فَیَقُوْلُوْنَ یَطْلُبُوْنَ الْجَنَّۃَ قَالَ فَیَقُوْلُ وَھَلْ لَوْرَاَوْھَا قَالَ فَیَقُوْلُوْنَ لَا قَالَ فَیَقُوْلُ فَکَیْفَ لَوْرَاَوْھَا قَالَ فَیَقُوْلُوْنَ لَوْرَاَوْھَا لَکَانُوْا اَشَدَّلَھَا طَلَباً وَاَشَدَّ عَلَیْھَا حِرْصًا قَالَ فَیَقُوْلُ فَمِنْ اَیِّ شَیْءٍ یَتَعَوَّذُوْنَ قَالُوْیَتَعَوَّذُوْنَ مِنَ النَّارِ قَالَ فَیَقُوْلُ ھَلْ رَاَوْھَا

فَیَقُوْلُوْنَ لَا فَیَقُوْلُ فَکَیْفَ لَوْرَاَوْھَا فَیَقُوْلُوْنَ لَوْ رَاَوْھَا لَکَانُوْا اَشَدَّ مِنْھَا ھَرَباً وَاَشَدَّ مِنْھَا خَوْفاً وَاَشَدَّ مِنْھَا تَعَوُّذاً قَالَ فَیَقُوْلُ فَاِنِّیْ اُشْھِدُ کُمْ اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَھُمْ فَیَقُوْلُوْنَ اِنَّ فِیْھِمْ فُلَاناً الْخَطَّاءَ لَمْ یُرِدْھُمْ اِنَّمَا جَاءَ ھُمْ لِحَاجَۃٍ فَیَقُوْلُ ھُمُ الْقَوْمُ لَا یَشْقٰی لَھُمْ جَلِیْسٌ ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

اللہ تعالیٰ جل جلالہ کے بہت سے فرشتے جو اعمال لکھنے والوں کے علاوہ ہیں زمین میں پھرتے رہتے ہیں، جب کچھ لوگوں کو اللہ کے ذکر میں مشغول پاتے ہیں تو ایک دوسرے کو پکارتے ہیں کہ اپنے مقصود کی طرف آؤ۔ چنانچہ وہ آتے ہیں اور اہلِ مجلس کو نچلے آسمان تک ڈھانک لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے میرے بندوں کو کس حالت میں چھوڑ کر آئے ہو وہ عرض کرتے ہیں ہم نے تیرے بندوں کو اس حال میں چھوڑا کہ وہ تیری حمد اور پاکیزگی بیان کرتے اور تیرا ذکر کرتے ہیں اللہ پاک پوچھتا ہے کہ کیا ان لوگوں نے مجھے دیکھا ہے وہ عرض کرتے ہیں نہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا حالت ہوتی۔ فرشتے عرض کرتے ہیں یا اللہ اگر وہ تجھے دیکھ لیں تو پہلے سے کہیں زیادہ تحمید اور تمجید اور ذکر کریں ۔ اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے وہ کیا مانگتے ہیں۔ فرشتے جواب دیتے ہیں وہ جنت مانگتے ہیں اللہ استفسار فرماتا ہے کیا اُنہوں نے جنت کو دیکھا ہے۔ عرض کرتے ہیں نہیں۔ ارشاد ہوتا ہے اگر وہ دیکھ لیتے تو کیا کیفیت ہوتی۔ عرض کرتے ہیں کہ اگر وہ دیکھ لیتے تو

اس کی شدید طلب اور حرص کرتے حضور ﷺ فرماتے ہیں اللہ پوچھتا ہے وہ کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں ۔ عرض کرتے ہیں جہنم کی آگ سے پناہ مانگتے ہیں ۔ ارشاد ہوتا ہے کیا انہوں نے جہنم کو دیکھا ہے۔ عرض کرتے ہیں نہیں ۔ فرمایا اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو کیا حال ہوتا تو فرشتے جواب دیتے ہیں یا اللہ اگر وہ اسے دیکھ لیتے اس سے زیادہ بھاگتے بہت ڈرتے اور پناہ مانگتے ۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا پھر اللہ پاک جل جلالہٗ فرماتا ہے فرشتو گواہ رہو میں نے انہیں بخش دیا وہ عرض کرتے ہیں الٰہی اِن میں فلاں آدمی بہت گناہگار ہے۔ وہ ذکر سننے کے لیے نہیں بلکہ کسی کام کے لیے آیا تھا۔ اللہ فرماتا ہے یہ وہ لوگ ہیں، جس کا ہم نشین بھی محروم بد بخت نہیں ہوگا۔

﴿حوالہ: جامع ترمذی ج 3 ص 722 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

ایک تہائی رات گزرنے پر دُعا

حدیث پاک 45:۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

یَنْزِلُ اللّٰہُ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا کُلَّ لَیْلَۃٍ حِیْنَ یَمْضِیْ ثُلُثُ اللَّیْلِ الْاَوَّلُ فَیَقُوْلُ اَنَا الْمَلِکُ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَدْعُوْنِیْ فَاَسْتَجِیْبَ لَہٗ مَنْ ذَالَّذِیْ یَسْاَلُنِیْ فَاُعْطِیَہٗ مَنْ ذَالَّذِیْ یَسْتَغْفِرُنِیْ فَاَغْفِرَلَہٗ فَلَا یَزَالُ کَذٰلِکَ حَتّٰی یُضِیْءَ الْفَجْرُ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

جب تہائی رات کا پہلا پہر ہوتا ہے تو اللہ پاک جل جلالہٗ آسمانِ دُنیا پر اپنی شان کے مطابق نزول فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے کہ میں بادشاہ ہوں جو مجھ سے دُعا کرے میں اس کی دُعا قبول کروں گا۔ جو مجھ سے کسی چیز کا سوال کرے میں اسے عطا کروں گا۔ جو مجھ سے مغفرت چاہے میں اس کی مغفرت کروں گا اسی طرح ہوتا ہے یہاں تک کہ فجر کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج1 ص 417 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عدم قبولیت کا شکوہ

حدیث پاک 46 :۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

مَامِنْ عَبْدٍ یَرْفَعُ یَدَیْهِ حَتّٰی یَبْدُوَ اِبِطُهٗ یَسْاَلُ اللّٰهَ مَسْئَلَةً اِلَّا اَتَاهَا اِیَّاهُ مَالَمْ یَعْجَلْ قَالُوْا یَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَکَیْفَ عَجَلَتُهٗ قَالَ یَقُوْلُ قَدْ سَاَلْتُ وَسَاَلْتُ وَلَمْ اُعْطَ شَیْئاً۔

ترجمۃ الحدیث :۔

جب کوئی شخص دُعا کیلئے ہاتھ اٹھاتا ہے یہاں تک کہ اس کی بغل ظاہر ہو جائے تو جو کچھ اللہ پاک سے مانگتا ہے وہ عطا فرماتا ہے۔ جب تک جلدی نہ کرے صحابہ کرام علیہم

الرضوان نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ جلدی سے کیا مراد ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے مانگا میں نے مانگا اور کچھ نہ دیا گیا۔

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج 3 ص 727 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

صالحین کا طریقہ

حدیث پاک 47 :۔

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

عَلَیْکُمْ بِقِیَامِ اللَّیْلِ فَاِنَّهٗ دَأْبُ الصَّالِحِیْنَ قَبْلَکُمْ وَھُوَ قُرْبَةٌ اِلٰی رَبِّکُمْ وَمَکْفَرَةٌ لِلسَّیِّأٰتِ وَمِنْھَاةٌ لِلْاِثْمِ ۔

ترجمة الحدیث :۔

رات کا قیام لازم پکڑو وہ تم سے پہلے کے نیک لوگوں کا طریقہ ہے قرب خدا وندی برائیوں کا کفارہ اور گناہوں سے رکاوٹ ہے۔

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج 3 ص 690 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆

افضل ترین دعا

حدیث پاک 48 :۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بارگاہِ نبوی میں

حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کون سی دعا افضل ہے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

سَلْ رَبَّكَ الْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِيْ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الدُّعَاءِ اَفْضَلُ فَقَالَ لَهٗ مِثْلَ ذَالِكَ ثُمَّ اَتَاهُ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ فَقَالَ لَهٗ مِثْلَ ذَالِكَ قَالَ فَاِذَا اُعْطِيْتَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَاُعْطِيْتَهَا فِي الْاٰخِرَةِ فَقَدْ اَفْلَحْتَ ۔

ترجمة الحديث :۔

اللہ پاک سے دنیا اور آخرت کی عافیت اور معافی طلب کیا کرو اس آدمی نے دوسرے دن حاضر ہو کر پوچھا یا رسول اللہ ﷺ کون سی دعا افضل ہے تو آپ ﷺ نے وہی جواب دیا تیسرے دن حاضر ہوا تو آپ نے پھر وہی جواب دیا نیز فرمایا جب تمہیں دنیا اور آخرت میں عافیت دی گئی تو تم کامیاب ہوئے۔

﴿حوالہ: جامع ترمذی ج3 ص667 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆

ہر دعا قبول ہوگی

حدیث پاک 49 :۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ پیارے آقا ﷺ نے

ارشاد فرمایا۔

مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ رَبِّ اغْفِرْلِيْ اَوْقَالَ ثُمَّ دَعَا اُسْتُجِيْبَ لَهٗ فَاِنْ عَزَمَ فَتَوَضَّاَثُمَّ صَلّٰى قُبِلَتْ صَلَاتُهٗ ۔

ترجمة الحديث :۔

جو رات کو بیدار ہوا اور اس نے کہا لا الہٰ الا اللہ/ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ۔اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہی ہے وہ تعریف کے لائق ہے ۔وہ ہر چیز پر قادر ہے۔اللہ تعالیٰ پاک ہے۔تعریف کے لائق ہے۔اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ بہت بڑا ہے نیکی کرنے اور برائی سے باز رہنے کی قوت اسی کی عطا سے ہے پھر کہے رب اغفرلی اے اللہ مجھے بخش دے پھر دعا مانگے قبول ہوگی اور اگر ہمت کر کے وضو کرے اور نماز پڑھے اس کی نماز قبول ہوگی۔

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج 3 ص 600 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

اسمِ اعظم

حدیث پاک 50 :۔

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو

یہ دُعا مانگتے ہوئے سنا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَااِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ لَقَدْ سَاَلَ اللّٰہَ بِاِسْمِہِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیَ بِہٖ اَجَابَ وَاِذَا سُئِلَ بِہٖ اَعْطٰی۔

ترجمۃ الحدیث :۔

مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے اس نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگی کہ جس کے ساتھ مانگی جانے والی دُعا قبول کی جاتی ہے اور جب ان کلمات کے ساتھ کچھ مانگا جائے تو دیا جاتا ہے۔

﴿حوالہ:۔ (۱) جامع ترمذی ج3 ص644 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۲) صحیح ابن حبان ج1 ص900 تا 901 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تسبیح و تحمید و تکبیر کی فضیلت

حدیث پاک 51 :۔

حضرت عمرو بن شعیب بواسطہ والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے

ارشاد فرمایا۔

مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ، وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَجَّ مِائَةَ مَرَّةٍ وَمَنْ حَمِدَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَمَلَ عَلٰى مِائَةِ فَرَسٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ قَالَ غَزَا مِائَةَ غَزْوَةٍ وَمَنْ هَلَّلَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ اَعْتَقَ مِائَةَ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ اِسْمَاعِيْلَ وَمَنْ كَبَّرَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَمِائَةً بِالْعَشِيِّ لَمْ يَاتِ فِيْ ذَالِكَ الْيَوْمِ اَحَدٌ بِاَكْثَرَ مِمَّا اَتٰى بِهٖ اِلَّا مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ اَوْ زَادَ عَلٰى مَا قَالَ ۔

ترجمة الحديث :۔

جو شخص سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام **سبحان اللہ** کہے وہ سو حج کرنے والے کی مانند ہے۔ اور جو آدمی صبح و شام سو مرتبہ **الحمد اللہ** کہے وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں سو مجاہدوں کو سو گھوڑوں پر سوار کیا (سواری دی) یا فرمایا سو غزوات لڑنے والے غازی کی طرح ہے اور جو شخص صبح و شام سو مرتبہ **لا اِلٰہ اِلّا اللہ** کہے وہ اس آدمی کی طرح ہے جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کیے اور جس نے صبح و شام سو مرتبہ **اللہ اکبر** کہا تو اس دن اس سے اچھا عمل کسی نے نہیں کیا البتہ وہ شخص جو یہ کلمات اُس سے زائد کہے۔

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج 3 ص 642 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

یا ذالجلال والاکرام

حدیث پاک 52 :۔

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے اور وہ یہ دعا مانگ رہا تھا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الصَّبْرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ سَاَلْتَ اللّٰہَ الْبَلَاءَ فَاسْئَلْہُ الْمُعَافَاۃَ وَمَرَّ عَلٰی رَجُلٍ وَھُوَ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَمَامَ النِّعْمَۃِ فَقَالَ یَا اِبْنَ آدَمَ وَھَلْ تَدْرِیْ مِنْ تَمَامِ النِّعْمَۃِ وَقَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ دَعْوَۃٌ دَعَوْتُ بِھَا رَجَآءَ الْخَیْرِ قَالَ فَاِنَّ مِنْ تَمَامَ النِّعْمَۃِ دُخُوْلَ الْجَنَّۃِ وَالْفَوْزَ مِنَ النَّارِ وَمَرَّ عَلٰی رَجُلٍ وَھُوَ یَقُوْلُ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَقَالَ قَدْ اُسْتُجِیْبَ لَکَ فَاسْئَلْ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

اے اللہ عزوجل میں تجھ سے صبر کا سوال کرتا ہوں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا تو نے اللہ سے مصیبت کا سوال کیا پس اس سے عافیت کا سوال کر پھر ایک آدمی کے پاس سے گزر ہوا اور وہ یہ دعا مانگ رہا تھا اے عزوجل میں تجھ سے پورے احسان کا سوال کرتا ہوں تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اے ابن آدم کیا تجھے معلوم ہے کہ پورا احسان کیا ہے اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ یہ ایک دعا ہے جس کے ساتھ میں نے بھلائی

کی اُمید کی ہے۔ پھر نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جنت میں داخلہ اور جہنم سے نجات مکمل احسان میں سے ہے۔ پھر نبی کریم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے اور وہ کہہ رہا تھا یا ذالجلال والاکرام تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا تیری دعا قبول کی جائے گی تو مانگ۔

﴿فیضان دعا بحوالہ مصنف ابن ابی شیبہ ص 110 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مانگ بار بار

حدیث پاک 53 :۔

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ مجھے کچھ سکھلایئے جس کے ذریعے میں اللہ عزوجل سے سوال کروں تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

سَلِ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَمَكَثْتُ اَيَّاماً ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ عَلِّمْنِىْ شَيْئًا اَسْاَلُهُ اللّٰهَ فَقَالَ لِىْ يَاعَبَّاسُ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ سَلِ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔

ترجمة الحديث :۔

اللہ پاک جل جلالہٗ سے عافیت کا سوال کرو حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں چند دن ٹھہر کر میں دوبارہ حاضر ہوا اور وہی سوال کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد

فرمایا اے عباس اے چچا اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگا کرو۔

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص668 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

باغ جنت کے میوے

حدیث پاک 54 :۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ الْمَسَاجِدُ قُلْتُ وَمَا الرَّتْعُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

جب تم جنت کے باغوں سے گزرو تو چر لیا کرو میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ جنت کے باغ کیا ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ مساجد۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ چرنے سے کیا مراد ہے تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ **سبحن اللّٰہ والحمدللّٰہ ولاالہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر** پڑھنا۔

﴿حوالہ: جامع ترمذی ج3 ص665 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بندے کی پکار

[redacted] یث پاک 55 :۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا۔

اِذَا قَالَ الْعَبْدُ يَا رَبِّ يَارَبِّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَبَّيْكَ عَبْدِيْ سَلْ تُعْطَ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

جب بندہ کہتا ہے اے میرے رب اے میرے رب تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندے میں موجود ہوں تو مانگ تجھے عطا کیا جائے گا۔

﴿حوالہ: فیضان دعا بحوالہ فتح الباری ص 67 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہر چیز اللہ سے مانگو چاہے نمک ہی کیوں نہ ہو

[redacted] یث پاک 56 :۔

حضرت ثابت بنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لِيَسْئَلْ اَحَدُكُمْ رَبَّهٗ حَاجَتَهٗ حَتّٰى يَسْئَلَهُ الْمِلْحَ وَحَتّٰى يَسْئَلَهٗ شِسْعَ نَعْلِهٖ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

تم میں ہر کوئی اپنے رب سے اپنی حاجت کا سوال کرے حتیٰ کہ اللہ سے نمک

مانگے اور حتیٰ کہ اپنے جوتے کا تسمہ بھی اللہ سے مانگے۔

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج 3 ص 729 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عظیم پریشانیوں کا آسان ترین حل

حدیث پاک 57 :۔

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

دَعْوَةُ ذِی النُّوْنِ اِذْدَعَا وَهُوَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاِنَّهٗ لَمْ یَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِیْ شَیْءٍ قَطُّ اِلَّا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ ۔

ترجمة الحدیث :۔

حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ کلمات کہے **لا الہ الا انت سبحنك** ۔الخ۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے میں زیادتی کرنے والوں میں ہوں۔ جو مسلمان اِن کلمات کے ساتھ کسی مقصد کیلئے دعا مانگے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

﴿حوالہ:۔ (۱) جامع ترمذی ج 3 ص 662 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۲) المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 248 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نرمی میں اللہ کی پہچان رکھ

[redacted] یث پاک 58 :۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

تَعَرَّفْ اِلَی اللّٰهِ فِی الرَّخَآءِ یَعْرِفُكَ فِی الشِّدَّةِ

ترجمۃ الحدیث :۔

نرمی کی حالت میں اللہ تعالیٰ سے پہچان رکھ تا کہ تکلیف کی حالت میں تجھے اس کا بدلہ دے۔

﴿حوالہ:۔ فیضان دعا بحوالہ جامع ترمذی ص 73 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

☆☆☆☆☆☆

اللہ کے ذمہ کرم پر حق ہے

حدیث پاک 59 :۔

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

مَارَفَعَ قَوْمٌ اَكُفَّهُمْ اِلَی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ یَسْئَلُوْنَهُ شَیْئاً اِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰهِ اَنْ یَضَعَ فِیْ اَیْدِیْهِمُ الَّذِیْ سَئَلُوْهُ ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

جو قوم بھی اللہ سے کسی شے کا سوال کرتے ہوئے اس کی بارگاہ میں اپنی ہتھیلیوں کو بلند کرتی ہے تو اللہ کے ذمہ کرم پر حق ہے کہ ان کے ہاتھوں میں وہی چیز رکھ دے جو

انھوں نے مانگی ہو۔

﴿حوالہ:۔ فیضان دعا بحوالہ المعجم الکبیر للطبرانی ص 66 تا 67 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

اسم اعظم

حدیث پاک [illegible] :۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

اَلِظُّوا بِیَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

ترجمۃ الحدیث :۔

یا ذالجلال والاکرام کولازم پکڑو۔

﴿حوالہ:۔(ا) جامع ترمذی ج3 ص674 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۲) المستدرک علی الصحیحین ج2 ص 236 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مظلوم کی دعا بادلوں پر اٹھائی جاتی ھے

حدیث پاک 61 :۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ تُحْمَلُ عَلَى الْغَمَامِ وَتُفْتَحُ لَهَا اَبْوَابُ السَّمٰوٰتِ وَيَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَعِزَّتِیْ لَاَ نْصُرَنَّكَ وَلَوْ

بَعْدَ حِیْنٍ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

مظلوم کی دعا بادلوں پر اٹھائی جاتی ہے اور اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور اللہ تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے میری عزت کی قسم میں تیری ضرور مدد کروں گا۔ اگرچہ کچھ دیر بعد ہی سہی۔

﴿حوالہ:۔ صحیح ابن حبان ج1 ص889 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مظلوم کی بددعا سے بچو

حدیث پاک 62 :۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اِتَّقُوْدَعْوَۃَ الْمَظْلُوْمِ

ترجمۃ الحدیث :۔

مظلوم کی بددعا سے بچو۔

﴿حوالہ:۔ صحیح ابن حبان ج1 ص889 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا سے عاجز نہ آو

حدیث پاک 63 :۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دوعالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لَاتَعْجِزُوْا فِی الدُّعَاءِ فَاِنَّهٗ لَنْ یَّهْلِكَ مَعَ الدُّعَآءِ اَحَدٌ ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

دعا کرنے سے عاجز نہ آجاؤ کیونکہ دعا کے ساتھ کوئی بندہ ہلاک نہیں ہوسکتا۔

﴿حوالہ:۔صحیح ابن حبان ج1 ص882 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆

اپنے پروردگار سے خوب مانگو

حدیث پاک 64 :۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اِذَا سَاَلَ اَحَدُ کُمْ فَلْیُکْثِرْ فَاِنَّهٗ یَسْاَلُ رَبَّهٗ۔

ترجمۃ الحدیث :۔

جب تم میں سے کوئی مانگے تو خوب مانگے کیونکہ وہ اپنے پروردگار سے مانگ رہا ہے۔

﴿حوالہ:۔صحیح ابن حبان ج1 ص899 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آدمی کے لیے دُعا اور نیکی پر ہمیشگی اختیار کرنا مستحب ہے۔

حدیث پاک 65 :۔

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

اِنَّ الرَّجُلَ لَیُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ یُصِیْبُهٗ وَلَا یُرَدُّ الْقَدْرُ اِلَّا بِالدُّعَآءِ وَلَا یَزِیْدُ فِیْ الْعُمْرِ اِلَّا الْبِرُّ

ترجمة الحدیث :۔

آدمی گناہ کی وجہ سے اس رزق سے محروم کردیا جاتا ہے جو اسے ملنے والا تھا اور تقدیر کو دعا کے سوا کوئی چیز نہیں ٹال سکتی اور عمر میں نیکی کے علاوہ کوئی چیز اضافہ نہیں کرسکتی

﴿حوالہ:۔(۱) صحیح ابن حبان ج1 ص882 تا883 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور﴾

(۲) المستدرک علی الصحیحین ج2 ص225 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆

سب سے افضل ذکر سب سے افضل دُعا

حدیث پاک [redacted] :۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَفْضَلُ الدُّعَآءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ترجمة الحدیث:۔

سب سے افضل ذکر لا الہ الا اللہ اور سب سے افضل دعا الحمد للہ ہے۔

﴿حوالہ:۔المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 243 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے

حدیث پاک 67:۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے۔

كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يَدْعُو يَقُولُ اللّٰهُمَّ قَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ فِيهِ وَاخْلُفْ عَلىٰ كُلِّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ۔

ترجمة الحدیث:۔

کہ نبی کریم ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے اے اللہ جو کچھ تو مجھے عطا کرے مجھے اس پر قناعت عطا فرما اور میرے لئے اس میں برکت عطا فرما اور جو مجھ سے غائب ہے اس کو بھی بھلائی عطا فرما۔

﴿حوالہ:المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 257 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پوری توجہ کے ساتھ دُعا مانگیے

حدیث پاک 68:۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔

أُدْعُوا اللّٰهَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاهٍ

ترجمة الحدیث:۔

قبولیت کا یقین رکھ کر اللہ سے دعا مانگا کرو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی دعا قبول نہیں کرتا جو بے توجہی سے دعا مانگتا ہے۔

﴿حوالہ:۔المستدرک علی الصحیحین ج2 ص226 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆

دُعامیں سستی مت کرو

حدیث پاک 69 :۔

حضرت اَنس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لَا تَعْجِزُوْا فِي الدُّعَآءِ فَاِنَّهٗ لَا يَهْلِكُ مَعَ الدُّعَاءِ اَحَدٌ

ترجمة الحدیث:۔

دعا میں سستی مت کرو کیونکہ کوئی شخص دُعا مانگتے مانگتے ہلاک نہیں ہوتا۔

﴿حوالہ:۔المستدرک علی الصحیحین ج2 ص 227 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

ذکر۔ شکر اور حسن عبادت کی دُعا

حدیث پاک 70 :۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اَتُحِبُّوْنَ اَيُّهَا النَّاسُ اَنْ تَجتَهِدُوْا فِى الدُّعَآءِ قَالُوْا نَعَمْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُوْلُوْا اللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ۔

ترجمة الحديث :۔

اے لوگو کیا تم یہ بات پسند کرتے ہو کہ تم دعا میں کوشش کرو۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی جی ہاں یارسول اللہ ﷺ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ دعا مانگا کرو۔ اے اللہ تو اپنے ذکرو شکر اور حسن عبادت پر میری مدد فرما۔

﴿حوالہ:۔ المستدرک علی الصحیحین ج 2 ص 236 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

اِن الفاظ سے دُعا شروع کریں

حدیث پاک 71 :۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

قَالَ مَا سَمِعْتُ النَّبِىَّ ﷺ يَسْتَفْتِحُ دُعَاءً اِلَّا اسْتَفْتَحَهٗ بِسُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَلِىِّ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ

ترجمة الحديث :۔

نبی پاک ﷺ اپنی دعا کو سبحان ربی العلی الاعلی الوھاب کے الفاظ سے شروع فرمایا کرتے ہیں۔

﴿حوالہ:۔المستدرک علی الصحیحین ج2 ص235 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

حضرت یونس علیہ السلام والی دُعا

حدیث پاک 72:۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرفوعاً روایت کرتے ہیں۔

یَأْتِیْ عَلَیْکُمْ زَمَانٌ لَا یَنْجُوْ فِیْهِ اِلَّا مَنْ دَعَا دُعَاءَ الْغَرِیْقِ۔

ترجمة الحدیث:۔

تم پر ایک وقت ایسا آئے گا اس میں نجات صرف اسی شخص کو ہوگی جو حضرت یونس علیہ السلام والی دُعا مانگے گا۔

﴿حوالہ:۔المستدرک علی الصحیحین ج2 ص252 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾



مدنی پھول

"ساری زندگی لگا دی تو نے مال جمع کرنے میں اے انسان۔۔۔ مگر شاید تو یہ بھول گیا کہ نہ کفن میں جیب ہوتی ہے نہ قبر میں الماری۔۔۔" پھر تم مال جمع کرنے کے لیے نماز کو کیوں چھوڑ دیتے ہو؟ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ قبر اندھیرے کا گھر ہے اور اس کی روشنی نماز ہے۔

باب نمبر 3

قبولیت دُعا کے واقعات

نیک وسیلے سے دُعا قبول ہوتی ہے

حدیث پاک (۱) :۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالیٰ عَنهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

خَرَجَ ثَلَاثَةٌ یَتَمَا شَوْنَ فَاَصَابَهُمْ مَطَرٌ فَدَخَلُوْا كَهْفَ جَبَلٍ فَانْحَطَّ عَلَیْهِمْ فَسَدَّ عَلَیْهِمُ الطَّرِیْقَ فَقَالُوْا ادْعُوْا اللّٰهَ بِاَوْثَقِ اَعْمَالِكُمْ ۔

تین آدمی سفر کرنے کو نکلے چنانچہ انہیں بارش آ پہنچی۔ پس وہ ایک غار میں داخل ہوئے اِن پر ایک پتھر لڑھکا اور اس نے اِن کا راستہ بند کر دیا۔ چنانچہ اُنہوں نے کہا تم اللہ تعالیٰ سے اپنے مضبوط اعمال کے ذریعے دُعا مانگو۔

فَقَالَ وَاحِدٌ مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهُ كَانَ لِیْ وَالِدَانِ شَیْخَانِ كَبِیْرَانِ وَاَنِّیْ رُحْتُ یَوْماً فَحَلَبْتُ لَهُمَا فَاَتَیْتُهُمَا وَهُمَا نَا ئِمَانِ فَكَرِهْتُ اَنْ اُوْقِظَهُمَا وَكَرِهْتُ اَنْ اَسْقِیَ وَلَدِیْ وَصِبْیَتِیْ عِنْدَ رِجْلَیَّ یَتَضَا غَوْنَ فَقُمْتُ قَائِماً حَتّٰی انْفَجَرَ الصُّبْحُ فَسَقَیْتُهُمَا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّیْ فَعَلْتُ

ذٰلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ عَنَّا وَاَرِنَا السَّمَاءَ قَالَ فَانْفَرَجَ فُرْجَةً فَرَاَوُا السَّمَاءَ ۔

چنانچہ اُن میں سے ایک نے کہا اے اللہ تو جانتا ہے کہ میرے بوڑھے والدین تھے میں ایک دن شام کے وقت گھر آیا اور میں نے اُن کے لیے دودھ دوہا۔ چنانچہ میں اُن کے پاس گیا وہ سوئے ہوئے تھے تو میں نے انھیں جگانا ناپسند کیا اور میں نے اپنے بچوں کو بھی دودھ پلانا مناسب نہ سمجھا حالانکہ میرے بچے میرے قدموں میں بلبلا رہے تھے چنانچہ میں کھڑا رہا۔ یہاں تک کہ فجر طلوع ہوگئی پس میں نے وہ دودھ اُنہیں پلا دیا۔ اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ میں نے یہ کام تیری رحمت کی اُمید سے اور تیرے عذاب کے ڈر سے کیا تو ہم سے اس پتھر کو دور کر دے اور ہم کو آسمان دکھا دے۔ چنانچہ تھوڑی سی کشادگی پیدا ہوئی اور انھوں نے آسمان کو دیکھ لیا۔

وَقَالَ الْاٰخَرُ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ كَانَتْ لِيْ بِنْتُ عَمٍّ وَكُنْتُ اُحِبُّهَا كَاَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ وَاَنِّيْ سَاَلْتُهَا نَفْسَهَا فَقَالَتْ لَا حَتّٰى تَاْتِيَنِيْ بِمِائَةِ دِيْنَارٍ فَسَعَيْتُ فِيْهَا حَتّٰى جَمَعْتُهَا فَاَتَيْتُهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ فَحَدَّثْ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَفُضَّ الْخَاتَمَ اِلَّا بِحَقِّهٖ فَتَرَكْتُهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّيْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْيَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ عَنَّا وَاَرِنَا السَّمَاءَ قَالَ فَزَالَتْ قِطْعَةٌ مِنَ الْحَجَرِ

وَرَاَوُا السَّمَاءَ

دوسرے نے کہا اے اللہ تو جانتا ہے کہ میری ایک چچا کی بیٹی تھی اور میں اُس سے کہیں زیادہ محبت کرتا تھا جتنی مرد عورتوں سے کرتے ہیں تو میں نے اُس سے اُس کے جسم کا سوال کیا تو اُس نے کہا جب تک تو مجھے سو دینار نہ دے چنانچہ میں نے کوشش کر کے وہ جمع کیے اور میں اُس کے پاس آیا چنانچہ میں اُس کے دونوں پاؤں کے درمیان بیٹھ گیا تو اُس نے کہا اے اللہ کے بندے اللہ تعالیٰ سے ڈر اور مہر کو ناحق نہ توڑ چنانچہ میں نے اُسے چھوڑ دیا اے اللہ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میں نے تیری رحمت کی اُمید اور تیرے عذاب سے ڈر کر کیا تو تو ہمارے لیے کشادگی فرما۔ اور ہمیں آسمان دکھا چنانچہ پتھر کا ایک ٹکڑا زائل ہو گیا اور اُنھوں نے آسمان دیکھ لیا۔

وَقَالَ الْاٰخِرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اسْتَعْمَلْتُ اَجِیْرًا بِفَرَقٍ مِنَ الْاَرُزِّ فَلَمَّا كَانَ اللَّیْلُ اَعْطَیْتُهٗ فَلَمْ یَاْخُذْ اَجْرَهٗ وَتَسَخَّطَهٗ فَاَخَذْتُ الْفَرَقَ فَزَرَعْتُهٗ حَتّٰی صَارَ مِنْ ذٰلِكَ بَقَرًا وَّغَنَمًا فَاَتَانِیْ بَعْدَ ذٰلِكَ قَالَ یَاعَبْدَ اللّٰهِ اِتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَظْلِمْنِیْ اَجْرِیْ فَقُلْتُ خُذْ هٰذِهِ الْبَقَرَ وَرَاعِیَهَا فَقَالَ اِتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَهْزَأْبِیْ قُلْتُ مَا اَهْزَأُبِكَ فَهُوَ لَكَ وَلَوْشِئْتُ لَمْ اُعْطِهٖ اِلَّا الْفَرَقَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنِّیْ فَعَلْتُ ذٰلِكَ رَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَخَشْیَةَ عَذَابِكَ فَافْرُجْ عَنَّا فَزَالَ الْحَجَرُ فَخَرَجُوْا۔

اور تیسرے نے کہا اے اللہ میں نے ایک فرق (پیمانہ) چاولوں کی اجرت پر ایک مزدور کام کیلئے رکھا پس جب رات ہوئی تو میں نے اُسے وہ دیئے لیکن اس نے اپنی مزدوری نہ لی اور وہ ناراض ہو کر چلا گیا چنانچہ میں نے اس کے ایک فرق چاول لے کر ان میں زراعت کی چنانچہ اس سے بہت سی گائے اور بکریاں جمع ہو گئیں پھر وہ اس کے بعد میرے پاس آیا اور اس نے کہا اے اللہ کے بندے اللہ تعالیٰ سے ڈر اور میری مزدوری کے ذریعے مجھ پر ظلم نہ کر تو میں نے کہا تم یہ گائیں اور ان کا چرواہا لے لو تو اس نے کہا اللہ تعالیٰ سے ڈر اور مجھ سے مذاق نہ کر۔ میں نے کہا میں تم سے مذاق نہیں کر رہا یہ تیرے لیے ہیں اور اگر میں چاہتا تو اس کو ایک فرق (پیمانہ) کے سوا کچھ نہ دیتا اے اللہ اگر تو جانتا ہے میں نے یہ کام تیری رحمت کی اُمید اور تیرے عذاب کے ڈر سے کیا تو تو ہمارے لیے کشادگی فرما چنانچہ وہ پتھر ہٹ گیا اور وہ نکل گئے۔

﴿حوالہ:۔ (۱) صحیح بخاری ج2 ص346 تا347 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۲) صحیح مسلم شریف ج3 ص543 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۳) صحیح ابن حبان ج1 ص904 تا906، مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور﴾



آدمی کی اللہ تعالیٰ سے صحیح نیت سے مانگی جانے والی دعا شرف قبولیت حاصل کرلیتی ھے اگرچہ مانگی جانے والی چیز کا حصول کتنا ھی مشکل ھو۔

حدیث پاک(۲) :۔

عَنْ صُهَيْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالىٰ عنه اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كَانَ مَلِكٌ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَهٗ سَاحِرٌ فَلَمَّا كَبِرَ قَالَ لِلْمَلِكِ اِنِّيْ قَدْ كَبِرْتُ فَا بْعَثْ اِلَيَّ غُلَاماً اُعَلِّمْهُ السِّحْرَ۔

حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا گزشتہ زمانے میں ایک بادشاہ تھا اور اس کے پاس ایک جادوگر تھا جب وہ جادوگر بوڑھا ہو گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا میں بوڑھا ہو گیا ہوں لہٰذا میرے پاس کوئی لڑکا بھیجو تاکہ میں اسے جادو سکھا دوں۔

فَبَعَثَ لَهٗ غُلَاماً يُعَلِّمُهٗ فَكَانَ فِيْ طَرِيْقِهٖ اِذَا سَلَكَ رَاهِبٌ فَقَعَدَ اِلَيْهِ وَسَمِعَ كَلَا مَهٗ وَاَعْجَبَهٗ فَكَانَ اِذَا اَتَى السَّاحِرَ ضَرَبَهٗ وَاِذَا رَجَعَ مِنْ عِنْدِ السَّاحِرِ قَعَدَ اِلَى الرَّاهِبِ وَسَمِعَ كَلَامَهٗ فَاِذَا اَتٰى اَهْلَهٗ ضَرَبُوْهُ فَشَكَا ذَالِكَ اِلَى الرَّاهِبِ فَقَالَ لَهٗ اِذَا خَشِيْتَ السَّاحِرَ فَقُلْ حَسَبَنِيْ اَهْلِيْ وَاِذَا خَشِيْتَ اَهْلَكَ فَقُلْ

حَبَسَنِیَ السَّاحِرُ۔

بادشاہ نے اُس کے پاس ایک لڑکا بھیج دیا اور وہ اسے جادو سکھانے لگا لڑکے کے راستے میں ایک راہب رہتا تھا اور وہ لڑکا اس راہب کے پاس بیٹھنے لگا اور اس کی باتیں سنتا اور پسند کرتا۔ وہ لڑکا جب بھی جادوگر کے پاس جاتا وہ اسے مارتا اور جب جادوگر کے پاس سے لوٹتا تو راہب کے پاس بیٹھ جاتا اور اس کا کلام سنتا پھر جب وہ جادوگر کے پاس پہنچ جاتا تو جادوگر اسے مارتا لڑکے نے اس بات کی شکایت راہب سے کی۔ راہب نے اُسے کہا جب تجھے جادوگر کا خوف ہو تو کہہ دیا کرو مجھے گھر والوں نے روک رکھا تھا اور جب گھر والوں کا خوف ہو تو کہہ دیا کرو کہ مجھے جادوگر نے روکا تھا۔

فَبَیْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ اَتٰی عَلٰی دَابَّةٍ عَظِیْمَةٍ قَدْ حَبَسَتِ النَّاسَ فَقَالَ الْیَوْمَ اَعْلَمُ اَلرَّاهِبُ اَفْضَلُ اَمِ السَّاحِرُ۔ فَاَخَذَ حَجَرًا ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ اَمْرُالرَّاهِبِ اَحَبَّ اِلَیْكَ مِنْ اَمْرِ السَّاحِرِ فَا قْتُلْ هٰذِهِ الدَّابَّةَ حَتّٰی یَمْضِیَ النَّاسُ فَرَمَا فَقَتَلَهَا وَمَضَی النَّاسُ ۔

وہ اسی طرح رہا کیا دیکھتا ہے کہ ایک بہت بڑے جانور نے لوگوں کا راستہ روک رکھا ہے اس لڑکے نے (دل میں) کہا آج میں جان جاؤں گا کہ جادوگر افضل ہے یا راہب افضل ہے چنانچہ اس نے ایک پتھر اٹھایا پھر کہا اے اللہ اگر تجھے راہب کا معاملہ جادوگر کے معاملے سے زیادہ پسند ہے تو اس جانور کو ہلاک کردے تا کہ لوگ گزر جائیں یہ کہہ کر اس

لڑکے نے پتھر مارا اور وہ لوگ گزر گئے۔

فَاَتَی الرَّاهِبَ فَاَخبَرَهُ فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ اَیْ بُنَیَّ اَنتَ الْیَوْمَ اَفْضَلُ مِنِّی وَاِنَّکَ سَتُبْتَلٰی فَاِنِ ابْتُلِیتَ فَلَا تَدُلَّ عَلَیَّ۔

پھر وہی لڑکا راہب کے پاس آیا اور پورے واقعہ کی خبر دی۔ راہب نے اس سے کہا اے بیٹے آج سے تم مجھ سے افضل ہو گئے ہو تمھارا معاملہ جہاں تک پہنچ گیا ہے میں اسے اچھی طرح سمجھتا ہوں اور بہت جلد تجھے آزمائش میں ڈالا جائے گا۔ جب تجھے آزمائش میں ڈالا جائے تو میرا پتہ کسی کو نہ بتانا۔

فَکَانَ الْغُلَامُ یُبْرِئُ الْاَکْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَیُدَاوِی سَائِرَ الْاَدْوَاءِ، فَسَمِعَ جَلِیْسٌ لِلْمَلِکِ کَانَ قَدْعَمِیَ فَاَتَی الْغُلَامَ بِهَدَایَا کَثِیْرَةٍ فَقَالَ مَا هٰهُنَا لَکَ اَجْمَعُ اِنْ اَنْتَ شَفَیْتَنِی۔

وہ لڑکا پیدائشی اندھوں اور کوڑھ کے مریضوں کو تندرست کر دیتا تھا اور لوگوں کی تمام بیماریوں کا علاج کرتا تھا بادشاہِ وقت کے ایک اندھے ہم نشین نے جب اس کے بارے میں سنا تو وہ اس کے پاس بہت سارے تحفے لے کر آیا اور کہا اگر تم مجھے شفا دے دو تو میں یہ سارا مال اور تحفے تجھے دے دوں گا۔

قَالَ اِنِّی لَا اَشْفِی اَحَدًا اِنَّمَا یَشْفِی اللّٰهُ اِنْ آمَنْتَ بِاللّٰهِ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَشَفَاکَ فَآمَنَ بِاللّٰهِ فَشَفَاهُ اللّٰهُ ۔

اس لڑکے نے کہا میں ذاتی طور پر کسی کو شفا نہیں دیتا اور کہا سچ تو یہ ہے کہ شفا تو صرف اور

صرف اللہ تعالیٰ دیتا ہے ہاں اگر تم اللہ پر ایمان لے آؤ اور میں تمہارے لیے اللہ سے دعا کروں گا تو وہ تمہیں شفا عطا فرمائے گا پس وہ اللہ پر ایمان لے آیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے شفا دے دی۔

فَاَتَی الْمَلِكَ يَمْشِیْ يَجْلِسُ اِلَيْهِ كَمَا كَانَ يَجْلِسُ فَقَالَ الْمَلِكُ فُلَانُ مَنْ رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ قَالَ رَبِّیْ قَالَ وَلَكَ رَبٌّ غَيْرِیْ قَالَ رَبِّیْ وَرَبُّكَ وَاحِدٌ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهٗ حَتّٰی دَلَّ عَلَی الْغُلَامِ۔

پھر وہ بادشاہ کے پاس آیا تو جیسے وہ پہلے بادشاہ کے پاس بیٹھتا تھا اسی طرح بیٹھ گیا بادشاہ نے پوچھا تیری بینائی تجھے کس نے واپس کر دی اس نے کہا میرے رب نے۔ بادشاہ نے کہا کیا میرے علاوہ بھی تیرا کوئی رب ہے۔ اس نے کہا میرا اور تیرا رب ایک ہے۔ بادشاہ نے اسے گرفتار کر لیا اور مسلسل سزا دیتا رہا حتیٰ کہ اس نے لڑکے کے بارے میں اسے بتا دیا۔

فَجِیْءَ بِالْغُلَامِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ اَیْ بُنَیَّ قَدْ بَلَغَ مِنْ سِحْرِكَ مَا تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَتَفْعَلُ وَتَفْعَلُ قَالَ اِنِّیْ لَا اَشْفِیْ اَحَدًا اِنَّمَا يَشْفِی اللّٰهُ فَاَخَذَهٗ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهٗ حَتّٰی دَلَّ عَلَی الرَّاهِبِ۔

چنانچہ اس لڑکے کو لایا گیا۔ بادشاہ نے کہا اے میرے بیٹے تیرا جادو یہاں تک پہنچ گیا ہے

کہ تو مادر زاد اندھوں کو اور کوڑھیوں کو تندرست کر دیتا ہے اور فلاں فلاں کام کر لیتے ہو۔
لڑکے نے کہا میں کسی بھی شخص کو شفا نہیں دیتا شفا تو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔
پس بادشاہ نے اس لڑکے کو بھی گرفتار کر لیا۔ اور اس کو اس وقت تک مارتا رہا یہاں تک کہ اس لڑکے نے اس راہب کا پتہ بتلا دیا۔

فَجِيءَ بِالرَّاهِبِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَدَعَا بِالْمِنْشَارِ فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ فَشَقَّ بِهِ حَتَّى وَقَعَ شِقَّاهُ

چنانچہ راہب کو بھی لایا گیا اور اسے کہا گیا کہ تم اپنا دین چھوڑ دو راہب نے انکار کر دیا لہٰذا بادشاہ نے ایک آرا منگوایا اور اسے راہب کے سر کے بالکل درمیان میں رکھ دیا اور اسے چیر کر اس کے دو ٹکڑے کر دیئے یہاں تک کہ اس کے جسم کے دونوں ٹکڑے ادھر اُدھر گر پڑے۔

ثُمَّ جِيءَ بِجَلِيسِ الْمَلِكِ فَقِيلَ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ فَشَقَّهُ بِهِ حَتَّى وَقَعَ شِقَّاهُ

پھر بادشاہ کے ہم مجلس کو لایا گیا اور اس سے مطالبہ کیا گیا کہ اپنے دین سے پھر جاؤ اس نے بھی انکار کر دیا اس کے سر کے بیچوں بیچ بھی آرا رکھ کر چیر دیا گیا اور اسے بھی دو ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا گیا حتی کہ اس کے دونوں ٹکڑے دائیں بائیں گر گئے۔

ثُمَّ جِيءَ بِالْغُلَامِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَدَفَعَهُ إِلَى

نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِهِ فَقَالَ اذْهَبُوْا بِهٖ اِلٰی جَبَلِ كَذَا وَكَذَا فَاصْعَدُوْا بِهِ الْجَبَلَ فَاِذَا بَلَغْتُمْ ذُرْوَتَهٗ فَاِنْ رَجَعَ عَنْ دِيْنِهٖ وَاِلَّا فَاطْرَحُوْهُ۔

پھر اس لڑکے کو بھی لایا گیا اس سے بھی کہا گیا اپنے دین سے باز آ جاؤ اس نے بھی انکار کر دیا چنانچہ بادشاہ نے اس کے سر پر آرا پھیرنے کے بجائے اسے اپنے سپاہیوں کے ایک گروہ کے حوالے کر دیا اور کہا اسے فلاں پہاڑ پر لے جاؤ اور اسے لے جا کر پہاڑ پر چڑھ جاؤ جب تم اسے لے کر پہلی چوٹی پر پہنچ جاؤ تو اگر یہ اپنے دین سے باز آ جائے تو ٹھیک ورنہ اسے پہاڑ کے نیچے پھینک دو۔

فَذَهَبُوْا بِهٖ فَصَعِدُوْا بِهِ الْجَبَلَ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ فَرَجَفَ بِهِمُ الْجَبَلُ فَسَقَطُوْا وَجَاءَ يَمْشِيْ اِلَى الْمَلِكِ۔

چنانچہ وہ لوگ اس لڑکے کو لے گئے اور اسے لے کر پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے تو لڑکے نے کہا اے اللہ تو جیسے بھی چاہے ان کے مقابلے میں میرے لیے کافی ہو جا۔ چنانچہ ان پر پہاڑ لرزنے لگا اور تمام گر پڑے اور وہ لڑکا صحیح سلامت چلتا ہوا بادشاہ کے پاس پہنچ گیا۔

فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَا فَعَلَ اَصْحَابُكَ قَالَ كَفَانِيْهِمُ اللّٰهُ فَدَفَعَهٗ اِلٰى قَوْمٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ اذْهَبُوْا بِهٖ فَاحْمِلُوْهُ فِيْ قُرْقُوْرٍ فَتَوَسَّطُوْا بِهِ الْبَحْرَ فَلَجِّجُوْا بِهٖ فَاِنْ رَجَعَ عَنْ دِيْنِهٖ وَاِلَّا فَاقْذِفُوْهُ فَذَهَبُوْا بِهٖ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ فَانْكَفَأَتْ

بِهِمُ السَّفِينَةُ وَجَآءُ يَمْشِيْ اِلَى الْمَلِكِ ۔

بادشاہ نے اس سے پوچھا تیرے ساتھیوں کا کیا ہوا تو لڑکے نے جواب دیا اللہ تعالیٰ ان کے مقابلے میں میرے لیے کافی ہو گیا۔ بادشاہ نے اسے دوبارہ اپنے چند اور آدمیوں کے سپرد کیا اور کہا اسے لے جاؤ اور اسے ایک کشتی میں سوار کرو اور سمندر کے درمیان لے کر اس سے پوچھو اگر اپنے دین سے پھر جائے تو ٹھیک ورنہ اسے سمندر میں پھینک دو۔ بادشاہ کے آدمی اسے لے گئے اس لڑکے نے پکارا اے میرے اللہ تو جیسے بھی چاہے ان کے مقابلے میں میرے لئے کافی ہو جا۔ چنانچہ کشتی اُلٹ گئی اور وہ سب غرق ہو گئے اور وہ لڑکا صحیح وسلامت چلتا ہوا بادشاہ کے پاس آ گیا۔

فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَافَعَلَ اَصْحَابُكَ قَالَ كَفَا نِيهِمُ اللّٰهُ فَقَالَ لِلْمَلِكِ وَاِنَّكَ لَسْتَ بِقَاتِلِي حَتّٰى تَفْعَلَ مَا آمُرُكَ بِهٖ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ تَجْمَعُ النَّاسَ فِيْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ وَتَصْلُبُنِيْ عَلٰى جِذْعٍ ثُمَّ خُذْ سَهْماً مِنْ كِنَانَتِيْ ثُمَّ ضَعِ السَّهْمَ فِيْ كَبِدِ الْقَوْسِ ثُمَّ قُلْ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ ثُمَّ ارْمِنِيْ فَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ ذٰالِكَ قَتَلْتَنِيْ۔

بادشاہ نے اس سے پوچھا تیرے ساتھیوں کا کیا بنا تو اس نے جواب دیا اللہ تعالیٰ ان کے مقابلے میں میرے لئے کافی ہو گیا پھر اس لڑکے نے بادشاہ سے مخاطب ہو کر کہا تو مجھے ہر گز قتل نہیں کر سکتا۔ جب تک تو وہ طریقہ نہ اپنائے جو میں تجھے بتاؤں۔ بادشاہ نے پوچھا وہ

ہ طریقہ کیا ہے؟ لڑکے نے کہا تمام لوگوں کو ایک کھلے میدان میں جمع کرو۔ اور مجھے کھجور کے ایک تنے پر پھانسی چڑھاؤ پھر میرے ترکش سے ایک تیر نکال کر اسے کمان پر رکھو اور پھر یہ کہتے ہوئے مجھے تیر مارو (بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْغُلَامِ) (یعنی میں اللہ عزوجل کا نام لے کر جو اس لڑکے کا پروردگار ہے تیر مارتا ہوں) لہٰذا جب تم ایسا کرو گے تو تم مجھے قتل کر سکو گے۔

فَجَمَعَ النَّاسَ فِیْ صَعِیْدٍ وَّاحِدٍ ثُمَّ صَلَبَهٗ عَلٰی جِذْعٍ ثُمَّ اَخَذَ سَهْماً مِنْ كِنَانَتِهٖ ثُمَّ وَضَعَ السَّهْمَ فِیْ كَبِدِ قَوْسِهٖ ثُمَّ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ ثُمَّ رَمَاهُ فَوَقَعَ السَّهْمُ فِیْ صُدْغِهٖ فَوَضَعَ يَدَهٗ فِیْ مَوْضِعِ السَّهْمِ فَمَاتَ فَقَالَ النَّاسُ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ ثَلَاثاً۔

چنانچہ بادشاہ نے لوگوں کو کھلے میدان میں جمع کیا پھر اُسے کھجور کے تنے پر پھانسی چڑھایا۔ پھر اس کے ترکش سے ایک تیر نکالا اور اسے کمان میں رکھا اور کہا بسم اللہ رب الغلام یہ پڑھ کر پھر اس کو تیر مارا۔ تیر لڑکے کی کنپٹی پر لگا۔ لڑکے نے اپنا ہاتھ کنپٹی پر رکھا اور مر گیا۔ وہاں موجود لوگوں نے کہا آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ (یعنی ہم سب اس لڑکے کے پروردگار پر ایمان لے آئے) تین مرتبہ

فَأُتِیَ الْمَلِكُ فَقِیْلَ لَهٗ اَرَاَیْتَ مَا كُنْتَ تَحْذَرُ قَدْ وَاللّٰهِ نَزَلَ بِكَ حَذَرُكَ قَدْ آمَنَ النَّاسُ فَاَمَرَ بِالْاُخْدُوْدِ بِاَفْوَاهِ السِّكَكِ

فَخُدَّتْ وَاَضْرَمَ النِّيْرَانَ وَقَالَ مَنْ لَّمْ يَرْجِعْ عَنْ دِيْنِهٖ فَاَحْمُوْهُ فَفَعَلُوْا حَتّٰى جَائَتِ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا فَتَقَاعَسَتْ اَنْ تَقَعَ فِيْهَا فَقَالَ لَهَا الْغُلَامُ يَا اُمَّهِ اصْبِرِيْ فَاِنَّكِ عَلَى الْحَقِّ

چنانچہ اس بات سے بادشاہ کو آگاہ کیا گیا کہ تجھے جس بات کا خطرہ تھا بلاشبہ اللہ کی قسم تجھ پر وہی خطرہ مسلط ہو گیا۔ تمام لوگ ایمان لا چکے ہیں چنانچہ بادشاہ نے لب سڑک خندقیں کھودنے کا حکم دیا پس خندقیں کھودی گئیں اور ان خندقوں میں آگ بھڑکا دی گئی۔ پھر بادشاہ نے کہا جو بھی اپنے دین سے نہ پھرا اسے اس آگ میں جھونک دیا جائے گا۔ اس کے کارندوں نے ایسا ہی کیا حتیٰ کہ ایک عورت کی باری آ گئی اور اس کے ساتھ اس کا ایک بچہ تھا وہ عورت آگ میں گرنے سے ہچکچائی تو وہ چھوٹا بچہ بول اُٹھا اور کہا اے میری ماں تو صبر کر تو یقیناً حق پر ہے۔

﴿حوالہ:۔(۱) صحیح ابن حبان ج 1 ص 884 تا 888 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور

(۲) مسلم شریف ج 3 ص 733 تا 734 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

نوٹ:۔

اس واقعہ سے پتہ چلا کہ بندہ صحیح نیت سے دعا کرے بڑی سے بڑی مشکل بھی ٹل جاتی ہے۔



باب نمبر 4

دُعائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اثر

شہرِ مدینہ پر بارش کا نزول

حدیث پاک(1) :۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں۔

اَصَابَتِ النَّاسَ سَنَةٌ عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَبَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم یَخْطُبُ عَلَی الْمِنْبَرِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ قَامَ اَعْرَابِیٌّ فَقَالَ

ایک بار سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں لوگوں میں قحط پڑ گیا سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن منبر پر خطبہ دے رہے تھے تو ایک اعرابی کھڑا ہوا اور عرض کرنے لگا۔

یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم ھَلَكَ الْمَالُ وَ جَاعَ الْعِیَالُ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا اَنْ یَسْقِیَنَا

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مال ہلاک ہو گیا اور اہل و عیال بھوک کا شکار ہو گئے ہیں آپ ہمارے لیے اللہ تعالیٰ سے دُعا کیجئے اللہ ہم پر بارش برسائے۔

قَالَ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم یَدَیْهِ وَمَا فِی السَّمَآءِ قَزَعَةٌ قَالَ فَثَارَ سَحَابٌ اَمْثَالَ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ یَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِهٖ حَتّٰی رَاَیْتُ الْمَطَرَ یَتَحَادَرُ عَلٰی لِحْیَتِهٖ قَالَ فَمُطِرْنَا یَوْمَنَا ذٰلِكَ وَفِی الْغَدِ وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ وَالَّذِیْ یَلِیْهِ اِلَی الْجُمُعَةِ الْاُخْرٰی

راوی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو بلند کیا اور اس وقت آسمان پر بادل کا کوئی ٹکڑا نہ تھا پھر پہاڑوں کی مانند بادل نمودار ہوئے اور ابھی حضور ﷺ منبر سے اترے بھی نہ تھے کہ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ کی داڑھی مبارک سے بارش کے قطرے بہہ رہے ہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ اس دن اس سے اگلے دن اور اس کے بعد جمعہ تک بارش ہوتی رہی۔

فَقَامَ ذٰلِكَ الْاَعْرَابِيُّ اَوْرَجُلٌ غَيْرُهٗ فَقَالَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تَهَدَّمَ الْبِنَاءُ وَغَرِقَ الْمَالُ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَدَيْهِ وَقَالَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا

پھر وہی اعرابی یا کوئی اور شخص کھڑا ہوا اور عرض کرنے لگا یارسول اللہ ﷺ مکانات گر گئے مال تباہ ہو گیا لہٰذا آپ اللہ سے ہمارے لیے دعا کیجئے نبی پاک ﷺ نے ہاتھوں کو بلند کیا اور عرض کی اے اللہ اس (بارش) کو ہم پر نہیں ہمارے ارد گرد برسا۔

قَالَ فَمَا جَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُشِيْرُ بِيَدِهٖ اِلٰى نَاحِيَةٍ مِنَ السَّمَآءِ اِلَّا تَفَرَّجَتْ حَتّٰى صَارَتِ الْمَدِيْنَةُ فِيْ مِثْلِ الْجَوْبَةِ حَتّٰى سَالَ الْوَادِيْ وَادِيْ قَنَاةَ شَهْرًا قَالَ فَلَمْ يَجِئْ اَحَدٌ مِنْ نَاحِيَةٍ اِلَّا حَدَّثَ بِالْجَوْدِ۔

پھر حضور ﷺ نے اپنے ہاتھ سے آسمان کی طرف جدھر بھی اشارہ کیا وہاں سے بادل ہٹ گئے یہاں تک کہ مدینہ پاک خالی میدان کی طرح ہو گیا اور ارد گرد وادیوں پر بارش

ہوتی رہی راوی کہتے ہیں ان دنوں جو بھی دیہات سے ہمارے پاس آتا وہ بارش کے بارے میں بتاتا (یعنی یہ بتاتا کہ مدینہ پاک کے اردگرد بارش ہورہی ہے)

﴿حوالہ:۔(۱) صحیح بخاری ج1 ص434 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۲) صحیح مسلم ج1 ص1976 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۳) مشکوۃ شریف ج3 ص270 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور

(۴) مراۃ المناجیح 8 ص183 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور

(۵) صحیح ابن خزیمہ ج2 ص1423 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور

(۶) موطا امام مالک ص256 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾



آقا کا دُعا فرمانا ام ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ کا ایمان لانا

حدیث پاک(2) :۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں۔

كُنْتُ اَدْعُوْا اُمِّیْ اِلَی الْاِسْلَامِ وَھِیَ مُشْرِكَةٌ فَدَعَوْتُھَا یَوْماً فَاَسْمَعَتْنِیْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَا اَكْرَهُ

میں اپنی مشرکہ ماں کو اسلام کی دعوت دیا کرتا تھا۔ ایک دن میں نے اسے دعوت دی تو وہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں ایسی باتیں سنانے لگی جنہیں میں ناپسند کرتا تھا۔

فَاَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا اَبْكِیْ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ﷺ إِنِّي كُنْتُ أَدْعُوا أُمِّي إِلَى الْإِسْلَامِ فَتَأْبَى عَلَيَّ فَدَعَوْتُهَا الْيَوْمَ فَأَسْمَعَتْنِي فِيكَ مَا أَكْرَهُ

پس میں روتا ہوا حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں اپنی ماں کو اسلام کی دعوت دیا کرتا تو وہ انکار کر دیتی اور آج میں نے دعوت دی تو اس نے مجھے آپ کے بارے میں وہ باتیں سنائیں جنھیں میں ناپسند کرتا ہوں۔

فَادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَهْدِيَ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ اهْدِ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَخَرَجْتُ مُسْتَبْشِراً بِدَعْوَةِ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا جِئْتُ فَصِرْتُ إِلَى الْبَابِ فَإِذَا هُوَ مُجَافٌ فَسَمِعَتْ أُمِّي خَشْفَ قَدَمَيَّ فَقَالَتْ مَكَانَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَسَمِعْتُ خَضْخَضَةَ الْمَاءِ۔

آپ اللہ تعالیٰ سے دُعا کیجئے کہ وہ میری ماں کو ہدایت عطا فرمائے رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی یا اللہ عزوجل ابوھریرہ کی ماں کو ہدایت عطا فرما۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی دُعا کی بشارت پا کر نکلا اور اپنے دروازے پر پہنچا تو وہ بند تھا والدہ نے میرے قدموں کی آہٹ سنی تو فرمایا اے ابوہریرہ اپنی جگہ پر ٹھہر جاؤ اور میں نے پانی بہنے کی آواز سنی۔

قَالَ فَاغْتَسَلَتْ وَلَبِسَتْ دِرْعَهَا وَعَجِلَتْ عَنْ خِمَارِهَا فَفَتَحَتِ الْبَابَ ثُمَّ قَالَتْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

آپ کہتے ہیں میری والدہ نے غسل کیا۔ اپنی قمیض پہنی اور جلدی سے اپنا دوپٹہ اوڑھ کر دروازہ کھولا اور کہا اے ابوہریرہ میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

قَالَ فَرَجَعْتُ اِلَی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاَتَیْتُهٗ وَاَنَا اَبْکِیْ مِنَ الْفَرَحِ قَالَ قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَبْشِرْ قَدِ اسْتَجَابَ اللّٰهُ دَعْوَتَكَ وَهَدٰی اُمَّ اَبِیْ هُرَیْرَةَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ وَقَالَ خَیْرًا۔

آپ کہتے ہیں پھر میں رسول اللہ ﷺ کی طرف پلٹا میں آپ کے پاس آیا تو خوشی سے رو رہا تھا کہتے ہیں میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ مبارک ہو اللہ تعالیٰ عزوجل نے آپ کی دُعا قبول فرمالی ہے اور اور ابوھریرہ کی ماں کو ہدایت عطا فرمادی تو رسول اللہ ﷺ کی حمد وثنا کی اور فرمایا یہ بھلائی ہے۔

﴿حوالہ:۔ (۱) صحیح مسلم۔ ج3 ص378 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور۔

(۲) مشکوٰۃ شریف ج3 ص262 تا 268 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور﴾



دعائے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے شفا مل گئی

حدیث پاک(3) :۔

حضرت سیدنا عبداللہ ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ

اِنَّ اِمْرَاَۃً جَاءَتْ بِوَلَدِھَا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اِنَّ بِہٖ لَمَماً وَاِنَّہٗ یَأْخُذُہٗ عِنْدَ طَعَامِنَا فَیُفْسِدُ عَلَیْنَا طَعَامَنَا قَالَ فَمَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم صَدْرَہٗ وَدَعَالَہٗ فَثَعَّ ثَعَّۃً فَخَرَجَ مِنْ فَمِہٖ مِثْلُ الْجَرْوِلْاَسْوَدِ فَشُفِیَ ۔

ترجمۃ الحدیث:۔

ایک عورت اپنے بیٹے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی اور بولی یارسول صلی اللہ علیہ وسلم اسے جن کا اثر ہے ہمارے کھانے کے وقت جن اسے پکڑ لیتا ہے اور ہمارے کھانے کو فاسد کر دیتا ہے۔ حضرتِ ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سینے پر ہاتھ پھیرا اور اس کے لئے دعا کی تو اس نے ایک قے کی اور اس کے منہ سے سیاہ رنگ کے چھوٹے کتے کی مانند کوئی چیز نکلی تو اسے شفا ہو گئی۔

﴿حوالہ:۔ (۱) مشکوٰۃ شریف ج 3 ص 280 مطبوعہ قادری پبلیکیشنز لاہور

(۲) حکومت رسول اللہ کی۔ ص 156 مطبوعہ مکتبہ امام اہلسنت لاہور﴾



آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا پنکھے کی ہوا

حدیث پاک (4) :۔

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آپ فرماتے ہیں۔

اَذَّنْتُ الصُّبْحَ فِیْ لَیْلَۃٍ بَارِدَۃٍ فَلَمْ یَأْتِ اَحَدٌ ثُمَّ اَذَّنْتُ فَلَمْ یَأْتِ اَحَدٌ فَقَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم مَاشَأْنُھُمْ یَابِلَالُ قَالَ قُلْتُ کَبَدَھُمُ البَرْدُ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ فَقَالَ اللّٰھُمَّ اکْسِرْعَنْھُمُ الْبَرْدَ قَالَ بِلَالٌ فَلَقَدْ رَاَیْتُھُمْ یَتَرَوَّحُوْنَ ۔

ترجمة الحدیث:۔

میں نے ایک سرد رات میں صبح کی اذان کہی پھر کوئی نہ آیا تو نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اے بلال کیا معاملہ ہے میں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں ٹھنڈ نے اُنہیں مشقت میں ڈال دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا کی یا اللہ ان سے سردی کو ختم کردے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کہتے ہیں (اس دعا کے بعد) میں نے دیکھا کہ لوگ پنکھے سے ہوا لے رہے ہیں۔

حوالہ:۔(۱) الخصائص الکبریٰ۔ ج 2 ص 174 تا 175 مطبوعہ مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور

(۲) حکومت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ص 145 مطبوعہ مکتبہ امام اہلسنت لاہور



کھجوروں میں برکت کی دُعا

حدیث پاک(5) :۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

اَتَیۡتُ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم بِتَمَرَاتٍ

میں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں چند کھجوریں لے کر حاضر ہوا۔

فَقُلۡتُ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم اُدۡعُ اللّٰہَ فِیۡھِنَّ بِالۡبَرَکَۃِ فَضَمَّھُنَّ ثُمَّ دَعَالِیۡ فِیۡھِنَّ بِالۡبَرَکَۃِ ۔

میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کھجوروں کے بارے میں اللہ پاک سے برکت کی دُعا فرمائیں۔ آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کھجوریں لیں اور میرے لئے ان کھجوروں میں برکت کی دُعا فرمائی۔

فَقَالَ خُذۡھُنَّ وَاجۡعَلۡھُنَّ فِیۡ مِزۡوَدِکَ ھٰذَا

فرمایا انہیں پکڑلو اور ان کو اپنے توشہ دان میں رکھ لو۔

کُلَّمَا اَرَدۡتَّ اَنۡ تَأۡخُذَ مِنۡہُ شَیۡأً فَاَدۡخِلۡ فِیۡہِ یَدَکَ فَخُذۡہُ وَلَاتَنۡثُرۡہُ نَثۡرًا

جب تم چاہو کہ اس میں سے کچھ لو تو اپنا ہاتھ ڈال کر نکال لیا کرنا لیکن توشہ دان نہ اُنڈیلنا۔

فَقَدۡ حَمَلۡتُ مِنۡ ذَالِکَ التَّمۡرِ کَذَا وَکَذَا مِنۡ وَسۡقٍ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اس میں سے اتنی اور اتنی وسق کھجوریں اللہ عزوجل کے راستہ میں دیں (وسق ساٹھ صاع کا ہوتا اور ایک صاع تقریباً چار کلو کا تو ایک وسق میں دوسو چالیس کلو کھجوریں ہوئیں)

فَكُنَّا نَأْكُلُ مِنْهُ وَنُطْعِمُ وَكَانَ لَايُفَارِقُ حِقْوِيَّ حَتّٰى كَانَ يَوْمُ قَتْلِ عُثْمَانَ فَاِنَّهُ اِنْقَطَعَ ۔

پس ہم بھی اس میں سے کھاتے اور لوگوں کو بھی اس سے کھلاتے اور وہ توشہ دان میرے پہلو میں بندھا رہتا تھا۔ یہاں تک کہ جس دن حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تو وہ توشہ دان مجھ سے منقطع ہوگیا۔

نوٹ:۔ بعض روایات میں ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے 200 وسق یعنی 48000 کلو کھجوریں اس (توشہ دان) سے نکالیں۔

﴿حوالہ:۔(۱) مشکوۃ شریف ج3 ص283 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور

(۲) جامع ترمذی ج3 ص862 تا863 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا دعا فرمانا اُمِّ معبد کی بکری کے تھنوں میں دودھ کا آنا

حدیث پاک (6) :۔

حضرت حبیش بن خالد جو (اُمِ معبد کے بھائی تھے) سے روایت ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

اَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حِیْنَ اُخْرِجَ مِنْ مَکَّةَ خَرَجَ مُھَاجِراً اِلَی الْمَدِیْنَةِ ھُوَ وَاَبُوْبَکْرٍ وَمَوْلٰی اَبِیْ بَکْرٍ عَامِرُ بْنُ فُھَیْرَةَ وَدَلِیْلُھَا عَبْدُ اللّٰهِ اللَّیْثِیْ۔

جب کافروں کی سازش سے رسول کریم ﷺ کو مکہ مکرمہ سے باہر تشریف لے جانا پڑا تو آپ ﷺ حضرت ابوبکر اور اُن کے غلام عامر بن فہیرہ اور ان کی رہنمائی کرنے والے عبداللہ لیثی کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرتے نکلے۔

مَرُّوْا عَلٰی خَیْمَتَیْ اُمِّ مَعْبَدٍ فَسَأَلُوْھَا لَحْمًا وَتَمْرًا لِیَشْتَرُوْامِنْھَا فَلَمْ یُصِیْبُوْا عِنْدَھَا شَیْئاً مِنْ ذٰالِکَ وَکَانَ الْقَوْمُ مُرْمِلِیْنَ مُسْنِتِیْنَ۔

آپ ام معبد کے دوخیموں کے پاس سے گزرے تو ان سے گوشت اور کھجوریں طلب کیں تا کہ ان سے خریدیں تو اِن کے پاس اِن میں سے کوئی شے نہ پائی اور حال یہ تھا کہ لوگ مفلوک الحال اور قحط زدہ تھے۔

فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِلٰی شَاةٍ فِیْ کَسْرِ الْخَیْمَةِ فَقَالَ مَاھٰذِهِ الشَّاةُ یَا اُمَّ مَعْبَدٍ قَالَتْ شَاةٌ خَلَّفَھَا الْجَھْدُ عَنِ الْغَنَمِ قَالَ ھَلْ بِھَا مِنْ لَبَنٍ قَالَتْ ھِیَ اَجْھَدُ مِنْ ذٰالِکَ

حضور ﷺ نے دیکھا کہ خیمہ کے ایک جانب بہت ہی لاغر بکری ہے فرمایا اے ام معبد یہ بکری کیا ہے۔ عرض کی جھد نے اسے ریوڑ سے پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ دریافت فرمایا کیا یہ

دودھ دیتی ہے عرض کی اس میں سے سارا دودھ نکال لیا گیا ہے۔

قَالَ اَتَأْذَنِيْنَ لِيْ اَنْ اَحْلِبَهَا قَالَتْ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ اِنْ رَاَيْتَ بِهَا حَلْبًا فَاحْلِبْهَا

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم اجازت دو تو میں اس کا دودھ دوہ لوں انھوں نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان اگر آپ اس میں دودھ دیکھتے ہیں تو دوہ لیجئے۔

فَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَمَسَحَ بِيَدِهٖ ضَرْعَهَا وَسَمَّى اللّٰهَ تَعَالٰى وَدَعَالَهَا فِيْ شَاتِهَا فَتَفَاجَّتْ عَلَيْهِ وَدَرَّتْ وَاجْتَرَّتْ

رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی اور اسکے تھنوں پر ہاتھ پھیرا اور اللہ تعالیٰ کا نام لے کرام معبد کیلئے ان کی بکری کے معاملے میں دعا فرمائی تو بکری نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے اپنی دونوں ٹانگیں چوڑی کر دیں۔اور جگالی کی۔

فَدَعَا بِاِنَاءٍ يُرْبِضُ الرَّهْطَ فَحَلَبَ فِيْهِ ثَجًّا حَتّٰى عَلَاهُ الْبَهَاءُ ثُمَّ سَقَاهَا حَتّٰى رَوِيَتْ وَسَقٰى اَصْحَابَهٗ حَتّٰى رَوُوْا ثُمَّ شَرِبَ آخِرَهُمْ۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے برتن طلب کیا جو جماعت کو سیراب کر دے پس آپ نے اس میں خوب (دودھ) دوہا یہاں تک کہ اس پر جھاگ آ گئی پھر آپ نے ام معبد کو دودھ پلایا یہاں تک کہ وہ سیراب ہوگئی اور اپنے اصحاب کو پلایا یہاں تک کہ وہ بھی سیراب ہو گئے پھر اُن کے آخر میں خود نوش فرمایا۔

ثُمَّ حَلَبَ فِيهِ ثَانِياً بَعْدَ بَدْءٍ حَتّٰى مَلَأَ الْإِنَاءَ ثُمَّ غَادَرَهُ عِنْدَهَا وَبَايَعَهَا وَارْتَحَلُوا عَنْهَا ۔

دوسری مرتبہ اس برتن میں دودھ دوہا یہاں تک کہ برتن بھر گیا پھر رسول اللہ ﷺ نے وہ بکری نشانی کے طور پر ام معبد کے پاس چھوڑ دی اور انہیں اسلام پر بیعت کیا اور وہاں سے آگے سفر فرمایا۔

﴿حوالہ:۔ مشکوۃ شریف ج 3 ص 288 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعائے مصطفےٰ ﷺ سے اونٹ تیز رفتار ہوگیا

حدیث پاک (7) :۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا عَلٰى نَاضِحٍ قَدْ اَعِيَ فَلَا يَكَادُ يَسِيْرُ فَتَلَاحَقَ بِيَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ مَا لِبَعِيْرِكَ قُلْتُ قَدْ عَيِيَ

میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کیا اور میں ایک اونٹ پر سوار تھا جو تھک گیا تھا اور وہ چل بھی نہ سکتا تھا۔ مجھے نبی کریم ﷺ آملے اور آپ ﷺ نے فرمایا تمہارے اونٹ کو کیا ہوا تو میں نے عرض کی تھک گیا ہے۔

فَتَخَلَّفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَزَجَرَهُ فَدَعَا لَهُ فَمَا زَالَ بَيْنَ يَدَيِ

الْاِبِلِ قُدَّ امَهَا يَسِيرُ فَقَالَ لِيْ كَيْفَ تَرٰی بَعِيْرَكَ قُلْتُ بِخَيْرٍ قَدْ اَصَابَتْهُ بَرَكَتُكَ ۔

پس رسول اللہ ﷺ پیچھے ہوئے اونٹ کو ڈانٹا اور اس کے لیے دُعا فرمائی تو پھر وہ اونٹ دوسرے اونٹوں سے آگے چلنے لگا پھر سرکارِ مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم نے اپنے اونٹ کو کیسا پایا۔ میں نے کہا بہت اچھا ہے اسے آپ ﷺ کی برکت پہنچ گئی ہے۔

﴿حوالہ:۔(۱) صحیح بخاری ج 2 ص 131 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۲) صحیح مسلم ج 2 ص 493 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۳) مشکوٰۃ شریف ج 3 ص 276 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعائے مصطفےٰ ﷺ کی برکت سے سردی گرمی کا دور ہونا

حدیث پاک (8) :۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔

كَانَ اَبُوْلَيْلٰی يَسِيْرُ مَعَ عَلِيٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ساتھ چل رہے تھے۔

فَكَانَ يَلْبَسُ ثِيَابَ الصَّيْفِ فِی الشِّتَآءِ وَثِيَابَ الشِّتَآءِ فِی الصَّيْفِ فَقُلْنَا لَوْ سَاَلْتَهٗ ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ گرمیوں کے کپڑے سردیوں میں اور سردیوں کے کپڑے گرمیوں میں پہنتے تھے۔ ہم نے کہا کاش آپ وجہ پوچھ لیں۔

فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ اِلَیَّ وَاَنَا اَرْمَدُ الْعَیْنَ یَوْمَ خَیْبَرَ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے خیبر کے دن مجھے بلانے کے لیے بھیجا تو میری آنکھوں میں آشوب تھا۔

قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنِّیْ اَرْمَدُ الْعَیْنَ فَتَفَلَ فِیْ عَیْنِیْ ثُمَّ قَالَ

میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ مجھے آشوب چشم ہے۔ پس حضور اقدس ﷺ نے اپنا لعاب اقدس میری آنکھوں میں ڈالا پھر عرض کی۔

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنْهُ الْحَرَّ وَالْبَرْدَ قَالَ فَمَا وَجَدْتُ حَرًّا وَلَا بَرْدًا بَعْدَ یَوْمَئِذٍ۔

اے اللہ عزوجل علی کو گرمی اور سردی کی تکلیف سے بچا حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس دن کے بعد کبھی بھی میں نے گرمی اور سردی محسوس نہیں کی۔

(حوالہ:۔ عقائد اھل سنت ص95 تا 96 مطبوعہ زاویہ پبلی کیشنز لاہور)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعائے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بخشش کا تحفہ مل گیا

حدیث پاک (9) :۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

قُلْتُ لِاُمِّیْ دَعِیْنِیْ اٰتِی النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم فَاُصَلِّیَ مَعَهُ الْمَغْرِبَ وَاَسْاَلَهُ اَنْ یَسْتَغْفِرَلِیْ وَلَكِ

میں نے اپنی والدہ سے کہا کہ مجھے اجازت دو کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جاؤں آپ کے ساتھ مغرب پڑھوں اور آپ سے عرض کروں کہ میرے اور تمہارے لیے دُعائے مغفرت کریں۔

فَاَتَیْتُ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم فَصَلَّیْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ فَصَلّٰی حَتّٰی صَلَّی الْعِشَاءَ ۔

تو میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ کے ساتھ مغرب پڑھی حتیٰ کہ عشاء کی نماز بھی پڑھی۔

ثُمَّ انْفَتَلَ فَتَبِعْتُهٗ فَسَمِعَ صَوْتِیْ فَقَالَ مَنْ هٰذَا حُذَیْفَةُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا حَاجَتُكَ غَفَرَاللّٰهُ لَكَ وَلِاُمِّكَ

پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم واپس ہوئے میں آپ کے پیچھے چل پڑا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری آواز سنی تو فرمایا کون ہے کیا حذیفہ ہے؟ میں نے کہا ہاں۔ فرمایا تمہاری کیا حاجت ہے اللہ تمہیں اور تمہاری ماں کو بخشے۔

اِنَّ ھٰذَا مَلَکٌ لَمْ یَنْزِلِ الْاَرْضَ قَطُّ قَبْلَ ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ اِسْتَاْذَنَ رَبَّہٗ اَنْ یُّسَلِّمَ عَلَیَّ وَیُبَشِّرَنِیْ بِاَنَّ فَاطِمَةَ سَیِّدَةُ نِسَآءِ اَھْلِ الْجَنَّةِ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّةِ

یہ ایک فرشتہ ہے جو اس رات سے پہلے زمین پر کبھی نہیں اترا اس نے اپنے رب سے اجازت مانگی کہ مجھے سلام کرے اور مجھے بشارت دے کہ فاطمہ جنتی لوگوں کی بیویوں کی سردار ہیں اور حسن وحسین جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

حوالہ:۔(۱) مشکوٰۃ شریف ج3 ص 348 تا 349 مطبوعہ قادری پبلیکیشنز لاہور۔

(۲) مرأۃ المناجیح ج8 ص396 مطبوعہ قادری پبلی کیشنز لاہور

(۳) جامع ترمذی ج3 ص830 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور۔



مدنی پھول

اللہ تعالیٰ نے دونوں آنکھوں میں (26) کروڑ بلب رکھے ہیں جو کہ (14) لاکھ تاروں کے ذریعے دماغ سے منسلک ہیں مگران (26) کروڑ بلبوں کا بل صرف ایک ہی مانگا ہے نظر کی حفاظت کریں۔ اگر آپ نظر کی حفاظت نہیں کرتے تو یاد رکھئے! فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو بدنظری کرتا ہے روزِ قیامت اس کی آنکھوں میں سیسہ پگھلا کر بطور سزا ڈالا جائے گا۔



باب نمبر 5

دُعائے صحابہ علیھم الرضوان کا اثر

سیدنا عباس رضی اللہ عنہ کا وسیلہ

حضرت سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ اِذَا قَحِطُوْا اسْتَسْقٰى بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا كُنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا ﷺ فَتَسْقِيْنَا وَاِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا ﷺ فَاسْقِنَا قَالَ فَيُسْقَوْنَ

جب لوگ قحط میں مبتلا ہوئے تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وسیلے سے دُعا کرتے اور کہتے اے اللہ عزوجل ہم تیری بارگاہ میں تیرے نبی ﷺ کو وسیلہ بنایا کرتے تھے تو ہمیں سیراب فرمایا کرتا تھا اب ہم نبی پاک ﷺ کے چچا جان کو وسیلہ بناتے ہیں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ہر مرتبہ پانی برس پڑتا۔

﴿حوالہ:۔ صحیح بخاری ج 2 ص 442 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾



سر لگتے ھی مرض غائب

حضرت سیدنا حنظلہ بن حزیم رضی اللہ عنہ یہ حضور سید عالم ﷺ کے صحابی ہیں۔

جس قسم کا بھی کوئی مریض انسان یا جانور جب ان کے پاس لایا جاتا تو یہ اپنا سر اس مریض

کے بدن پر لگاتے تھے تو فی الفور شفا حاصل ہو جاتی تھی۔

اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اپنے ہاتھ میں اپنا لعاب دہن لگا کر اپنے سر پر رکھتے اور یہ دعا پڑھتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَثَرِ یَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم۔

پھر اپنا ہاتھ مریض کے ورم پر پھیر دیتے تو وہ فوراً مریض شفایاب ہو جاتا۔

﴿حوالہ:۔ کراماتِ صحابہ بحوالہ کنز العمال ص 238 تا 239 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی﴾

☆☆☆☆☆



دعا مانگتے ہی بارش

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے ہی پیارے صحابی تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت عمدہ کاتب بھی تھے۔ اسی لیے دربارِ نبوت میں وحی لکھنے والوں کی جماعت میں شامل کر لیے گئے۔

سلیم بن عامر خبائری کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ ملک شام میں بالکل ہی بارش نہیں ہوئی۔ شدید قحط کا دور دورہ ہو گیا حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نمازِ استسقاء کیلئے میدان میں نکلے اور منبر پر بیٹھ کر آپ نے حضرت ابن الاسود جرشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور ان کو منبر کے نیچے اپنے قدموں کے پاس بٹھا کر اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر اس طرح دعا مانگی کہ یا اللہ عزوجل ہم تیرے حضور حضرت ابن الاسود جرشی کو سفارشی بنا کر لائے ہیں جن کو ہم اپنے سے نیک اور افضل سمجھتے ہیں۔

پھر حضرت ابن الاسود جرشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور تمام حاضرین بھی اپنے ہاتھوں کو اُٹھا کر دعا مانگنے لگے۔ اچانک پچھم سے ایک زوردار ابر اُٹھا پھر موسلا دھار بارش ہونے لگی یہاں تک کہ ملک شام کی زمین سیراب ہو کر کھیتی سے سرسبز و شاداب ہو گئی۔

﴿حوالہ:۔ کرامات صحابہ بحوالہ طبقات ابن سعد ص 250 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی﴾



بخار میں سدا بہار

حضرت سیدنا ابی بن کعب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ پیارے آقا ﷺ کے پیارے صحابی تھے اور یہ دربار نبوت میں وحی کے کاتب تھے اور یہ ان چھ صحابیوں میں سے ہیں جو عہد نبوی میں پورے حافظ قرآن ہو چکے تھے۔ حضور علیہ السلام کی موجودگی میں فتوے بھی دینے لگے تھے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ان کو سید القراء (سب قاریوں کا سردار) کہتے تھے۔

ایک دن سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا بخار کے مریض کو اللہ عزوجل بہت زیادہ نیکیاں عطا فرماتا ہے۔ یہ سن کر حضرت ابی بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ نے یہ دُعا مانگی کہ یا اللہ عزوجل میں تجھ سے ایسے بخار کی دُعا مانگتا ہوں جو مجھے جہاد، بیت اللہ شریف کے سفر اور مسجد کی حاضری سے نہ روکے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی دُعا مقبول ہوئی۔ چنانچہ آپ کے صاحبزادگان کا بیان ہے کہ میرے باپ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہر وقت بخار رہتا تھا اور بدن جلتا رہتا تھا۔ مگر اس حالت میں بھی وہ حج کے لیے سفر کرتے اور

مسجدوں میں بھی حاضری دیتے تھے۔ اور اس قدر جوش و خروش کے ساتھ اِن کاموں کو کرتے تھے کہ کوئی محسوس بھی نہیں کر سکتا تھا کہ یہ بخار کے مریض ہیں۔

﴿حوالہ:۔ کرامات صحابہ بحوالہ کنز العمال ص 268 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی﴾

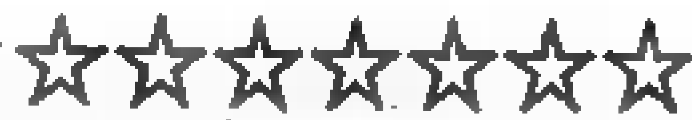


اونٹ کا تیز چلنا

حضرت سیدنا عبداللہ بن قرط رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ بھی سرورِ عالم ﷺ کے صحابی تھے۔

ان کی دعائیں بہت جلد قبول ہوا کرتی تھیں۔ ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ میں بحالت سفر حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھا مگر اچانک میرا اونٹ تھک گیا کہ چلنے کے قابل بھی نہ رہا چنانچہ میں نے ارادہ کرلیا کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ساتھ چھوڑ دوں لیکن پھر میں نے اللہ پاک جل جلالہ سے دُعا مانگی تو اچانک میرا اونٹ چاک و چوبند ہو کر تیزی کے ساتھ چلنے لگا۔

﴿حوالہ:۔ کراماتِ صحابہ بحوالہ طبرانی ص 271 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی﴾



ساتویں آسمان کا فرشتہ زمین پر

حضرت سیدنا زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ صحابی رسول ﷺ ہیں۔

ایک مرتبہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سفر کیلئے طائف میں ایک خچر کرایہ پر لیا خچر والا ڈاکو تھا وہ آپ کو سوار کر کے لے چلا اور ایک ویران سنسان جگہ پر لے جا کر آپ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ کو خچر سے اتار دیا اور ایک خنجر لے کر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف حملہ کے ارادہ سے بڑھا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیکھا کہ وہاں ہر طرف لاشوں کے ڈھانچے بکھرے پڑے ہیں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے شخص تو مجھے قتل کرنا چاہتا ہے تو ٹھہر مجھے اتنی مہلت دے دے کہ میں دو رکعت نماز پڑھ لوں اس بدنصیب نے کہا اچھا تو نماز پڑھ لے تجھ سے پہلے بھی بہت سے مقتولوں نے نمازیں پڑھی تھیں مگر ان کی نمازوں نے اُن کی جان نہ بچائی۔

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ جب میں نماز سے فارغ ہوا تو وہ مجھے قتل کرنے کے لیے میرے قریب آ گیا تو میں نے دُعا مانگی **يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ** کہا غیب سے یہ آواز آئی کہ اے شخص تو اِن کو قتل مت کر یہ سن کر وہ ڈاکو ڈر گیا اور اِدھر اُدھر دیکھنے لگا جب کوئی نظر نہ آیا تو وہ پھر میرے قتل کے لیے آگے بڑھا میں نے پھر بلند آواز سے **يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ** کہا تو غیبی آواز آئی۔ پھر تیسری مرتبہ جب میں نے **يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ** کہا تو میں نے دیکھا کہ ایک شخص گھوڑے پر سوار ہے اور اُس کے ہاتھ میں نیزہ ہے اور نیزے کی نوک پر آگ کا ایک شعلہ ہے۔ اُس شخص نے آتے ہی ڈاکو کے سینے میں اس زور سے نیزہ مارا کہ نیزہ اس کے سینے کو چھیدتا ہوا اس کی پشت کے پار نکل گیا اور ڈاکو زمین پر گر کر مر گیا۔ پھر وہ سوار مجھ سے کہنے لگا جب تم نے پہلی مرتبہ **يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ** کہا تو میں ساتویں آسمان پر تھا۔ جب تم نے دوسری مرتبہ **يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ** کہا تو میں آسمانِ دُنیا پر تھا اور جب تیسری

مرتبہ تم نے یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ کہا تو میں تمہارے پاس امداد و نصرت کے لیے حاضر ہو گیا۔

﴿حوالہ:۔ کرامات صحابہ بحوالہ استیعاب ص 321 تا 323 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی﴾

بدلی کا رخ پھیر دیا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک قافلے کے ساتھ مکہ مکرمہ جا رہے تھے اور میں اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں اس قافلے کے پیچھے چل رہے تھے۔ اچانک ایک بدلی اُٹھی تو حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یا اللہ عزوجل ہم کو اس بدلی کی اذیت سے بچالے اور اس بدلی کا رخ پھیر دے۔ چنانچہ بدلی کا رخ پھر گیا اور ہم دونوں پر بارش کی ایک بوند بھی نہیں گری۔ لیکن جب ہم دونوں قافلے میں پہنچے تو ہم نے دیکھا کہ لوگوں کی سواریاں اور سب سامان بھیگے ہوئے ہیں۔ ہمیں دیکھ کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کیا یہ بارش جو ہم پر ہوئی ہے تم لوگوں پر نہیں ہوئی۔ میں نے عرض کیا کہ اے امیر المومنین حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے بدلی دیکھ کر خدا سے دعا مانگی کہ ہم اس بارش کی ایذا رسانی سے بچ جائیں۔ اس لیے ہم پر بالکل بارش نہ ہوئی۔ اور بدلی کا رخ بالکل پھر گیا۔ یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ تم دونوں نے ہمارے لیے کیوں دعا نہیں مانگی تا کہ ہم لوگ بھی اس بارش کی تکلیف سے محفوظ رہتے۔

﴿حوالہ:۔ کرامات صحابہ بحوالہ کنز العمال ص 266 تا 267 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی﴾

باب نمبر 6

اولیاءِ کرام علیہم الرحمہ کی دُعاؤں کا اثر

حضرت خواجہ اویس قرنی علیہ الرحمہ کی دعا اللہ کریم عزوجل کی عطا

حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے سفر نامہ میں ایک حکایت لکھی ہے کہ ایک دن امیر خراسان نے بادشاہ یمن کی موجودگی میں اپنے ملک کے جملہ اکابر گوشہ نشین درویشوں کو ملاقات کے لیے بلایا مگر خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کو نہ بلایا۔ جب شاہِ یمن چلا گیا تو خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ نے دعا کی اے مالک قدوس جس طرح دنیا میں تو نے مجھے چھپایا ہے اسی طرح آخرت میں بھی اپنے لطف و کرم سے پوشیدہ رکھ۔ ہاتفِ غیبی سے آواز آئی کہ ہم نے تمہاری دعا کو قبول کرلیا ہے خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ نے پھر عرض کی یا اللہ عزوجل قیامت کے دِن اٹھارہ ہزار عالم کے اجتماع میں جہاں حجاب اور پردہ نہ ہوگا۔ مجھ کو کس طرح پوشیدہ رکھے گا۔ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا اپنی قدرت سے تمہاری ہم شکل اور ہم صورت سات سو موحّد پیدا کردوں گا اور تجھ کو اِن میں چھپالوں گا اور میرے دوست میرے یہاں اس طرح پوشیدہ ہیں کہ میرے سوا ان کو کوئی نہیں پہچان سکتا۔

﴾حوالہ:۔ ذکر اویس ص 89 مطبوعہ مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاول پور پاکستان﴿



بسطام شہر پر بارش برسنا

ایک دفعہ بسطام شہر میں کئی سال تک بارش نہ ہوئی انسان اور چرند پرند بھوک اور پیاس کی شدت سے مرنے لگے۔شہریوں کی ایک جماعت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آئی سب نے کہا بارش کیلئے دُعا فرمایئے۔حضرت خواجہ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ نے مراقبے سے سر اُٹھایا اور فرمایا کہ جاؤ اپنے گھروں کے پرنالے درست کرلو بارش شروع ہونے والی ہے۔چنانچہ ابھی تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ لگاتار بارش برسنے لگی ایک دن اور ایک رات مسلسل بارش برستی رہی۔

﴿حوالہ:۔عارفوں کا عارف ص74 مطبوعہ عماد بک سنٹر لاہور﴾



دو گلاس پانی اور دو روٹی

حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میں جنگل میں چلا گیا کچھ عرصہ کے بعد بیابان کے ایک جانب سے ایک شخص آیا اس نے مجھ سے ساتھ رہنے کی اجازت مانگی۔جب میں نے اس پر گہری نظر ڈالی تو میرے دل میں اس کی طرف سے نفرت پیدا ہوئی۔تو میں نے خیال کیا کہ یہ کس لائق ہے۔اس نے مجھ سے کہا اے ابراہیم خواص آپ آزردہ نہ ہوں میں نصرانی راہب ہوں۔آپ کی صحبت کی آرزو میں ملک روم سے آرہا ہوں۔حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب مجھے معلوم ہوا کہ یہ شخص غیر ہے تو میرے دل کو اطمینان ہوا۔میں نے کہا اے نصرانی میرے ساتھ کھانے

پینے کی چیزیں نہیں ہیں مجھے خوف ہے کہ اس جنگل میں تمہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ راہب نے کہا اے ابراہیم جہاں میں آپ کا بڑا شہرہ ہے اور آپ ابھی کھانے پینے کی فکر میں مبتلا ہیں۔ حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ راہب کی اس بات پر بڑا تعجب ہوا۔ اور تجربہ کے طور پر اس کی صحبت کو قبول کر لیا۔ کہ وہ اپنے دعوے میں کتنا سچا ہے۔

جب ہمیں سات دن اور سات راتیں سفر کرتے ہوئے گزر گئے تو راہب رک کر کہنے لگا اے ابراہیم خواص جہاں میں آپ کا ڈنکا بج رہا ہے اب کچھ لائیے آپ کیا رکھتے ہیں۔ پیاس کی شدت نے بے جان کر رکھا ہے۔ حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے اپنا سر زمین پر رکھا اور دعا مانگی اے خدا مجھے اس بیگانہ کے سامنے ذلیل و رسوا نہ کرنا کیونکہ وہ اپنی بیگانگی میں مجھ سے نیک گمان رکھتا ہے۔ کیا مضائقہ ہے کہ ایک کافر کا گمان مجھ پر پورا ہو جائے۔

حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب میں نے سجدے سے سر اُٹھایا تو دیکھا کہ ایک طشت میں دو روٹی اور دو گلاس پانی کے رکھے ہوئے ہیں۔ ہم نے اسے کھایا پیا اور وہاں سے چل دیئے جب سات روز اسی طرح گزر گئے تو میں نے دل میں خیال کیا کہ اس کافر کا تجربہ کروں قبل اس کے کہ وہ مجھ سے کسی اور چیز کا سوال کرے اور میرا امتحان لے اور اپنے مطالبہ میں مجھ سے اصرار کرے اور میں ذلت محسوس کروں۔ میں نے کہا اے نصرانیوں کے راہب آج تمہاری باری ہے میں دیکھوں کہ اتنا عرصہ ریاضت کر کے تم نے کیا پایا ہے اس نصرانی راہب نے بھی سر زمین پر رکھا اور کچھ دعا مانگی۔ اسی

وقت ایک طشت نمودار ہوا جس میں چار روٹی اور چار گلاس پانی کے رکھے ہوئے تھے۔ میں یہ دیکھ کر سخت متعجب ہوا۔ میں نے اس سے کہا میں یہ نہیں کھاؤں گا کیونکہ یہ کافر کے لیے آسمان سے اترا ہے اس میں اس کی معونت یعنی مدد ہے۔ میں اسے کیسے کھا سکتا ہوں۔ راہب نے مجھ سے کہا اے ابراہیم خواص کھایئے میں نے کہا میں نہیں کھاؤں گا راہب نے پوچھا کیا وجہ میں نے کہا تم اس کے اہل نہیں ہو۔ میں اس معاملہ پر سخت حیران ہوں اگر اسے کرامت پر محمول کروں تو کافر پر کرامت جائز نہیں اور اگر اسے معونت کہوں تو مدعی شبہ میں پڑ جائے گا۔ راہب نے مجھ سے کہا کھایئے اور دو چیزوں کی بشارت سنئے۔ ایک تو میرے اسلام کی کہ میں کلمہ پڑھتا ہوں کہ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ دوسری بشارت یہ کہ خدا کی جناب میں آپ کا بڑا مرتبہ ہے میں نے پوچھا وہ کیسے اس نے کہا اس لیے کہ میرے پاس تو کچھ بھی نہیں تھا میں نے صرف شرمساری کی وجہ سے زمین پر سر رکھا تھا اور دعا مانگی تھی اے خدا اگر دین محمد ﷺ حق ہے اور تیرا پسندیدہ ہے تو مجھے دو روٹی اور دو گلاس پانی کے دے اگر ابراہیم خواص تیرا بندہ ولی ہے تو دو گلاس پانی اور دو روٹی اور عطا فرما جب میں نے سر اُٹھایا تو اس طشت کو موجود پایا۔ یہ ماجرا سن کر حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ نے اسے کھایا پیا۔ وہ راہب جوان مرد اور بزرگانِ دین میں سے گزرا ہے۔

﴿حوالہ:۔ کشف المحجوب ص339 تا 341 مطبوعہ عظیم سنز پبلی کیشنز لاہور﴾



خواجہ حبیب عجمی علیہ الرحمہ کی دعا سے غائب بیٹا مل گیا

ایک عورت ایک دن خواجہ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور اپنا دکھڑا سنایا کہ میرا بیٹا غائب ہو گیا ہے جس کے فراق میں میری حالت ابتر ہو رہی ہے خدا کے لیے دعا کریں اللہ تعالیٰ میرے بیٹے کو مجھ سے ملا دے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کیا تمہارے پاس کچھ ہے عرض کی دو درہم ہیں آپ نے فرمایا وہ دو درہم مجھے دو۔ آپ نے لے کر فقیروں کو دے دیئے اور فرمایا کہ جا تیرا بیٹا گھر پہنچ گیا ہے۔ چنانچہ اس عورت نے گھر آ کر دیکھا تو اس کا بیٹا موجود تھا۔ پھر اس سے حال پوچھا لڑکے نے کہا میں کرمان میں تھا کہ ایک ہوا نے مجھ کو اڑا لیا میں نے ہوا میں سے ایک آواز سنی اے ہوا اس کو گھر پہنچا دے۔ خواجہ حبیب رحمۃ اللہ علیہ کی برکت اور دو درہم کے صدقہ کی وجہ سے۔

﴿حوالہ:۔ تذکرۃ الاولیاء ص 40 مطبوعہ کتب خانہ شانِ اسلام﴾



مچھلیوں کے موتی لانے کی کرامت

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ ایک مرتبہ کشتی پر سوار کہیں جا رہے تھے۔ کشتی کے مسافروں کو حضرت سے تعارف نہ تھا۔ اس کشتی میں ایک سوداگر بھی تھا اتفاقاً اس کا ایک موتی گم ہو گیا اس نے غلط فہمی سے حضرت پر الزام لگا دیا۔ کہ انھوں نے موتی لے لیا ہے۔ فرمایا کہ موتی میں نے نہیں لیا۔ وہ سوداگر کہنے لگا کہ موتی آپ ہی نے لیا ہے اور گستاخی

سے پیش آنے لگا۔ حضرت ذوالنون مصری علیہ الرحمۃ نے آسمان کی طرف منہ کر کے عرض کیا۔ الٰہی تو جانتا ہے میں اس الزام سے بری ہوں۔ یہ کہنا ہی تھا کہ ہزاروں مچھلیاں دریا سے اپنے اپنے منہ میں موتی لے کر نکل آئیں۔ آپ نے اُن میں سے ایک موتی لے کر اس سوداگر کو دے دیا۔ کشتی کے لوگوں نے حضرت کی یہ شان جب دیکھی تو سب آپ کے قدموں پر گر پڑے اور معافی چاہنے لگے۔ نون مچھلی کو کہتے ہیں۔ آپکی اسی کرامت کی وجہ سے آپ کو ذوالنون کہا جاتا ہے۔

﴿حوالہ:۔ کرامات اولیا، ص106 تا 107 مطبوعہ ادارہ پیغام القرآن﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مدنی پھول

(شیخ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں)

1۔ جو دُکھ دے اُسے چھوڑ دو مگر جسے چھوڑ دو اُسے دُکھ مت دو

2۔ دن کی روشنی میں رزق تلاش کرو اور رات کو اُسے تلاش کرو جو رزق دیتا ہے

3۔ اگر تم اللہ کی عبادت نہیں کر سکتے تو گناہ کرنا چھوڑ دو

4۔ آسمان پر نگاہ ضرور رکھو مگر یہ مت بھولو کہ پاؤں زمین پر ہی رکھے جاتے ہیں

5۔ موتی کیچڑ میں گر کر بھی قیمتی رہتا ہے اور دھول آسمان پر چڑھ کر بھی بے قیمت رہتی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

باب نمبر 7

دُعامانگنے کے خاص اوقات

1۔ فرض نماز کے بعد

2۔ ختم قرآن کے وقت

3۔ سجدے کی حالت میں

4۔ صبح کی نماز کے وقت

5۔ دوران جہاد صفوں میں موجود ہوتے وقت

6۔ بارش اترتے وقت

7۔ خانہ کعبہ کی زیارت کے وقت

8۔ مسلمانوں کے اجتماع کے وقت

9۔ جس وقت دل پر رقت طاری ہو۔

10۔ ایک تہائی رات گزرنے پر

11۔ آدھی رات گزرنے کے بعد

12۔ رات کا دو تہائی حصہ گزرنے کے بعد

13۔ سحری کے وقت

14۔ افطاری کے وقت

15۔ رمضان المبارک میں

16۔ شب جمعہ

17۔ روز جمعہ

18۔ ساعت جمعہ قبل غروب شمس

19۔ بدھ کے دن ظہر عصر کے درمیان

20۔ مسجد کو جاتے ہوئے

21۔ وقت اذان

22۔ وقت تکبیر

23۔ اذان واقامت کے دوران

24۔ جب امام ولاالضالین کہے

25۔ قرآن پاک کی تلاوت کے بعد

26۔ قرآن سننے کے بعد

27۔ جب کفار سے لڑائی گرم ہو

28۔ آب زم زم پینے کے بعد

29۔ جب مرغ اذان دے۔

30۔ ذکر خدا عزوجل ورسول اللہ ﷺ کی مجلس میں۔

31۔ سورج ڈھلتے وقت

32۔ رات کو سونے سے جاگ کر

33۔ سورۃ اخلاص پڑھنے کے بعد

34۔ رجب کی چاند رات

35۔ شب برأت

36۔ شب عید الفطر

37۔ شب عید الاضحیٰ

38۔ مسلمان میت کے پاس جب وہ آنکھیں بند کرے۔

39۔ عرفہ کے دن خصوصاً بعد زوال میں

40۔ شب قدر میں۔

﴿حوالہ:۔(۱) فیضانِ دُعا ص204 تا 206 مطبوعہ مکتبہ اھل سنت فیصل آباد۔

(۲) احسن الوعالا داب الدعاء ص 115 تا 127 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

مدنی پھول

غصہ ماچس کی تیلی ہے جو دوسروں کو جلانے سے پہلے خود جلتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

باب نمبر 8

دُعاؤں کی قبولیت کے مقامات

وہ مقامات جہاں پر دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔

1۔ طواف کی جگہ

2۔ ملتزم: خانہ کعبہ اور حجرِ اسود کے درمیان کو کہتے ہیں۔

3۔ مستجار: خانہ کعبہ میں رکن شامی و یمانی کے درمیان ملتزم کے مقابل واقع ہے یعنی جس دیوار میں ملتزم ہے اس کے بالکل پیچھے والی دیوار میں اسی جگہ مستجار ہے۔

4۔ خانہ کعبہ کے اندر

5۔ میزابِ رحمت یعنی خانہ کعبہ کے پرنالے کے نیچے۔

6۔ حطیم کے اندر

7۔ حجرِ اسود کے پاس

8۔ رکن یمانی کے پاس خصوصاً جب طواف کرتے ہوئے وہاں سے گزریں۔

9۔ مقام ابراہیم کے پیچھے

10۔ زم زم کے کنویں کے پیچھے۔

11۔ صفا

12۔ مروہ

13۔ صفا اور مروہ کے درمیان کی جگہ خصوصاً جہاں مرد دوڑتے ہیں۔

14۔ عرفات خصوصاً حضور علیہ السلام کے قیام کرنے کی جگہ

15۔ مزدلفہ خصوصاً مشعر الحرام

16۔ منیٰ

17۔ کنکریاں مارنے کی تینوں جگہ پر

18۔ خانہ کعبہ پر نظر پڑنے کی جگہ وہ کہیں بھی ہو۔

19۔ مسجد نبوی شریف

20۔ جہاں ایک مرتبہ دعا قبول ہو خواہ کسی دوسرے کی وہاں پھر دُعا کریں۔

21۔ اولیاء اور علماء کی مجالس

22۔ مواجہہ شریف کے سامنے

23۔ منبر نبوی کے پاس

24۔ مسجد نبوی شریف کے ستونوں کے نزدیک

25۔ مسجد قبا شریف

26۔ مسجد فتح میں خصوصاً بدھ کے روز ظہر اور عصر کے درمیان۔

27۔ ہر اس مسجد میں جو حضور علیہ السلام کی طرف منسوب ہے۔

28۔ ان کنوؤں کے پاس جنہیں حضور علیہ السلام کی طرف نسبت ہے۔

29۔ جبل احد

30۔ حضور علیہ السلام جس جس جگہ تشریف فرما ہوئے۔

31۔ مزاراتِ بقیع واحد

32۔ امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے پاس

33۔ حضرت موسیٰ کاظم علیہ الرحمۃ کے مزار کے پاس

34۔ حضور غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار کے پاس

35۔ سیدنا معروف کرخی علیہ الرحمۃ کے مزار کے پاس

36۔ حضرت خواجہ غریب نواز علیہ الرحمۃ کے مزار کے پاس

37۔ حضرت امام ملک العلماء ابو بکر مسعود کاشانی اور ان کی زوجہ مطہرہ حضرت فاطمہ رحمۃ اللہ علیہا کے مزاروں کے پاس۔

38۔ حضرت سیدی ابو عبد اللہ محمد بن احمد قرشی و حضرت سیدی ابن ارسلان علیہم الرحمہ کے مزاروں کے پاس۔

39۔ قرافہ میں امام اشہب و ابن قاسم رحمہما اللہ تعالیٰ کے مزاروں کے درمیان کھڑے ہو کر سو بار سورۃ اخلاص پڑھیں ہر دعا قبول ہوگی۔

40۔ امام ابن لال محدث احمد بن علی ہمدانی کے مزار کے پاس

41۔ تمام اولیاء صلحاء، محبوبانِ خدا تعالیٰ کی بارگاہیں، خانقاہیں اور آرام گاہیں۔

﴾حوالہ:۔(۱) احسن الوعاء لآداب الدعاء ص 128 تا 140 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی

(۲) فیضانِ دُعا ص 207 تا 209 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد



باب نمبر 9

جن لوگوں کی دُعائیں مقبول ہوتی ہیں:

1۔ انبیاء کرام علیہم السلام

2۔ اولیاء کرام علیہم الرحمۃ

3۔ ماں باپ کی اپنی اولاد کے لیے

4۔ اولاد کی اپنے والدین کے لیے

5۔ روزہ دار کی دعا

6۔ مسافر کی دعا گھر لوٹنے تک

7۔ عادل حکمران کی دُعا

8۔ مجاہد کی دُعا جہاد سے واپسی تک

9۔ مریض کی دعا شفایاب ہونے تک

10۔ لاچار و مجبور کی دعا

11۔ والدین کا فرماں بردار

12۔ نیک آدمی

13۔ مصیبت میں مبتلا ہر مومن

14۔ کثرت سے ذکر اللہ کرنے والا

15۔ ٹوٹے ہوئے دل والوں کی دعا

16۔ ذکر اللہ کے لئے جمع ہونے والوں کی دُعا

17۔ اللہ کے ڈر سے گناہ چھوڑنے والے کی دُعا

18۔ حاجی کی حج سے لوٹنے تک

19۔ عمرہ کرنے والے کی دُعا

20۔ رات کے آخری پہر میں قیام کرنے والے کی دُعا

21۔ بیابان میں تنہا اذان واقامت کے ساتھ پڑھنے کی دُعا

22۔ جس پر کسی کا احسان ہو اس کی اپنے محسن کے لیے دُعا

23۔ دورانِ جہاد لوگوں کے بھاگنے کے باوجود ثابت قدم رہنے والے کی دُعا

24۔ ایک مسلمان کی اپنے بھائی کیلئے عدم موجودگی میں مانگی جانے والی دُعا

﴿حوالہ:۔ (ا) احسن الوعا لاداب الدعاء 218 تا 227 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی

(۲) فیضان دُعا ص 210 تا 211 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾



مدنی پھول

1۔ آنسوؤں کا جاری نہ ہونا دل کی سختی کی وجہ سے ہے۔ دل کی سختی گناہوں کی کثرت کی وجہ سے ہے۔ گناہوں کی کثرت موت کو بھولنے کی وجہ سے ہے۔ موت سے غفلت لمبی اُمیدوں کی وجہ سے ہے۔ لمبی اُمیدیں دنیا سے محبت کی وجہ سے ہے۔ دنیا کی محبت ہر گناہ کی جڑ ہے۔



باب نمبر 10

وہ چیزیں جن کی وجہ سے دُعا قبول نہیں ہوتی

درج ذیل چیزیں دُعا میں رکاوٹ بن سکتی ہیں۔

1۔ کسی شرط یا ادب کا فوت ہو جانا۔

2۔ گناہوں سے تلوث یعنی گناہ کرتے رہنا۔

3۔ اللہ عزوجل کا استغنا یعنی بے پرواہی

4۔ اللہ عزوجل اپنی حکمت کے سبب دعا قبول نہ فرمائے

5۔ کبھی دعا کے بدلے ثواب آخرت دینا منظور ہوتا ہے۔

6۔ اپنے نقصان کے اسباب خود مہیا کرنا اور دُعا مانگنا کہ اس کا نقصان دور ہو عرف عام میں اسے کہتے ہیں اپنے پاؤں پر خود کلہاڑی مارنا۔

7۔ امر بالمعروف ونہی عن المنکر نہ کرنا۔

﴿حوالہ:۔(ا) فیضان دعا ص 220 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد

(۲) احسن الوعا لاداب الدعاء ص 153 تا 172 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی﴾

نوٹ:۔مزید وضاحت کے لیے احسن الدعا لاداب الدعا کا مطالعہ فرمائیں۔



باب نمبر 11

جن باتوں کی دعا نہیں کرنی چاہیے

1۔ دعا میں حد سے نہ بڑھنا مثلاً انبیاء کرام علیہم السلام کا مرتبہ مانگنا

2۔ لغو اور بے فائدہ دعا نہ کریں۔

3۔ گناہ کی دعا نہ کرنا کہ مجھے پرایا مال مل جائے یا کوئی فاحشہ زنا کرے کہ گناہ کی طلب بھی گناہ ہے۔

4۔ قطع رحم یعنی عزیزوں سے تعلق توڑنے کی دعا نہ کرے مثلاً فلاں فلاں رشتہ داروں میں لڑائی ہو۔

5۔ اللہ پاک جل جلالہ، سے حقیر چیز نہ مانگے کیونکہ پروردگار غنی ہے۔

6۔ رنج ومصیبت سے گھبرا کر اپنے مرنے کی دعا نہ کرے کہ مسلمان کی زندگی اس کے حق میں غنیمت ہے۔

7۔ بے غرض شرعی کسی کے مرنے اور خرابی کی دعا نہ مانگے۔

8۔ کسی مسلمان کو یہ بددعا نہ دے کہ تو کافر ہو جائے۔

9۔ کسی مسلمان پر لعنت بھی نہ کریں اور اسے مردود ملعون بھی نہ کہیں۔

10۔ کسی مسلمان کو یہ دعا بھی نہ دے کہ تجھ پر خدا کا غضب نازل ہو اور تو آگ یا دوزخ میں داخل ہو۔

11۔ جو کافر مرا اس کے لیے دعائے مغفرت حرام ہے۔

12۔ یہ دعا نہ کرے کہ یااللہ عزوجل سب مسلمانوں کے سب گناہ بخش دے۔

13۔ اپنے اور اپنے احباب کے نفس و اہل و مال و ولد (بچوں) پر بددعا نہ کرے۔

14۔ جو چیز پہلے حاصل ہو چکی ہے اس کے حصول کی بھی دعا نہ کرے۔

15۔ یہ بھی دعا نہ کرے کہ اے مالک و مولیٰ تنہا مجھ پر رحم فرما یا صرف مجھے اور میرے فلاں فلاں دوستوں کو یہ نعمت بخش۔

﴿حوالہ:۔ احسن الوعاء لاداب الدعا 172 تا 216 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی﴾



مدنی پھول

سات خطرناک غلطیاں

1۔ اپنا راز کسی کو بتا کر اس کو پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔

2۔ گناہ اس نیت سے کرنا کے چند مرتبہ کر کے چھوڑ دوں گا۔

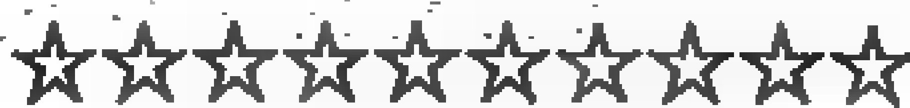
3۔ اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا اور کسی خدائی عطیئے کا اُمیدوار ہونا۔

4۔ انسان کے متعلق ظاہری شکل وصورت دیکھ کر رائے قائم کرنا۔

5۔ اپنے والدین کی خدمت نہ کرنا اور اپنی اولاد سے خدمت کی توقع کرنا۔

6۔ بے کاری میں آئندہ کے لیے خیالی پلاؤ پکانا اور خوش ہونا۔

7۔ اپنے آپ کو سب سے عقل مند سمجھنا۔



باب نمبر 12

دُعاکے آداب

1۔ دل کو حتی الامکان غیر اللہ کے خیال سے پاک رکھے۔

2۔ بدن پاک ہو۔

3۔ لباس پاک ہو۔

4۔ دعا کی جگہ پاک ہو۔

5۔ دعا سے پہلے کوئی نیک عمل کرے خصوصاً پوشیدہ طور پر صدقہ کرے۔

6۔ جن کے حقوق ذمہ پر ہیں انہیں ادا کرے یا معاف کروائے۔

7۔ کھانے پینے پہننے کمانے میں حرام سے بچے کہ حرام خور اور حرام کار کی دعا اکثر رد کر دی جاتی ہے۔

8۔ جب دعا مانگنے کا ارادہ ہو تو پہلے مسواک کرے خصوصاً حقہ پینے والے اور تمبا کو کھانے والے اس طرح بدبودار چیزیں چباتے رہنے والے اس کی احتیاط کریں۔

9۔ تنہائی میں دُعا کرنا افضل ہے کیونکہ پوشیدہ کی ایک دعا اعلانیہ کی ستر دعا کے برابر ہے۔

10۔ دعا سے پہلے گزشتہ گناہوں کی توبہ کرے۔

11۔ مکروہ وقت نہ ہو تو خلوص دل کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے۔

12۔ دعا کے وقت باوضو ہو۔

13۔ دعا کے وقت قبلہ کی طرف منہ ہو۔

14۔ دعا کے وقت باادب بیٹھے۔

15۔ دعا کے وقت اعضاء کو خشوع وخضوع کی حالت میں رکھے۔

16۔ دعا کے وقت نگاہیں نیچی رکھے ورنہ آنکھیں ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔

17۔ دعا کے وقت دل کو حاضر رکھے۔

18۔ دعا سے پہلے اور بعد اللہ عزوجل کی حمد کرے۔

19۔ دعا کے اوّل آخر نبی کریم ﷺ اور آپ کے اہل بیت اور اصحاب پر درود پڑھے۔

20۔ جب دعا مانگنے کا وقت آئے تو اللہ عزوجل کی عظمت اور جلال کے تصور میں ڈوب جائے۔

21۔ بندے کے گناہوں کے باوجود اللہ عزوجل کی جو رحمتیں بندے پر رہتی ہیں انہیں یاد کر کے شرمندہ ہو کیونکہ ٹوٹے ہوئے دل کی دُعا قبول ہوتی ہے۔

22۔ اللہ عزوجل کی کامل قدرت اور اپنی عاجزی ومحتاجی پر نظر رکھے تاکہ دل میں گریہ زاری پیدا ہو۔

23۔ دعا کے شروع میں اللہ عزوجل کو اس کے محبوب ناموں سے پکارے خصوصاً **يَا اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ** کہہ کر اور پانچ مرتبہ **يَا رَبَّنَا** کہہ کر۔

24۔ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں اس کے اسماء صفات آسمانی کتابوں فرشتوں نبیوں

ولیوں کا وسیلہ پیش کرے انبیاء میں خصوصاً حضور سرورِ کائنات ﷺ کا اور اولیاء میں حضور سیدنا غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کا۔

25۔ اپنی زندگی میں جو نیک عمل اللہ عزوجل کی رضا کیلئے کیا ہو اس کا وسیلہ پیش کرے۔

26۔ مکمل ادب کے ساتھ اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرے اور ہاتھوں کو سینے یا کندھے یا چہرے کے بالمقابل لائے یا پورے اٹھائے کہ بغلوں کی رنگت نظر آئے آخری صورت کو ابتہال کہتے ہیں۔

27۔ ہتھیلیاں پھیلی ہوئی رکھے کیونکہ دُعا کا قبلہ آسمان ہے۔

28۔ دعا میں آواز نرم اور پست رکھے چیخ و پکار کی کیفیت نہ ہو اور نہ ایسا محسوس ہو کہ جیسے کوئی طوفان برپا ہو گیا ہے۔ ہاں اگر گڑگڑانے اور گریہ زاری سے خود بخود ایسی کیفیت پیدا ہو جائے تو حرج نہیں۔

29۔ ہاتھ کھلے رکھے کپڑے وغیرہ سے پوشیدہ نہ ہوں۔

30۔ دعا میں جس طرح بہت بلند آواز منع ہے اسی طرح بہت آہستہ آواز بھی منع ہے کہ اپنے کان بھی نہ سنیں۔

31۔ دعا مانگنے میں پہلے آخرت کے متعلق دعا مانگے پھر دنیا کے بارے میں۔

32۔ دعا میں نہایت درجہ کی عاجزی و انکساری کرے اور خوب گڑگڑائے لیکن ریاکاری کی آمیزش نہ ہو رونا و گڑگڑانا اللہ عزوجل کے لیے ہو لوگوں کے لیے نہیں۔

33۔ دعا کے دوران دل میں انکساری خشوع و خضوع کی کیفیت پیدا کرے۔

34۔ دعا میں اللہ عزوجل سے خوف بھی ہو اور اس کی بارگاہ میں رغبت بھی ہو۔

35۔ اللہ عزوجل سے بار بار مانگے مثلاً ایک چیز کو کئی بار دھرائے جیسے فریادی بار بار فریاد کرتا ہے اور یونہی مختلف اوقات میں دعا کرتا ہے۔

36۔ ایک دعا کو بار بار دہرائے تو طاق عدد اختیار کرے خصوصاً سات مرتبہ دہرائے کہ سات کا عدد اللہ عزوجل کو نہایت محبوب ہے۔

37۔ دعا کو سمجھ کر مانگے جیسے عربی میں مانگے تو معنیٰ بھی سمجھ رہا ہو۔

38۔ دعا میں رونے کی کوشش کرے اور رونا نہ آئے تو رونے جیسی صورت بنالے۔ لیکن یاد رکھے کہ رونے جیسی صورت بنانا رونے والوں سے تشبہ کی نیت سے ہو لوگوں کو دکھانے کیلئے اگر ایسی شکل بنائی تو ریا کاری اور حرام ہے۔

39۔ دعا پورے یقین کے ساتھ مانگے کہ قبول ہوگی۔

40۔ جامع الفاظ میں دعا مانگے۔ الفاظ قلیل ہوں اور معانی کثیر ہوں بلاوجہ دعا کو لمبا نہ کرے کہ خواہ مخواہ ادھر ادھر کے الفاظ ملا کر دعا لمبی کرے لوگوں کو دکھانا مقصود ہو تو حرام اور یہ مقصود نہ ہو تو عبث وفضول ہے مقصد صحیح ہو تو حرج نہیں نبی کریم ﷺ کی اکثر وبیشتر دُعائیں کم الفاظ اور زیادہ معنیٰ پر مشتمل ہوتی تھیں۔

41۔ دُعا میں سُر لگانے اور طرزیں لگانے سے احتراز کرے۔

42۔ گناہ کی دُعا نہ کرے۔

43۔ دعا میں قافیے اور ہم وزن جملے بنا بنا کر دعا نہ مانگے یعنی تکلف سے الفاظ بنا کر

سنوار کر دعا نہ مانگے کیونکہ دعا مانگنے والے کی حالت تو عاجزی اور انکساری اور گڑگڑاہٹ والی ہونی چاہیے اور تکلف سے جملے بنا کر دعا مانگے گا تو توجہ اس کی طرف لگی رہے گی۔ جبکہ دعا میں توجہ الفاظ کی طرف نہیں بلکہ اللہ عزوجل کی طرف ہونی چاہیے۔ لہٰذا اگر کسی کی زبان فصیح ہے یا اس کے حافظے میں الفاظ کا ایسا ذخیرہ ہے کہ وہ سوچ سوچ کر دعا مانگے۔ یوں سمجھیں کہ دعا میں چن چن کر الفاظ لانا منع ہے۔ خود آئیں تو حرج نہیں۔

44۔ کسی ناممکن کام کی دعا نہ کرے جیسے عورت یہ دعا کرے کہ اے اللہ عزوجل مجھے مرد بنادے۔

45۔ دعا میں فضول قیدیں نہ لگائے جیسے کوئی یہ دعا کرے کہ اے اللہ عزوجل مجھے جنت میں دائیں طرف سفید رنگ کا محل عطا فرما۔

46۔ کسی مسلمان کے نقصان کی دعا نہ کرے۔

47۔ اپنے یا کسی کے خلاف بددعا نہ کریں۔

48۔ بہتر ہے جو دعائیں احادیث مبارکہ میں موجود ہیں انہی پر اکتفا کرے۔

49۔ جب اپنے لئے دعا مانگے تو تمام مسلمانوں کو اپنی دعا میں شریک کرے۔

50۔ اپنی دعا میں والدین اور اساتذہ و مشائخ کو بھی شامل کرے۔

51۔ سنت یہ ہے کہ پہلے اپنے لئے دعا کرے پھر والدین اور دیگر مسلمانوں کیلئے۔

52۔ مجمع میں دعا مانگے تو صرف اپنے لئے نہ کرے بلکہ سب کے لیے دعا کرے۔

53۔ حتی الامکان قبولیت کے مقامات کا خیال رکھے۔

54۔ دعا کیلئے قبولیت کے اوقات کا خیال رکھے۔ جیسے رمضان المبارک کا مہینہ، جمعۃ المبارک کا دِن، رات کا آخری حصہ

55۔ جن حالات کے متعلق احادیث میں بطور خاص تاکید آئی ہے ان میں دعا مانگے جیسے جہاد کے وقت، بارش برستے وقت، اذان و اقامت کے درمیان فرض نمازوں کے بعد۔

56۔ دعا کے دوران دل کو حاضر رکھے یعنی دل سے اللہ عزوجل کی طرف متوجہ ہو غافل دل کی دُعا قبول نہیں ہوتی۔

57۔ دعا کے آخر میں آمین کہے دعا سننے والا بھی آمین کہے۔

58۔ دعا ختم ہونے کے بعد دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے۔

59۔ اللہ عزوجل کی وسیع رحمت اور قبولیت دعا کے وعدے پر نظر رکھ کر قبولیت کا یقین رکھے۔

60۔ دعا کرتے وقت اپنے گناہوں کو یاد نہ کرے کہ اس سے قبولیت کے یقین میں فرق آتا ہے اور عبادتوں کو بھی یاد نہ کرے کہ اس سے خود پسندی پیدا ہو۔

61۔ دعا کرتے وقت اکتاہٹ محسوس نہ کرے بلکہ دل کو ترو تازہ رکھ کر دعا مانگے اسی لئے دعا کرتے وقت بیٹھنے کی جگہ وغیرہ کا خیال رکھے یونہی اگر بہت لمبی دعا کرے گا تو اکتاہٹ میں مبتلا ہو گا یا بہت زیادہ شور میں دعا مانگے گا تو طبعیت اکتا

جائے گی۔

62۔ دعا کی قبولیت میں جلدی نہ کرے۔

63۔ اپنے گناہ اور خطا پر نظر کر کے دعا کو ترک نہ کرے کہ اللہ عزوجل نے شیطان کے مردود ہونے کے باوجود اس کی دعا قبول کر کے اُسے قیامت تک مہلت عطا فرمائی۔ اس سے وہ لوگ سبق حاصل کریں۔ جو بزرگوں سے یا لوگوں سے کہتے ہیں کہ ہم تو گناہگار ہیں ہماری دعا کہاں قبول ہوگی۔

64۔ تندرستی، خوشی، خوشحالی کی حالت میں دعا کی کثرت کرے تاکہ سختی اور غم میں بھی دُعا قبول ہوں۔

65۔ جس چیز کا اچھا ہونا یقینی ہے جیسے جنت اللہ عزوجل کا خوف رسول اللہ ﷺ کی محبت ان میں صاف صاف ہی مانگے یونہی جس کا برا ہونا یقینی طور پر معلوم ہے جیسے جہنم گناہ وغیرہ اس میں صاف صاف ان سے پناہ مانگے اور جس کا اچھا یا برا انجام معلوم نہیں تو اس میں یہ دعا کرے اے اللہ عزوجل اگر میرے لئے یہ امر دین و دنیا و آخرت میں بہتر ہے تو مجھے عطا فرما دے۔

66۔ عربی بلا تکلف سمجھ میں آتی ہو تو غیر عربی میں دعا نہ کرے بلکہ عربی میں ہی کرے۔ اور اگر عربی نہیں آتی تو جس زبان میں دعا سمجھ آتی ہے اس میں دعا کرے۔

67۔ اگر دعا کرتے وقت نیند غالب آئے تو جگہ بدل دے یوں بھی نیند دور نہ ہو تو وضو

کرے اور پھر بھی نیند ختم نہ ہو تو دعا ختم کر دے کہ کہیں اپنے خلاف بھی دعا نہ مانگتا رہے۔

68۔ غصے کی حالت میں بددعا نہ کرے کہیں بعد میں خود ہی پچھتاتا رہے۔

69۔ دعا میں تکبیر اور شرم سے بچے مثلاً تنہائی میں خوب رو رو کر اور گڑگڑا کر دعا مانگ رہا تھا رونے جیسا منہ بنا رہا تھا مگر کوئی آ گیا تو شرما کر دعا مانگ رہا تھا مگر کوئی آ گیا تو شرما کر دعا چھوڑ دی یہ سخت حماقت اور اللہ عزوجل کی بارگاہ میں تکبر سے مشابہ ہے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں رونا اور گڑگڑانا ہزاروں عزتوں سے بڑھ کر ہے۔

70۔ دعا میں صرف اسی چیز پر نظر نہ رکھے کہ جو مانگی ہے بلکہ خود دعا کو عبادت بلکہ مغز عبادت سمجھ کر اسے مقصود جانے اور اللہ عزوجل سے مناجات کی لذت کو فوری فائدہ سمجھے۔

71۔ صرف اپنی دعا پر اکتفا نہ کرے بلکہ نیک لوگوں بچوں مسکینوں اور بیوہ عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کر کے اِن سے بھی دعا کروائے کہ مقبولیت کے زیادہ قریب ہے۔اس حسن سلوک کے تین فائدے ہیں۔

(۱) جب اِن کے ساتھ حسنِ سلوک کیا تو وہ دل سے دعا کریں گے۔

(۲) ان کی رضامندی سے اللہ عزوجل کی رضامندی حاصل ہوگی۔

(۳) ان کا منہ اس کے لیے دعا میں اس کے منہ سے بہتر ہے۔

72۔ روزہ دار، حاجی، بیمار، مصیبت میں مبتلا، مسافر، مجاہد، والدین اور اپنے اساتذہ

سے اپنے لئے دعا کروائے۔

73۔ جن کے بارے میں احادیث میں مذکور ہے کہ ان کی دعا مقبول ہے جیسے ماں ،باپ، عادل بادشاہ، اولیاء کرام، صالحین وغیرہ ان سے دعا کروائے۔

74۔ دعا کی قبولیت میں تاخیر کا خیال دل میں نہ لائے اور نہ زبان سے اس کا اظہار کرے بلکہ ہمیشہ قبولیت کی امید رکھے۔

75۔ دعا کی قبولیت کے آثار نظر آئیں تو اللہ عزوجل کا شکرادا کرے۔

76۔ دعا کی قبولیت میں تاخیر ہو تو بھی اللہ عزوجل کی حمد کرے۔

77۔ دعا میں اِن چیزوں کی دعا کثرت سے کرے اللہ عزوجل کی محبت ، نبی کریم ﷺ کی محبت، اللہ عزوجل کے مقبول بندوں کی محبت، صراطِ مستقیم کی ہدایت دینا و آخرت کی عافیت، نیکیوں اور نیکوں سے محبت، گناہوں سے نفرت، گناہوں کی بخشش ایمان پر استقامت ، اللہ عزوجل کا فضل ، جنت الفردوس کا حصول ، عذابِ قبر سے پناہ، عذابِ جہنم سے حفاظت، قیامت کے دن نرمی و آسانی۔

دُعا:۔ اللہ عزوجل اپنے پیارے محبوب ﷺ کے صدقے ان آداب کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہمیں دعا مانگنے کی توفیق عطا فرمائے۔

﴿حوالہ:۔ فیضانِ دُعا ص 196 تا 203 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

باب نمبر 13

اسم اعظم سے دُعائیں قبول ہوتی ہیں

اسمِ اعظم کا بیان:۔

اللہ پاک جل جلالہ کے اسمائے مبارکہ میں سے بعض ایسے اسماء ہیں جن کے بارے میں احادیث واقوال بزرگانِ دین مذکور ہیں کہ یہ وہ اسماء ہیں جن کو پڑھ کر جو دعا مانگی جائے اللہ عزوجل قبول فرماتا ہے۔ کسی اہم معاملے میں دعا مانگتے وقت ان میں سے بعض یا تمام کے تمام ذکر کر کے اگر دعا مانگی جائے تو قبولیت کی امید بڑھ جاتی ہے اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن نے 120 اسم اعظم کا تذکرہ فرمایا ہے۔

(۱) حدیث پاک میں آیت کریمہ کے متعلق فرمایا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے جو اس کے ساتھ دعا کرے قبول ہوگی۔

آیت کریمہ:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

حضرت سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں اللہ عزوجل کا وہ اسم اعظم نہ بتادوں کہ جب وہ اس سے پکارا جائے اجابت کرے (یعنی قبول فرمائے) اور جب اس سے سوال کیا جائے تو عطا فرمائے۔ وہ دعائے یونس علیہ السلام ہے جو حضرت یونس علیہ السلام نے تین

تاریکیوں میں کی تھی۔ کسی نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ یہ خاص یونس علیہ السلام کے لیے تھا یا سب مسلمانوں کے لیے ہے۔ تو فرمایا کیا تم نے خدا عزوجل کا یہ ارشاد نہیں سنا۔

ارشادِ باری تعالیٰ:۔

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ

ترجمہ:۔

یعنی پس ہم نے یونس علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی اور اسے غم سے نجات دی اور یونہی نجات دیں گے ایمان والوں کو۔

(۲) سید عالم ﷺ نے ایک شخص کو فرماتے ہوئے دیکھا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

سرکارِ مدینہ ﷺ نے ارشاد فرمایا قسم خدا کی تو نے اللہ عزوجل سے وہ اسم اعظم لے کر سوال کیا جب اُس سے سوال کیا جاتا ہے اللہ عزوجل عطا فرماتا ہے اور جب اس سے دعا کی جاتی ہے قبول فرماتا ہے۔

(۳) ایک حدیث پاک میں آیا کہ اسم اعظم اِن دو آیتوں میں ہے۔

(۱) اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

(۲) الٓمّٓ ۝ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

(۴) بعض علماءِ کرام

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَ الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

کو اسم اعظم کہتے ہیں۔

(۵) بعض علماء کرام نے **یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ** کو اسم اعظم کہا۔

(۶) حضور اقدس ﷺ نے حضرت زید بن صامت رضی اللہ عنہ کو یوں دعا کرتے سنا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَاحَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَ الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاحَیُّ يَا قَيُّوْمُ

تو فرمایا یہ اللہ پاک جل جلالہٗ کا اسم اعظم ہے کہ جب اس سے پکارا جائے اجابت کرے اور جب مانگا جائے تو عطا فرمائے۔

(۷) حدیث پاک میں ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یوں دعا کی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ وَاَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ۔

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ان میں اسم اعظم ہے۔

(۸) حضرت سیدنا ابو درداء اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ اسم اعظم **رَبِّ رَبِّ** ہے۔

حدیث پاک میں آیا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب بندہ **یَا رَبِّ یَا رَبِّ** کہتا تو

رب عزوجل فرماتا ہے **لَبَّیْکَ** اے میرے بندے مانگ کہ تجھے دیا جائے گا۔

(۹) حضرت سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خواب میں دیکھا کہ اسم اعظم **اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ الَّذِیْ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ** ہے

(۱۰) ابو امامہ باہلی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگرد قاسم بن عبدالرحمٰن شامی کہتے ہیں۔اسمِ اعظم **اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ** ہے۔

(۱۱) امام قاضی عیاض نے بعض علماء سے نقل فرمایا ہے کہ اسم اعظم کلمہ توحید ہے۔

(۱۲) امام فخر الدین رازی و بعض صوفیاءِ کرام نے کلمہ ھُوَ کو اسمِ اعظم بتایا۔

(۱۳) جمہور علماء فرماتے ہیں کہ اللہ اسمِ اعظم ہے

فرمانِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ

حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں شرط یہ ہے کہ تو اللہ کہے اور اس وقت تیرے دل میں اللہ عزوجل کے سوا کچھ نہ ہو۔

(۱۴) بعض علماء نے **بسم اللہ** کو اسم اعظم کہا۔

فرمانِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ علیہ

حضور غوث الثقلین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ **بسم اللّٰـــہ** زبان عارف سے ایسی ہے جیسے **کُن** کلامِ خالق سے

(۱۵) رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جو ان پانچ کلموں سے ندا کرے اللہ پاک عزوجل سے جو کچھ مانگے اللہ عزوجل عطا فرمائے۔

لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحدَهُ لَاشَرِيْكَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ لَاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

(۱۶) جو شخص يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ تین بار کہے فرشتہ کہتا ہے کہ ارحمٰن الراحمین نے تیری طرف توجہ فرمائی۔

(۱۷) پانچ بار يَارَبَّنَا کہنے کا فضل امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے گزرا۔

(۱۸) یہی خاصیت اسماء حسنیٰ کی ہے۔

(۱۹) نبی پاک ﷺ نے ایک شخص کو يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ کہتے سنا فرمایا مانگ کہ تیری دُعا قبول ہوئی۔

(۲۰) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے کہ حضور سید المرسلین ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جبرائیل میرے پاس کچھ دعائیں لائے اور عرض کی جب حضور کو کوئی حاجت پیش آئے انہیں پڑھ کر دعا مانگے۔

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا كَاشِفَ السُّوْءِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَامُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ بِكَ اُنْزِلَ حَاجَتِیْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا فَاقْضِهَا

﴿حوالہ:۔ احسن الوعاء، لاداب الدعاء۔ ص 143 تا 152 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی﴾

باب نمبر 14

دُعا کے فضائل وفوائد ایک نظر میں

1۔ دعا مانگنا اللہ عزوجل کے حکم پر عمل کرنا ہے۔

2۔ نبی کریم ﷺ کی اطاعت ہے۔

3۔ نبی کریم ﷺ کی سنت پر عمل ہے۔

4۔ تمام انبیاء صالحین کی سنت ہے۔

5۔ دعا بذاتِ خود بہترین عبادت ہے۔

6۔ دعا عبادت کا مغز ہے۔

7۔ دعا مومن کا ہتھیار ہے۔

8۔ دعا دین کا ستون ہے۔

9۔ دعا زمین آسمانوں کا نور ہے۔

10۔ دعا تقدیر کو ٹال دیتی ہے۔

11۔ دعا بلاؤں کو دور کرتی ہے۔

12۔ دعا مقاصد کو پورا کرتی ہے۔

13۔ دعا رحمت الٰہی کا دروازہ ہے۔

14۔ دعا مقاصد کو پورا کرتی ہے۔ دعا رحمتِ الٰہی کا دروازہ ہے۔

15۔ دعا مقبولیت کی دلیل ہے۔

16۔ دعا مانگنا اللہ عزوجل کو محبوب ہے۔

17۔ دعا برکت کا ذریعہ ہے۔

18۔ دعا اللہ عزوجل سے ہم کلامی ہے۔

19۔ دعا عافیت کا ذریعہ ہے۔

20۔ دعا رحمت کے بند دروازے کھول دیتی ہے۔

21۔ دعا اللہ کی بارگاہ میں معزز چیز ہے۔

22۔ دعا اللہ کے لشکروں میں سے ایک لشکر ہے۔

23۔ دعا کرنے والے کیلئے فرشتے دعا کرتے ہیں۔

24۔ دعا کرنے والے کی طرف جبریل امین متوجہ ہوتے ہیں۔

25۔ دعا مانگنے والے کا اللہ پر یقین بڑھ جاتا ہے۔

26۔ دعا کرنے والا عبادت گزار لکھا جاتا ہے۔

27۔ دعا مانگنے والا جب تک دعا مانگتا ہے تب تک عبادت میں رہتا ہے۔

28۔ دعا مانگنے والا اللہ کے خالق، مالک اور رازق ہونے کا اظہار کرتا ہے۔

29۔ دعا مانگنے والا اپنی عاجزی اور بندگی کا اقرار کرتا ہے۔

30۔ دعا کرنے والا اسباب سے پہلے خالقِ اسباب پر نظر ڈالتا ہے۔

31۔ دعا مانگنے والا اپنے خالق حقیقی کو موثر حقیقی مانتا ہے۔

32۔ دعا مانگنے والا اللہ کو اپنی اُمیدوں کا مرکز بنالیتا ہے۔

33۔ دعا مانگنے والا اپنے معاملے کو اللہ کے سپرد کر دیتا ہے۔

34۔ دعا مانگنے والے میں عبدیت کی صفت پیدا ہو جاتی ہے۔

35۔ دعا مانگنے والا اللہ کی بے نیازی اور مشیت پر نظر ڈالتا ہے۔

36۔ دعا مانگنے والا شیطانی تکبر سے بری ہو جاتا ہے۔

37۔ دعا مانگنے والا اپنے احوال پر نازاں نہیں ہوتا۔

38۔ دعا مانگنے والا اللہ کی عظمت و شان جلال اور شوکت اور ہیبت سے لرزاں ترساں رہتا ہے۔

﴿حوالہ:۔ فیضان دعا ص 194 تا 195 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مدنی پھول

(خوشحالی آتی ہے چھ کام کرنے سے)

1۔ گناہوں سے بچنے اور گناہ ہونے پر سچے دل سے معافی مانگنے سے۔

2۔ ماں باپ اور رشتہ داروں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے سے اور ان کی خدمت کرنے سے۔

3۔ کثرت سے قرآن پاک کی تلاوت کرنے سے۔

4۔ صبح کے وقت سورۂ یٰسین اور شام کے وقت سورۂ واقعہ پڑھنے سے۔

5۔ ہر حال میں خدا کا شکر ادا کرنے سے۔

6۔ پانچوں وقت کی نماز دھیان اور اطمینان سے پڑھنے پر۔

باب نمبر 15

خواب میں دُعامانگنے کی تعبیریں

فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم:۔

حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا آثارِ نبوت میں سے اب کوئی شے باقی نہیں رہی لیکن مبشرات یعنی میرے بعد نبوت ختم ہو جائے گی اور آئندہ ظہور میں آنے والے واقعات کو معلوم کرنے کا طریقہ مبشرات کے سوا اور کوئی نہ ہوگا۔

صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ مبشرات کیا ہیں آپ ﷺ نے فرمایا اچھے یا سچے خواب۔

نوٹ:۔ اگر کوئی بندہ خواب کے اندر دعا مانگے یا دعا مانگتے رو پڑے تو اس کی تعبیریں کیا ہیں؟

خواب میں دُعا مانگنا کیسا ہے؟

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دعا کرنا مراد کا پورا ہونا ہے۔

خواب میں اپنے لیے دعا مانگنا۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اپنے لئے دعا مانگی اور بخشش چاہی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خاتمہ اور کام خیر سے ہوگا اور مراد پوری ہوگی۔

خواب میں خلقت کے لیے دُعا مانگنا۔

اگر کوئی خواب کے اندر دیکھے کہ خلقت کے لیے دُعا مانگ رہا ہے تو یہ اس بات کی تعبیر ہے کہ خلقت کا خیر خواہ ہوگا اور اس کی مراد پوری ہوگی۔

خواب میں خاص دعا مانگنا۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ خاص دعا مانگ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے فرزند پیدا ہوگا۔

خواب میں تاریکی کی حالت میں دعا مانگنا

اگر کوئی بندہ خواب میں دیکھے کہ اس نے تاریکی اندھیرے میں دعا مانگی ہے اب اگر دعا مانگنے والا پارسا ہے تو حق تعالیٰ اس کی بخشش فرمائے گا اور اس کی مراد پوری ہوگی۔ اور خواب دیکھنے والا مفسد ہے تو توبہ کرے گا اور اگر کافر ہے تو اسلام لائے گا۔

﴿حوالہ:۔تعبیر الرؤیا ص 271 مطبوعہ اسلامی کتب خانہ﴾

خواب میں دعا مانگنا۔

اگر کوئی خواب میں دعا مانگے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ فرزند پیدا ہو دل کی حسرت پوری ہو نیک بخت ہو۔

خواب میں دُعا رو رو کر مانگنا۔

اگر کوئی خواب میں رو کر دعا مانگے تو تعبیر یہ ہے کہ خوش نصیب ہو اور موجب خیر و برکت ہے۔

خواب میں گڑگڑا کر دُعا مانگنا۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ گڑگڑا کر دعا مانگتا ہے تو اس کی تعبیر ہے گناہوں سے توبہ کرے پابند صوم وصلوٰۃ ہو اور دولت پائے۔

خواب میں دعا سجدے میں مانگنا۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ سجدے میں دعا مانگ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ مقبولِ خدا ہو یعنی ولی اللہ ہو بزرگِ دین ہو۔ دیانتدار امین ہو۔

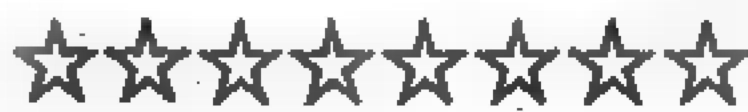
خواب میں اگر کوئی دعا ہاتھ باندھ کر مانگے۔

اگر کوئی خواب میں دعا ہاتھ باندھ کر مانگے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ تمام حاجتیں پوری ہوں اور دارین کی نعمتیں پائے۔

خواب میں دُعا کھڑے ہوکر مانگنا۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ دعا کھڑے ہوکر مانگ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ ذی وقار ہو، صاحبِ اعتبار ہو، قبیلہ کا سردار ہو، دین و دنیا سے سرشار ہو۔

﴿حوالہ:۔ سچا خواب نامہ یوسفی ص 141 مطبوعہ گوہر پبلی کیشنز لاہور﴾



مدنی پھول

انسان کو بولنا سیکھنے کے لیے ایک سال لگتا ہے مگر کون سا لفظ کہاں بولنا ہے یہ سیکھنے کے لیے پوری زندگی لگ جاتی ہے۔

باب نمبر 16

دُعا ئیں قبول نہ ہونے کی وجوہات

حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ ہم دعا مانگتے ہیں او ہماری دعا قبول نہیں کی جاتی تو آپ نے فرمایا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ

(1) تم نے اللہ عزوجل کو پہچانا مگر اس کی اطاعت نہ کی۔

(2) تم نے رسول اللہ ﷺ کو پہچانا مگر ان کی سنتوں کی اتباع نہ کی۔

(3) تم نے قرآن کو پہچانا مگر اس کے مطابق عمل نہ کیا۔

(4) تم نے اللہ عزوجل کی نعمتوں کو کھایا اور مگر اس کا شکر ادا نہ کیا۔

(5) تم نے جنت کو پہچانا مگر اس کو طلب نہ کیا۔

(6) تم نے آگ کو پہچانا مگر بھاگے نہیں ہو اُس سے۔

(7) تم نے شیطان کو پہچانا مگر اس سے جنگ نہیں کی۔

(8) تم نے موت کو پہچانا مگر اس کی تیاری نہیں کی۔

(9) تم نے مردوں کو دفن کیا مگر عبرت حاصل نہ کی۔

(10) تم نے اپنے عیوب کو ترک کیا مگر لوگوں کے عیوب کے ساتھ مشغول ہو گئے۔

﴾حوالہ تفسیر قرطبی ج 1 ص 768 مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور﴿



ان وجوہات کی مختصر سی وضاحت

(۱) تم نے اللہ عزوجل کو پہچانا مگر اس کی اطاعت نہ کی:۔

اللہ عزوجل کو پہچاننا اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ عزوجل رزاق ہے یعنی رزق دینے والا ہے عیبوں پر پردہ ڈالنے والا ہے۔ گناہوں کو بخشنے والا ہے۔ جبار ہے۔ قہار ہے۔ بارش برسانے والا ہے۔ مگر یہ سب کچھ ہم جانتے ہیں مگر جو اس نے ہمارے اوپر احکامات لازم کیے ان پر ہم عمل نہیں کرتے۔ اپنے رب عزوجل سے سچی محبت نہیں کرتے۔

محبت الٰہی کی اقسام :۔

حضرت سیدنا امام احمد بن محمد قسطلانی علیہ الرحمۃ اپنی شہرہ آفاق کتاب المواہب اللدینہ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ جان لو کہ اللہ عزوجل کی محبت دو قسم کی ہوتی ہے۔

(الف) فرض محبت (ب) مستحب محبت

(الف) فرض محبت

فرض محبت وہ ہے جو بندے کو اللہ عزوجل کے احکام کی بجا آوری گناہوں سے اجتناب اور تقدیر پر راضی رہنے پر آمادہ کرے پس جو شخص حرام کا ارتکاب کرکے یا واجب کو چھوڑ کر گناہ میں مبتلا ہوتا ہے یہ محبت الٰہی میں کمی کی وجہ سے ہوتا ہے کیونکہ اس نے اپنی نفسانی خواہش کو مقدم کیا۔

(ب) مستحب محبت:۔

انسان نوافل پر ہمیشگی اختیار کرے اور شبہات میں پڑنے سے بچتا رہے۔ عام طور پر اس صفت سے بہت کم لوگ متصف ہوتے ہیں۔

﴿حوالہ: الحدیقہ الندیہ اردو ترجمہ اصلاح اعمال ص 607 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی﴾



(۲) تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچانا مگر ان کی اطاعت نہ کی:۔

سرکارِ مدینہ راحتِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں جن کاموں کو کرنے کا حکم دیا ہے ہم وہ کام نہیں کرتے اس لیے ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتی۔

اللہ عزوجل ہم کو حضور علیہ السلام کی اتباع کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اتباع کی اقسام:۔

اتباع کی دو قسمیں ہیں۔

(الف) اقوال میں اتباع　　　(ب) افعال میں اتباع

(الف) اقوال میں اتباع

اقوال میں اتباع کا مطلب یہ ہے کہ تابع (اطاعت کرنے والا) متبوع (جس کی اطاعت کی جائے) کے ہر حکم پر عمل کرے خواہ اس کا تعلق کرنے سے ہو یا روکنے سے ہو یا ترغیب سے ہو۔

(ب) افعال میں اتباع :۔

افعال میں اتباع کا مطلب یہ ہے کہ تمام افعال اور طریقوں میں اتباع کی جائے البتہ وہ اعمال جو حضور علیہ السلام کی ذات والا صفات کے ساتھ خاص ہیں ان میں اتباع نہ کی جائے۔

﴾حوالہ:۔الحدیقۃ الندیہ ترجمہ اصلاح اعمال ص347 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی﴿

سنتِ رسول ﷺ کی تین اقسام:۔

پہلی قسم :۔

پہلی قسم وہ جس کے بارے میں اللہ عزوجل نے قرآن پاک میں نص نازل فرمائی تو آپ ﷺ نے اس کے مطابق عمل کیا۔

دوسری قسم :۔

دوسری قسم وہ ہے جس کے بارے میں اللہ عزوجل نے اجمالی حکم نازل فرمایا تو آپ ﷺ نے اللہ عزوجل کی طرف سے اس معنی کو بیان فرمادیا

تیسری قسم:۔

تیسری قسم وہ ہے کہ جس کے بارے میں کتاب یعنی قرآن مجید میں کوئی نص وارد نہیں مگر آپ ﷺ نے عمل فرمایا ہے۔

﴾حوالہ:۔الحدیقۃ الندیہ اُردو ترجمہ اصلاح اعمال ص369 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی﴿



(۳) تم نے قرآن کو پہچانا مگر اس کے مطابق عمل نہ کیا۔

ہماری دُعائیں قبول نہ ہونے کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ ہم قرآن پاک کی تلاوت تو کرتے ہیں مگر اس کے مطابق عمل نہیں کرتے۔

دو آدمیوں پر رشک کرنا:۔

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا

لَا حَسَدَ اِلَّا فِیْ اِثْنَتَیْنِ رَجُلٌ آتَاہُ اللّٰہُ مَالاً فَھُوَ یُنْفِقُہٗ آنَاءَ اللَّیْلِ وَآنَاءَ النَّھَارِ وَرَجُلٌ آتَاہُ اللّٰہُ قُرْآناً فَھُوَ یَقُوْمُ بِہٖ آنَاءَ اللَّیْلِ وَآنَاءَ النَّھَارِ

ترجمة الحديث:۔

رشک دو آدمیوں پر ہونا چاہیے ایک وہ آدمی جسے اللہ نے قرآن کی دولت سے سرفراز فرمایا ہے پس وہ دن اور رات کی طویل گھڑیوں میں اس کی تلاوت میں مصروف رہتا ہے اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ عزوجل نے مال عطا کیا اور وہ رات دن اسے فی سبیل اللہ خرچ کرتا رہتا ہے۔

نوٹ:۔

حسد مذموم ہے اور رشک محمود ہے یہ خواہش اور تمنا رکھنا کہ فلاں آدمی کے پاس جو

نعمت ہے وہ اس سے چھن جائے اور مجھے مل جائے بڑی ناشائستہ بات ہے اور اگر کسی کی نعمت کو دیکھ کر بارگاہِ ذوالجلال میں عرض کی جائے اے اللہ وہ انعام واکرام جو توں نے فلاں آدمی کو عطا فرمایا ہے اس آدمی کو اس انعام سے محروم کیے بغیر مجھے بھی عنایت فرما دے یہ بڑی عمدہ بات ہے۔

جس آدمی کو یہ سعادت مل جائے کہ دن اور رات کی طویل گھڑیوں میں قرآن پاک کی تلاوت کرتا رہے یقیناً وہ فرزندِ آدم قابلِ رشک ہے اللہ عزوجل یہ دولت ہر مسلمان کو نصیب فرمائے۔

﴿حوالہ:۔ فضائل القرآن للنسائی ص245 تا 247 مطبوعہ مکتبہ صبح نور فیصل آباد﴾

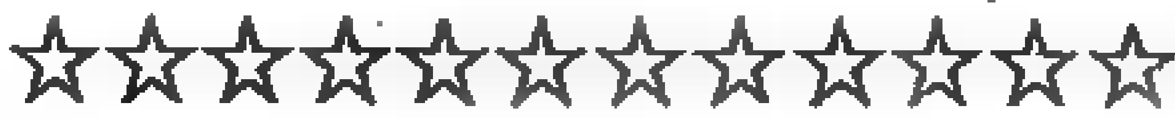
نوٹ:۔

قرآن پاک کے فضائل وبرکات کا مطالعہ کرنے کیلئے صاحب سنن سیدنا عبدالرحمٰن بن احمد بن شعیب نسائی علیہ الرحمۃ کی کتاب فضائل القرآن کا مطالعہ فرمائے۔

قرآن پاک کا حق ادا کرو:۔

حضرت علی بن حسین حلیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ میں نے حضرت امام ابوحنیفہ علیہ الرحمۃ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ جس نے سال میں دو مرتبہ قرآن پاک ختم کیا تو اس نے تلاوت قرآن کا حق ادا کرلیا۔ کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہر سال میں حضرت جبرائیل امین علیہ السلام سے دور فرمایا کرتے تھے اور آخری سال آپ نے دو مرتبہ دور کیا۔

﴿حوالہ:۔ تنبیہ الغافلین ج2 ص156 مطبوعہ شبیر برادرز﴾



(٤) تم نے اللہ عزوجل کی نعمتوں کو کھایا مگر اس کا شکر ادا نہ کیا۔

دعائیں قبول نہ ہونے کی ایک یہ بھی وجہ ہے کہ ہم اللہ پاک کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتے ناشکری کرتے رہتے ہیں۔

نعمتوں کا احترام کرو:

ام المومنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نور کے پیکر ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور روٹی کا ایک ٹکڑا گرا ہوا دیکھا تو اسے (اٹھا کر) پونچھا اور ارشاد فرمایا اے عائشہ اللہ عزوجل کی نعمتوں کا احترام کیا کرو۔ اس لئے کہ جب یہ کسی اہلِ خانہ سے روٹھ کر چلی جاتی ہیں تو دوبارہ لوٹ کر نہیں آتیں۔

﴿حوالہ: اَلشُّکْرُ لِلّٰہِ اردو ترجمہ شکر کے فضائل ص20 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی﴾

دعائے شکر:۔

حضرت سیدنا ابو عبداللہ محمد بن منکدر قرشی علیہ رحمۃ اللہ القوی سے روایت ہے کہ سید المبلغین ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

یعنی اے اللہ عزوجل اپنے ذکر و شکر اور اچھی عبادت پر میری مدد فرما۔

﴿حوالہ:۔ الشکر لِلّٰہِ اُردو ترجمہ شکر کے فضائل ص 21 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی﴾

شکر کی اقسام :۔

شکر کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) شکر عام (۲) شکر خاص

شکر عام :۔

شکر عام سے مراد زبان سے شکر ادا کرنا ہے یہ کہ اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اعتراف کرے۔

شکر خاص:۔

شکر خاص سے مراد یہ ہے کہ زبان سے حمدِ الٰہی بجالائے اور دل میں اس نعمت کی عظمت کی پہچان پیدا کرے۔

﴿حوالہ:۔ تنبیہ الغافلین ج 2 ص 190 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

کس کس نعمت پر شکر ادا کروں:۔

کسی دانا کا کہنا ہے کہ تین چیزوں پر ہمہ وقت شکر الٰہی میں رطب اللسان رہتا ہوں۔

(۱) اللہ تعالیٰ نے مخلوق کی ہزار ہا اصناف پیدا فرمائی ہیں۔ میں نے دیکھا کہ اولادِ آدم کو ساری مخلوق سے زیادہ عزت بخشی اور مجھے بھی اولادِ آدم سے ہونے کا شرف بخشا ہے۔

(۲) میں نے دیکھا کہ تمام ادیان سے افضل دین دین اسلام ہے اور یہ دین اللہ

عزوجل کا محبوب دین ہے۔ اللہ عزوجل نے مجھے بھی دین اسلام کا پیروکار بنایا ہے۔

(۴) میں نے دیکھا انبیاء کرام کی امتوں میں سے افضل ترین اُمت حضو علیہ السلام کی ہے اللہ نے مجھے امتِ مصطفےٰ ﷺ میں سے بنایا۔

﴿حوالہ:۔ تنبیہ الغافلین ج2 ص189 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(۵) تم نے جنت کو پہچانا مگر طلب نہ کیا :۔

ہم میں سے ہر ایک کی خواہش ہے کہ اللہ عزوجل مجھے جنت عطا فرمائے۔ مگر جنت کس طرح اور کن کاموں کے کرنے سے حاصل ہوتی ہے وہ کام ہم نہیں کرتے۔

میرے آقا ﷺ جنت کی طرف بلاتے ہیں:۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اِنَّ سَیِّدً ا بَنٰی دَارًا وَاتَّخذَا مَأدبَۃً وَبَعَثَ دَاعِیاً فَمَنْ اَجَابَ الدَّاعِیَ دَخَلَ الدَّارَوَاَکَلَ مِنَ الْمَأدبَۃِ وَاَرْضَی السَّیِّدَفَالسَّیِّدُ اللہُ وَالدَّارُ الْاِسْلَامُ وَالْمَأدبَۃُ الْجَنَّۃُ وَالدَّاعِیَ مُحَمَّدٌ ﷺ

ترجمۃ الحدیث:۔

ایک سردار نے ایک گھر بنایا ایک دسترخوان لگایا اور ایک داعی (بلانے والے) کو بھیجا تو

جس نے اس داعی کو لبیک کہا وہ گھر میں داخل ہو گیا اور دستر خوان سے کھایا اور سردار کو راضی کیا بے شک سردار اللہ عزوجل ہے۔ گھر اسلام ہے۔ دستر خوان جنت ہے اور داعی محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔

(حوالہ:۔ جنت اللہ کی عظیم نعمت بحوالہ تفسیر در منثور ص 41 مطبوعہ میلاد پبلی کیشنز لاہور)



(٦) تم نے آگ کو پہچانا مگر اس سے بھاگے نہیں ہو:۔

دعائیں قبول نہ ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہم یہ تمنا تو رکھتے ہیں کہ رب تعالیٰ ہمیں دوزخ سے بچائے مگر افسوس کہ ہم کام دوزخ میں جانے والے کرتے ہیں۔

دوزخ میں بدنصیب داخل ہوگا:۔

حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

لَا یَدْخُلُ النَّارَ اِلَّا شَقِیٌّ قِیْلَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ وَمَنِ الشَّقِیُّ قَالَ مَنْ لَّمْ یَعْمَلْ لِلّٰہِ بِطَاعَۃٍ وَلَمْ یَتْرُكْ لَہٗ مَعْصِیَۃً۔

ترجمۃ الحدیث:۔

دوزخ میں صرف بدنصیب داخل ہوگا پوچھا گیا یارسول اللہ ﷺ بدنصیب کون ہے فرمایا بدنصیب وہ شخص ہے کہ جس نے خدائے لم یزل کی خوشنودی حاصل کرنے کے

لئے اس کی اطاعت نہیں کی اور اللہ تعالیٰ کے لیے گناہ کو نہ چھوڑا۔

﴿حوالہ:۔انوار الحدیث ص135 تا136 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی﴾



(۷) تم نے شیطان کو پہچانا مگر اس سے جنگ نہ کی:۔

دعائیں قبول نہ ہونے کی ایک وجہ یہ ہے کہ ہم اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ شیطان ہمارا کھلا دشمن ہے مگر پھر بھی کام شیطانی کرتے ہیں۔

شیطان ایمان میں شک ڈالتا ہے:۔

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

یَأْتِیَ الشَّیْطَانُ اَحَدَ کُمْ فَیَقُوْلُ مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ مَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ فَمَنْ وَجَدَ مِنْ ذٰالِکَ شَیْئًا فَلْیَقُلْ آمَنْتُ بِاللّٰهِ

شیطان تم میں سے کسی آدمی کے پاس آتا ہے پھر کہتا ہے کہ آسمان کو کس نے پیدا کیا زمین کو کس نے پیدا کیا تو ایمان والا کہتا ہے اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا۔ پس تم میں سے جو کوئی اس قسم کا وسوسہ پائے اسے چاہیے وہ کہے۔

آمَنْتُ بِاللّٰهِ میرا اللہ پر ایمان ہے۔

﴿حوالہ: شیطان دشمن ہے اسے دشمن جانئے ص 10 تا 11 مطبوعہ مکتبہ صبح نور فیصل آباد﴾

(۸) تم نے موت کو پہچانا مگر اس کی تیاری نہیں کی:۔

دعائیں قبول نہ ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہم موت کو برحق مانتے ہیں مگر موت کی تیاری نہیں کرتے۔

موت کی تمنا مت کرو:۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَتَمَنّٰى اَحَدُ كُمُ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُوْ بِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّأْتِيَهٗ اِنَّهٗ اِذَا مَاتَ اَحَدُ كُمْ اِنْقَطَعَ عَمَلُهٗ اَوْقَالَ اَجَلُهٗ اِنَّهٗ لَا يَزِيْدُ الْمُؤْمِنُ عُمْرُهٗ اِلَّا خَيْرًا۔

ترجمة الحديث:۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے موت آنے سے قبل اس کی دُعا نہ کرے کیونکہ تم میں سے جب کوئی مرتا ہے تو اس کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں جب کہ مومن اپنی زندگی میں خیر ہی کا اضافہ کرتا ہے۔

﴿حوالہ:۔ صحیفہ ہمام بن منبہ ص 199 مطبوعہ بک کارنر جہلم﴾

اپنی زندگی کے سالوں کا حساب کرنے والا خوش نصیب:۔

حضرت سیدنا ابوبکر کتّانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک شخص برائیوں اور خطاؤں پر اپنے نفس کا محاسبہ کیا کرتا تھا ایک دن اس نے اپنی زندگی کے سالوں کا حساب لگایا تو

ساٹھ سال بنے پھر دنوں کا حساب کیا تو اکیس ہزار پانچ سو دن (21500) دن بنے تو اس نے ایک زوردار چیخ ماری اور بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ جب ہوش میں آیا تو کہنے لگا ہائے افسوس اگر روزانہ ایک گناہ بھی کیا ہو تو اپنے رب کے حضور اکیس ہزار پانچ سو گناہ لے کر حاضر ہوں گا۔ جن کا شمار ہی نہیں ہائے افسوس میں نے اپنی دُنیا آباد کی اور آخرت برباد کی اور اپنے پروردگار کی نافرمانی کرتا رہا۔ میں دنیا میں تو آبادی سے بربادی کی طرف منتقل ہونا پسند نہیں کرتا تو بروزِ قیامت بغیر ثواب وعمل کے حساب کتاب کیسے دوں گا۔ اور عذاب کا سامنا کیسے کروں گا۔ پھر اُس نے زوردار چیخ ماری زمین پر گر گیا اور اس کا انتقال ہو گیا۔

﴿حوالہ:۔ الروض الفائق فی المواعظ والرقائق ص52 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی﴾



(۹) تم نے مردوں کو دفن کیا مگر عبرت حاصل نہ کی۔

دعائیں قبول نہ ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہم لوگ اپنے ہاتھوں سے مردے کو دفنا کر آتے ہیں مگر پھر بھی عبرت حاصل نہیں کرتے۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام کا بیان :۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام، حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ مقدسہ میں حاضر ہوئے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ سنئے میں کسی شخص کی روح قبض کرتا ہوں اہلِ خانہ چیخ اُٹھتے ہیں۔ تو میں روح لے کر گھر کے ایک طرف بیٹھ جاتا ہوں ابھی روح میرے قبضے

میں ہوتی ہے میں دل میں کہتا ہوں کہ یہ لوگ کیوں چیخ رہے ہیں اللہ کی قسم ہم نے روح قبض کر کے کوئی ظلم تو نہیں کیا اور نہ ہی قبل از وقت نکالی ہے جو وقت مقرر ہے اس سے جلدی نہیں کی۔ روح نکالنے میں ہم نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ لوگو تم اللہ کے امر پر خوش رہو گے تو تمہیں بہتر اجر ملے گا۔ اگر اس کارکردگی پر ناراض ہو گئے تو گناہ گار ہو جاؤ گے اور بروز قیامت تمہیں بھاری بوجھ اٹھانا ہوگا۔ ہم تو تمہارے پاس بار بار آئیں گے (کہاں کہاں اظہار ناراضگی کروں گا)۔ لہٰذا اب بھی موقع ہے چیخنے چلانے سے باز آجاؤ لوگو میں تو خیموں میں آتا ہوں مٹی سے بنے مکانوں میں آتا ہوں ہر نیک و بد کے پاس آتا ہوں زمین میں بسنے والوں اور پہاڑوں پر بسیرا کرنے والوں کے پاس آتا ہوں ہر روز ان کے چہروں پر نظر رکھتا ہوں میری پہچان کا تو عالم یہ ہے کہ جتنا میں انہیں جانتا ہوں اتنا یہ خود اپنے آپ کو نہیں جانتے۔ اللہ کی قسم اگر میں اپنی مرضی سے مچھر کی روح بھی نکالنا چاہوں تو مجھ میں یہ ہمت کہاں؟ مجھے تو حکمِ الٰہی ہوتا ہے تو روح قبض کرتا ہوں۔

﴿حوالہ:۔ شرح الصدور ص 116 تا 117 مطبوعہ کرمانوالہ بک شاپ﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(۱۰) تم نے اپنے عیوب کو ترک کر دیا مگر لوگوں کے عیوب کے ساتھ مشغول ہو گئے۔

دعائیں قبول نہ ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہم لوگ دوسروں کے عیبوں کو تلاش کرتے رہتے ہیں مگر اپنے عیبوں کی طرف نظر نہیں کرتے۔

اپنے بھائی کی پردہ پوشی کرنے کا ثواب:۔

حضرت سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم نور مجسم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو بندہ کسی مسلمان کی دنیوی پریشانی دور کرے گا اللہ عزوجل قیامت کی پریشانیوں میں سے اُس کی ایک پریشانی دور فرمائے گا۔اور جو دُنیا میں کسی مسلمان کے لیے آسانی پیدا کرے گا اللہ عزوجل اس کیلئے دنیا اور آخرت میں آسانی پیدا فرمائے گا اور جو کسی بندے کی دنیا میں پردہ پوشی کرے گا اللہ عزوجل دنیا وآخرت میں اس کے عیوب کی پردہ پوشی فرمائے گا۔اور جو کسی بندے کی مدد کرتا ہے اللہ عزوجل اپنے بندے کی مدد کرتا ہے۔

﴿حوالہ:۔ **المَتجرُ الرَّابحُ فِی ثَوابِ العَمَلِ الصَّالِح** اُردو ترجمہ بنام جنت میں لے جانے والے اعمال ص568 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی﴾

دعا:۔

یہ جو دس رکاوٹیں دعا کی قبولیت میں ہیں اللہ عزوجل ان رکاوٹوں سے بچ کر زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆

مدنی پھول

اگر بندہ اپنی ہر ایک خطا پر کنکر گھر میں ڈال دیا کرے تو اس کا گھر تھوڑے ہی دنوں میں کنکروں سے بھر جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆

باب نمبر 17

دعا کے متعلق چند فتوے

کیا نماز کے بعد دعا مانگنا جائز ہے؟

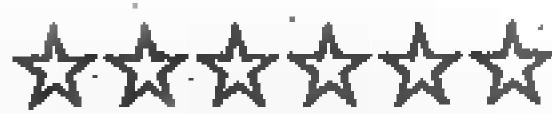
استفتاء :۔

بعض جگہوں میں دیکھا گیا ہے کہ جماعت کے بعد جب امام اپنے سنن ونوافل سے فارغ ہوتے ہیں تو دُعا کرتے ہیں اور مسجد میں موجود لوگ بھی ان کی اتباع کرتے ہیں اور آمین آمین کہتے ہیں کیا ایسا کرنا از روئے شرع جائز و درست ہے؟

الجواب:۔

دعا کا حکم قرآن مجید میں وارد ہے اس میں کسی خاص وقت کی تخصیص نہیں ہے۔ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ۔مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔پس مسلمانوں کو اختیار ہے جس وقت چاہیں اپنے رب سے دعا کریں انفراداً بھی ،اجتماعاً بھی اور مسلمانوں کا امام کے ساتھ مل کر دُعا مانگنا اور آمین آمین کہنا یہ حصولِ مطلب کا سہل ترین ذریعہ ہے۔ لہٰذا یہ جائز و درست ہے۔

﴿حوالہ: فتاویٰ شرعیہ ج3 ص703 استفتاء نمبر 503 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾



دعا میں آیت درود و سلام پڑھنا

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک حافظ صاحب تراویح کے اختتام پر دعا کے ساتھ قرآن پاک کی آیت درود و سلام با آوازِ بلند پڑھتے ہیں۔ دعا میں اس آیت قرآن کو پڑھنے پڑھوانے اور روکنے والے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

الجواب:۔

وہ مواقع جہاں درود شریف پڑھا جاتا ہے اس میں آیت درود سلام کا پڑھنا درود شریف پڑھنے کی رغبت دلانے کے لیے مستحسن ہے۔

فتاویٰ شامی میں ہے کہ آیت درود سلام کا پڑھنا درود سلام کی رغبت کیلئے مستحسن ہے۔ کیونکہ ہر مسلمان پر کثرت سے درود پاک پڑھنا مستحب ہے۔ لہٰذا امام کا دعا میں **اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ** سے لے کر **تسلیما** تک پوری آیت پڑھنا مستحسن ہے۔

﴿حوالہ:۔ وقار الفتاویٰ ج1 ص123 مطبوعہ بزم وقار الدین کراچی﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نماز کے بعد دُعا کے لیے قبلہ سے منہ پھیر لینا سنت ہے کیا؟

الاستفتاء :۔

کیا نماز کے بعد دعا کیلئے قبلہ سے منہ پھیر لینا سنت ہے؟

الجواب :۔

بعد نماز قبلہ سے منہ پھیرنا اور دعا کرنا یہ دونوں باتیں نبی کریم ﷺ کی سنت ہیں۔

حدیث پاک :۔

مسلم شریف کی حدیث پاک میں ہے کہ حضرت براء بن عاذب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انھوں نے فرمایا کہ ہم جب رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز ادا کرتے تو آپ ﷺ کے داہنے طرف کھڑے ہونے کو پسند کرتے تھے کیونکہ آپ ﷺ (بعد نماز) ہماری طرف متوجہ ہوتے۔ حضرت براء بن عاذب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں پھر میں نے نبی پاک ﷺ سے سنا کہ وہ فرمارہے تھے اے رب مجھے اس دن کے عذاب سے محفوظ رکھ جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اور جمع فرمائے گا۔

اس حدیث سے صاف ظاہر ہے کہ نبی علیہ السلام قبلہ سے انحراف فرماتے اور دعا کرتے۔

حدیث پاک :۔

حضرت حارثی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا آپ فرمارہے تھے کہ نبی پاک ﷺ اپنی نماز سے (فراغت کے بعد) دائیں اور بائیں پھرتے تھے۔

نوٹ:۔

ہم ان ہی احادیث پر اکتفا کرتے ہیں ورنہ اس موضوع پر اور بھی احادیث کتب حدیث میں موجود ہیں جن سے صاف ظاہر ہے کہ نبی علیہ السلام نماز سے فارغ ہونے کے بعد دائیں یا بائیں یا سامنے متوجہ ہوتے پھر دعا فرماتے تھے۔

{حوالہ:۔فتاویٰ حنفیہ المعروف بہ فتاویٰ اترا کھنڈ ص 254 مطبوعہ اکبر بک سیلرز لاہور}

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عیدین میں دُعا کب مانگی جائے خطبہ سے پہلے یا بعد

الاستفتاء:۔

کیا فرماتے ہیں مفتیان دین اس مسئلے میں کہ امام صاحب عیدین کا سلام پھیرنے کے بعد خطبہ سے پہلے لمبی دعا مانگتے ہیں تو بہت سے لوگ ختم دُعا کے بعد خطبہ سننے سے پہلے یہ سمجھ کر اپنے گھروں کو چلے جاتے ہیں کہ جب دعا ہوگئی تو اب کچھ باقی نہیں رہ گیا۔اور جب امام صاحب سے کہا جاتا ہے کہ خطبہ کے بعد دعا مانگئے تو کہتے ہیں کہ دعا عبادت کا مغز ہے سوال یہ ہے کہ امام صاحب کو دعا کب مانگنی چاہئے؟

الجواب:۔

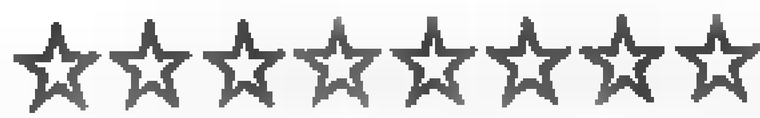
درمختار شامی جلد اوّل صفحہ 551 میں ہے۔

يَجِبُ الْاِسْتِمَاعُ لِسَائِرِ الْخُطَبِ كَخُطْبَةِ نِكَاحٍ وَخُطْبَةِ عِيْدٍ

ترجمہ:۔ تمام خطبوں کا سننا واجب ہے جیسے خطبہ نکاح اور خطبہ عید وغیرہ۔

یعنی جمعہ کے علاوہ باقی خطبوں کا سننا بھی واجب ہے۔ جیسے نکاح کا خطبہ اور عید کا خطبہ۔ اور واجب کا چھوڑ دینا گناہ ہے۔ لہٰذا جب کہ خطبہ سے پہلے دُعا مانگنے کے سبب بہت سے لوگ چلے جاتے ہیں اور خطبہ نہ سننے کی وجہ سے گنہگار ہوتے ہیں۔ تو امام صاحب پر لازم ہے کہ عوام کو گنہگار ہونے سے بچانے کے لیے خطبہ کے بعد دُعا مانگیں اور بے شک دعا عبادت کا مغز ہے اور یہ مقصد خطبہ کے بعد کی دعا میں بھی حاصل ہے۔

﴿حوالہ:۔ فتاویٰ فقیہہ ملت ص 474 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور﴾



بعد نماز دعائے ثانی کرنا کیسا؟

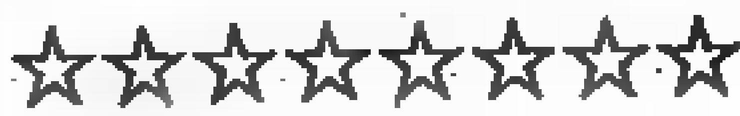
الاستفتاء:۔

بعد نماز دعائے ثانی کرنا کیسا ہے؟

الجواب:۔

قرآنِ پاک میں ہے (ادعونی استجب لکم) اور یہ حکم مطلق ہے پس آدمی کو اختیار ہے جس وقت چاہے دُعا کرے۔ دعا کو کسی وقت سے خاص کرنا درست نہیں۔

﴿حوالہ:۔ فتاویٰ فیض الرسول ص 194 مطبوعہ پروگریسو بکس لاہور﴾



پھلا خطبہ پڑھ کر منبر پر بیٹھنا اور دعا مانگنادرست ہے کیا

الاستفتاء :۔

پہلا خطبہ پڑھ کر منبر پر بیٹھنااور دعا مانگنا کیسا ہے؟

الجواب:۔

پہلا خطبہ پڑھ کر منبر پر تین آیتیں پڑھنے کے قدر بیٹھنا سنت ہےاوراس میں امام کودعا مانگنے کی اجازت ہے۔

﴿حوالہ:۔فتاویٰ افریقہ ص 37 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جلسہ میں دُعا پڑھنا کیسا

الاستفتاء:۔

دونوں سجدوں کے درمیان دعا پڑھ سکتے ہیں یانہیں؟

الجواب:۔

اللھم اغفرلی کہناامام ومقتدی سب کومستحب ہےاورزیادہ طول دعا سب کومکروہ منفردکونوافل میں مضائقہ نہیں۔

﴿حوالہ:۔تلخیص فتاویٰ رضویہ ص 187 مطبوعہ اکبر بک سیلرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

کلمات دعاء میں اللھم یا ربنا کا اضافہ کرنا کیسا

الاستفتاء :۔

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان عظام اس مسئلے کے اندر کہ یوں تو قرآن پاک کی بہت سی آیتیں سورتیں دعا ہی دعا ہیں لیکن آیتوں میں اپنی طرف سے معنیٰ دار لفظوں کو آیت کے شروع میں مثلاً (اللھم اھدنا الصراط المستقیم اے اللہ ہمیں سیدھے راستہ پر چلا﴾ یا آیت کے بیچ میں کسی لفظ کا داخل کردینا مثلاً (رَبَّنَآ اِنَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا (الآیۃ) اے ہمارے رب بے شک ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا) جب کہ یہاں اِنَّنَا نہیں ہے لیکن معنی دار لفظ ہے لھذا آپ سے التجا ہے اسکا جواب ارشاد فرمادیں۔

الجواب:۔

کلمات دعا سے پہلے اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّنَا کا اضافہ کرنا۔ایسے حروف وکلمات کی زیادتی جس سے معنیٰ متغیر نہیں ہوتا بلکہ تفہیم معنیٰ میں آسانی ہوتی ہے اور گریہ وزاری، توجہ الی اللہ کی زیادتی ہوتی ہے جیسا کہ صورت مسؤلہ میں تو یہ زیادتی کلمات حروف ہرگز ناجائز نہیں ہے۔ بلکہ اس قسم کی زیادتی اگر عین حالت نماز میں واقع ہو جائے تو نماز میں کوئی خرابی نہیں ہوتی ۔ اب یہ زیادتی آیتوں کے شروع میں ہو خواہ وسط میں دونوں کا حکم برابر ہے۔

﴿حوالہ:۔فتاویٰ شرعیہ ج3 ص704 استفتاء نمبر 504 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

باب نمبر18

دعا کے متعلق اقوال

دعا کے متعلق مولا مشکل کشا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اقوال مبارک

پہلا قول :۔

بے شک اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے اپنی حکمت سے دنیا میں بندوں کے لیے کچھ سزائیں اور عذاب مقرر کر رکھے ہیں پس اگر تم کسی تکلیف اور عذاب میں پڑ جاؤ تو دعا کے ذریعہ اس کی مدافعت کرو کیوں کہ آسمانی بلاؤں سے نجات دعا وگریہ زاری کے سوا کوئی نہیں ہوسکتی۔

دوسرا قول:۔

بے شک مظلوم کی دعا اللہ عزوجل کی بارگاہ میں مقبول ہے کیونکہ وہ اللہ عزوجل سے اپنا حق طلب کرتا ہے۔

تیسرا قول:۔

جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے سے اپنی حاجتوں کو پورا کرنے کی استدعا کرتا ہے وہ اللہ عزوجل کی رحمت سے محروم ہو جاتا ہے۔

چوتھا قول:۔

جو شخص اپنی کسی بیماری کو جب تین دن تک لوگوں سے چھپائے رکھتا ہے اور صرف

اللہ عزوجل سے شکایت کرتا ہے یا اس کو دور کرنے کی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بیماری سے اسے شفا دے دیتا ہے۔اور آرام بخشتا ہے۔

پانچواں قول:۔

دعا میں اخلاص کو ضروری سمجھ کہ اس سے دعا قبول ہوتی ہے۔

چھٹا قول:۔

جس شخص کو اللہ تعالیٰ دعا کی توفیق دیتا ہے وہ اجابت اور قبولیت کی نعمت سے محروم نہیں رہتا۔

ساتواں قول:۔

دعا اولیاء اللہ کا ہتھیار ہے اور شہوت پرستی سخت دشمن اور ذکر اللہ سینہ کھولتا ہے۔

آٹھواں قول:۔

دعا کی قبولیت میں تاخیر ہونے سے ناامید نہ ہو کہ جس قدر زیادہ دیر ہوگی اسی قدر زیادہ انعام ملے گا اکثر دعاؤں کی قبولیت میں اس لیے دیر ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کو بہت بڑا اجر عطا کرنا یا بہت بڑا عطیہ عطا فرمانا منظور ہوتا ہے۔

﴿حوالہ: اقوال علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انسائیکلوپیڈیا ص 260 تا 261 مطبوعہ بک کارنر جہلم﴾



دیگر بزرگانِ دین کے اقوال

نواں قول:۔

بعض صوفیائے کرام علیہم الرحمۃ نے ارشاد فرمایا کہ جب تم اپنی حاجت کا سوال کرو اور اللہ عزوجل اسے آسان کر دے تو اس کے بعد اللہ عزوجل سے جنت کا سوال کرو شاید یہ تمہاری قبولیت کا دن ہو۔

دسواں قول:۔

بزرگانِ دین علیہم الرحمۃ نے ارشاد فرمایا کہ دعا کا فائدہ یہ ہے کہ اللہ عزوجل کے سامنے اپنی حاجت کا اظہار کیا جاتا ہے ورنہ اللہ عزوجل جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

گیارھواں قول:۔

عام لوگوں کی دعا الفاظ کے ذریعے زاہد لوگوں کی دعا افعال کے ذریعے اور عارفین کی دعا احوال کے ذریعے ہوتی ہے۔

بارھواں قول:۔

دُعا محبوب کی طرف اشتیاق کی ترجمانی ہے۔

تیرھواں قول:۔

دُعا حیا کی زبان کے ساتھ اللہ عزوجل کے سامنے آنے کا نام ہے۔

چودھواں قول:۔

دُعا وہ ہے جو غموں کی وجہ سے مجبور ہو کر کی جائے۔

پندرھواں قول:۔

دُعا گناہگاروں کی سیڑھی ہے۔

سولھواں قول:۔

دُعا بندے کے لیے اللہ عزوجل کے در پر حاضری کا سبب بنتی ہے۔

سترھواں قول:۔

دُعا گناہوں کو چھوڑنا ہے۔

اٹھارھواں قول:۔

دُعا کی شرط یہ ہے کہ بندہ اللہ عزوجل کے فیصلے پر راضی رہے۔

انیسواں قول:۔

کہا گیا ہے کہ تو اپنی دعا کی قبولیت کا انتظار کیسے کرتا ہے جبکہ تو نے گناہ کے سبب اس کا راستہ بند کر دیا ہے۔

بیسواں قول:۔

عام لوگوں کی دعا الفاظ کے ذریعے، زاھد لوگوں کی دعا افعال کے ذریعے اور عارفین کی دعا احوال کے ذریعے ہوتی ہے۔

اکیسواں قول:۔

حضرت استاد ابو علی دقاق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب گناہگار روتا ہے تو یوں سمجھو کہ اس نے اپنے رب عزوجل کو اپنا پیغام پہنچایا اس سلسلے میں کہا گیا ہے۔

دُمُوعُ الْفَتٰی عَمَّا یَجِنُّ تُتَرجِمُ
وَالْفَاسُهٗ یُبْدِیْنَ مَا الْقَلْبُ یَکْتُمُ

انسان کے آنسو اس کے دل کی ترجمانی کرتے ہیں اور اس کے سانس دل کے راز ظاہر کرتے ہیں۔

بائیسواں قول:۔

گناہگاروں کی زبان اُن کی دُعا ہوتی ہے۔

﴿حوالہ:۔رسالہ قشیریہ ص472 تا473 مطبوعہ مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور﴾

تئیسواں قول:۔

حضرت علی دقاق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رتبے تین ہیں۔

۱۔ سوال

۲۔ دعا

۳۔ ثنا

سوال کا نتیجہ چاہنے والے کیلئے

دعا کا رتبہ عقبیٰ کے طلبگار کے لیے

ثنا کا رتبہ اللہ عزوجل کے طالب کے لیے

﴿حوالہ:۔خزینہ اقوال ص230 تا231 مطبوعہ بک وے پبلیکیشنز﴾

چوبیسواں قول:۔

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کا کی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں دعا دو قسم کی ہوتی ہے۔ نیک و بد۔ کسی کے حق میں بد دعا نہیں کرنی چاہئے۔ نیک دعا بہت اچھی ہے خصوصاً وہ جو بزرگوں کی زبان سے نکلے۔

﴿حوالہ:۔ خزینہ اقوال ص 173 مطبوعہ بک وے پبلی کیشنز﴾

پچیسواں قول:۔

حضرت عبداللہ انطا کی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

قلب کا علاج پانچ چیزوں پر ہے۔

۱۔ بزرگوں کی صحبت

۲۔ تلاوتِ قرآن پاک

۳۔ حرام مال سے پرہیز

۴۔ رات میں اٹھ کر تہجد پڑھنا

۵۔ صبح صادق کے وقت عاجزی کے ساتھ دُعا مانگنا۔

﴿حوالہ:۔ خزینہ اقوال ص 291 مطبوعہ بک وے پبلی کیشنز﴾

چھبیسواں قول:۔

حضرت سیدنا سفیان ثوری علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں دعا در حقیقت ترک گناہ کا نام ہے کہ اس سے بغیر سوال کے ہی مقصود حاصل ہوتا ہے۔

﴿حوالہ:۔ سنہرے موتی ص339 مطبوعہ مشتاق بک کارنر لاہور﴾

ستائیسواں قول:۔

حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کیلئے غائبانہ دعا کرنا ان کی ملاقات سے بہتر ہے کیونکہ اس سے ریا پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔

﴿حوالہ: عاشق رسول ﷺ حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ ص392 مطبوعہ بک کارنر جہلم﴾

اٹھائیسواں قول:۔

دُعا تین قسم کی ہوتی ہے۔

۱۔ ایک دُعائے قالی ہے جس میں الفاظ کے ذریعے مراد طلب کی جاتی ہے۔

۲۔ دوسری دعائے حالی ہے جیسے بھوکا آدمی سامنے کھڑا ہو جائے۔ جسکے چہرے پر بھوک کے آثار ہوں اور زبانِ حال سے کھانا طلب کرے۔

۳۔ تیسری دُعائے استعدادی ہے یعنی اگر انسان میں وہ استعداد پیدا ہو جائے تو خود بخود عطیہ مل جائے۔

آخری دو قسم کی دعاؤں میں خاموشی ہوتی ہے زبان سے کچھ نہیں مانگا جاتا۔

﴿حوالہ:۔ عارفوں کا عارف ص296 مطبوعہ عماد بک سنٹر لاہور﴾



بزرگ خواتین کے اقوال

انتیسواں قول:۔

حضرت فاطمہ رحمۃ اللہ علیہا آپ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سب سے چھوٹی صاحبزادی تھیں ان کو فاطمۃ الصغریٰ کا لقب دیا گیا۔آپ ارشاد فرماتی ہیں۔کہ دعا کی قبولیت کے لیے لازم ہے کہ زبان کسی بھی گناہ میں کبھی بھی مبتلا نہ ہو۔

{حوالہ:خواتین اولیاء کا انسائیکلو پیڈیا ص 58 مطبوعہ مشتاق بک کارنر لاہور}

تیسواں قول:۔

حضرت بی بی عفیرہ عابدہ رحمۃ اللہ علیہا آپ فرماتی ہیں کسی کی دل آزاری نہ کرو فرشتے تمہارے لیے دعا کریں گے۔

{حوالہ:خواتین اولیاء کا انسائیکلو پیڈیا ص 77 مطبوعہ مشتاق بک کارنر لاہور}

اکتیسواں قول:۔

حضرت ام بخاری رحمۃ اللہ علیہا آپ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ تھیں۔آپ ارشاد فرماتی ہیں۔کہ حضور سید عالم ﷺ پر جو خواتین و حضرات کثرت سے درود و سلام بھیجتے ہیں اللہ عزوجل کے حکم سے ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

{حوالہ:۔خواتین اولیاء کا انسائیکلو پیڈیا ص 167 مطبوعہ مشتاق بک کارنر لاہور}

بتیسواں قول:۔

حضرت بی بی مستورہ رحمۃ اللہ علیہا آپ ارشاد فرماتی ہیں کہ اگر غم زدہ دل کی بے

تاب دھڑکنوں کو اللہ عزوجل کی جانب موڑ دیا جائے تو بندہ مستجاب الدعوات بن جاتا ہے۔

﴿حوالہ:۔خواتین اولیاء کا انسائیکلوپیڈیا ص 308 مطبوعہ مشتاق بک کارنر لاہور﴾

تینتیسواں قول :۔

حضرت مائی نور بی بی رحمۃ اللہ علیہا آپ ارشاد فرماتی ہیں کہ اگر دعا کی قبولیت چاہتے ہو تو اپنے اندر اس طرح پکار پیدا کرو جس طرح بچہ مصیبت کے وقت ماں کو پکارتا ہے۔

﴿حوالہ:۔خواتین اولیاء کا انسائیکلوپیڈیا ص466 مطبوعہ مشتاق بک کارنر لاہور﴾



مدنی پھول

(حضرت ابراہیم بن ادھم ارشاد فرماتے ہیں)

1۔ جو پیٹ بھر کر کھائے گا اسے عبادت کی لذت نصیب نہیں ہوگی۔

2۔ جو زیادہ سوئے گا اس کی عمر میں برکت نہیں ہوگی۔

3۔ جو صرف لوگوں کی خوشنودی چاہے گا وہ رضائے الٰہی سے مایوس ہو جائے گا۔

4۔ جو غیبت اور فضول گوئی زیادہ کرے گا وہ دینِ اسلام پر نہیں مرے گا۔

باب نمبر19

دعا کے بارے میں اہم گفتگو

دُعا کے حوالے سے کئی مرتبہ دیکھنے میں آیا ہے کہ جب لوگوں کی منشاء اور مرضی کے مطابق دعاؤں کا اثر ظاہر نہیں ہوتا تو مایوس ہو کر بیٹھ جاتے ہیں اور بعض تو ایسے ناسمجھ اور نادان ہوتے ہیں کہ اللہ عزوجل کے متعلق شکوہ شکایت اور کفریات پر اتر آتے ہیں یہ طریقہ کار عقل ونقل اخلاق ومروت کسی اعتبار سے درست نہیں۔ سب سے پہلے تو یہ ذہن نشین رکھیں کہ دعا دعا ہی ہوتی ہے۔ اللہ پاک عزوجل پر کوئی جبر نہیں کہ جو منہ سے کہہ دیا اب وہ ہو کر ہی رہے۔ یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ ہم اللہ عزوجل کے بندے، اس کی مخلوق اور اس کی بارگاہ کے محتاج ہیں اور اللہ عزوجل خالق، مالک، رازق، حاکم اور تمام جہانوں سے بے پرواہ بادشاہ ہے۔ لہٰذا دُعا مانگتے ہوئے پہلے ہی سے اپنے ذہن میں یہ بات حاضر کر لینی چاہیے کہ محتاج وفقیر کا غنی وکریم پر کوئی زور نہیں ہوتا۔ بلکہ کریم کا کرم ہوتا ہے کہ وہ عطا فرماتا ہے اگر وہ عطا نہ فرمائے تو وہ با اختیار ہے اسی حقیقت کو اللہ پاک جل جلالہٗ نے تمام انسانوں کو مخاطب کرتے ہوئے بیان فرمایا ہے۔

فرمان باری تعالیٰ

يَآاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ج وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ۔ پارہ 22 سورۃ فاطر آیت 15

ترجمہ کنزالایمان:۔

اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج اور اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں سراہا:

ہماری روزمرہ زندگی میں بھی ہزاروں مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ انتہائی خیر خواہی اور قدرت کے باوجود آدمی اپنی اولاد اور دیگر عزیزوں کی خواہشات پوری نہیں کرتا۔ کیونکہ ان کی نظر ان نقصانات پر ہوتی ہے جو خواہش کرنے والے کی خواہش کو پورا کرنے پر ہو سکتے ہیں چند مثالوں کے ساتھ مسئلہ سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔

مثال نمبر (1)

کسی کا باپ شوگر کا مریض ہے اور اس کے باوجود وہ مٹھائی کھانے پر مصر ہے اور بار بار مٹھائی کا تقاضا کرتا ہے۔ اس کا بیٹا اپنے باپ کا بہت خیر خواہ ہے اور اس سے بہت محبت کرتا ہے اسے قدرت ہے کہ چاہے تو مٹھائی کے ڈھیر لگا دے لیکن اس کے باوجود اپنے باپ کو مٹھائی نہیں کھلاتا کیونکہ باپ اپنی خواہش کی شدت کی وجہ سے ان نقصانات کو نہیں سمجھ رہا جو بیٹا سمجھ رہا ہے۔ ایسی صورت میں ہر شخص ہی کہے گا کہ بیٹے کا اپنے باپ کے ساتھ سلوک بالکل درست اور خیر خواہی پر مبنی ہے۔

مثال نمبر (2)

ایک بادشاہ بہت سخی ہے اس کا دریائے سخاوت جب جوش میں آتا ہے تو ہر شخص کو اس کی منہ مانگی مراد وہ دیتا ہے۔ ایک دفعہ اس نے اعلان کر دیا کہ مجھ سے مانگو میں تمہیں دوں گا۔ یہ اعلان سن کر لوگ اپنی اپنی خواہش کے مطابق اس سے مانگنے لگے ایک غریب کسان بھی یہ شہرہ سن کر وہاں پہنچا۔ جس کے پاس نہ اپنی زمین ہے نہ بیل، نہ ہل جوتنے کا دیگر سامان ہے۔ جب اس کی باری آئی تو اس نے بادشاہ سے درخواست کی کہ مجھے ایک

ہاتھی دے دو۔ بادشاہ چونکہ اس کسان کے حالات سے واقف تھا اس لیے اُس نے اِس کسان کو ہاتھی نہ دیا۔ کہ جب اس کے پاس اپنے گزارے کے لائق خرچہ نہیں تو ہاتھی کے اخراجات کہاں سے پورے کرے گا۔ لہٰذا ہاتھی کے بجائے چند ایکڑ زمین، بیل، کھیتی باڑی کا سامان اس کسان کو دے دیا۔ اب اگر وہ کسان شاہی دربار سے باہر آ کر یہ شور مچائے کہ بادشاہ نے تو بڑا اعلان کیا تھا کہ ہر ایک کو منہ مانگی مراد دے گا مگر میرا تو ایک چھوٹا سوال بھی پورا نہ کیا۔

غور فرمائیں:۔

اب آپ غور کریں کہ اس کسان کے ساتھ بادشاہ کا عمل احسان شمار کیا جائے گا یا وعدہ خلافی۔ اور اس کی بادشاہ کے خلاف شکایت درست ہے یا کم فہمی کی علامت۔

مثال نمبر (3)

ایک شہر میں قحط پڑا ہوا ہے لوگ فاقوں سے مر رہے ہیں۔ روپیہ پیسہ ہونے کے باوجود کھانے کو کچھ نہیں مل رہا۔ اس دوران ایک کنگال شخص کو کسی آدمی کے بارے میں معلوم ہوا کہ وہ لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ یہ شخص اس سخی کے پاس جاتا ہے اور جا کر چند ہزار روپے کا سوال کرتا ہے۔ سخی کو معلوم ہے اس آدمی کے گھر راشن نہیں اور بازار میں بھی نہیں مل رہا اور روپے مانگنے کا مقصد بھی راشن لینا ہے۔ لہٰذا اگر وہ اسے راشن دے دے تو اس کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اور اگر رقم دے گا تو بازار میں راشن میسر نہ ہونے کی وجہ سے یہ شخص فاقوں سے مرے گا چنانچہ اس نے رقم دینے کی بجائے اس غریب آدمی کو راشن دے دیا۔

اب اگر یہ غریب اس سخی پر اعتراض کرے کہ زندگی میں پہلی مرتبہ چند ہزار روپے کا سوال کیا تھا مگر سخی نے وہ بھی نہ دیئے یہ کہاں کا سخی ہوا۔

غور فرمائیں:۔

تو آپ غور کریں کہ اس کنگال معترض کا اعتراض درست ہے؟ اور سخی کی سخاوت اس سوال سے بہتر ہے یا نہیں۔

مثال نمبر (4)

ایک شخص کے گھر میں آگ لگی ہوئی ہے ہر طرف دھواں ہی دھواں پھیلا ہوا ہے آگ مسلسل بڑھ رہی ہے ایک شخص اس آگ میں گھرا ہوا لوگوں کو مدد کے لیے پکار رہا ہے لوگ مدد کو پہنچے تو وہ آگ سے نکلنے کی بجائے سامان نکالنے لگا۔ چند عقلمند آدمیوں نے دیکھا کہ تھوڑی ہی دیر میں آگ اس آدمی تک پہنچ جائے گی اور اسے جلا کر بھسم کر دے گی لہٰذا انہوں نے پکڑا اور کھینچتے ہوئے آگ سے باہر لے آئے۔ باہر نکل کر وہ آدمی شور مچانے لگا کہ ان ظالموں نے میری مدد کے بجائے مجھے مارا ہے اور دھکے دیتے ہوئے مجھے آگ سے باہر لے آئے ہیں۔

غور فرمائیں:۔

اس آدمی کے بارے میں غور کریں کہ جس چیز کی مدد کے لیے اس نے لوگوں کو پکارا تھا لوگوں نے اس کی بجائے اگر اسے آگ سے نکال کر بچا لیا تو انھوں نے اس پر احسان کیا یا زیادتی؟ اور اس شخص کا واویلا درست ہے یا غلط؟

مثال نمبر (5)

ایک ڈاکٹر کے پاس ایک مریض جا کر کہتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب مجھے بہت زیادہ جسمانی کمزوری ہے آپ مجھے چند طاقتور دعائیں اور غذائیں بتائیں تا کہ میں اپنی کمزوری کو دور کر سکوں۔ ڈاکٹر اس کا معائنہ کرنے کے بعد سمجھتا ہے کہ اس کا معدہ اور جگر بالکل تباہ ہو چکا ہے۔ معدے میں فاسد مادہ جمع ہو چکا ہے۔ لہٰذا اسے وہ کم طاقت والی دوا کم مقدار میں کھانے کا مشورہ دیتا ہے اور گوشت پھل اور دیگر طاقتور چیزیں اس پر بالکل بند کر دیتا ہے تا کہ جب معدے میں کھانا ہضم کرنے کی استعداد پیدا ہو جائے تب اسے مقوی غذاؤں کی اجازت دے۔ اب اگر یہ شخص لوگوں کے پاس جا کر اس ڈاکٹر کے خلاف کہتا ہے کہ میں پہلے ہی کمزور ہوں اور ڈاکٹر صاحب نے طاقتور غذاؤں کی بجائے مزید کمزور قسم کی غذائیں لکھ دی ہیں۔ یہ تو ڈاکٹر ہی نہیں لگتا تو آپ غور کریں کہ مریض کو مطلوبہ اشیاء کی اجازت دے کر اس کی صحت تباہ و برباد کر دینا صحیح ہے یا اس کے مطلوب کے برخلاف جو چیز اس کے حق میں بہتر ہے وہ اسے دے دینا بہتر ہے۔

نوٹ:۔

ان تمام مثالوں سے آپ بخوبی سمجھ گئے ہوں گے کہ ہمارے جیسے انسان بارہا ہم سے زیادہ سمجھدار ہوتے ہیں اور جس حکمت تک ہماری عقل کی رسائی نہیں ہوتی وہاں تک دوسروں کی رسائی ہوتی ہے اور ایسی صورت میں زیادہ سمجھدار آدمی کا طرزِ عمل ہمارے لیے درست ہوتا ہے۔ اگرچہ ظاہری طور پر ہمیں اس معاملے کی حکمت سمجھ نہ آئے جب عام

لوگوں کا یہ حال ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ جل جلالہٗ کی شان تو بہت بلند وبالا ہے۔ اللہ تعالیٰ حاکم بھی ہے اور حکیم بھی۔ عالم بھی ہے اور قدیر بھی۔ کریم بھی ہے اور بصیر بھی۔ وہ ہماری بہتری کو ہم سے زیادہ جانتا ہے۔ بکثرت ایسا ہوتا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ عزوجل سے کسی چیز کا سوال کرتے ہیں لیکن ظاہری طور پر وہ چیز ہمیں نہیں ملتی ایسے مقام پر ہمیں یہ ذہن بنانا چاہیے کہ یا تو یہ چیز ہمارے لیے نقصان دہ تھی اس لئے ہمیں عطا نہیں کی گئی۔ اور یا اللہ عزوجل نے اس سے کوئی بہتر دنیاوی چیز دے دی ہے۔

اور اگر بالفرض دنیوی چیز بھی نہیں ملی تو کم از کم آخرت کا ثواب تو ضرور ہمارے نامہ اعمال میں لکھا گیا ہے اور آخرت بہر حال بہتر ہے۔



خلاصہ کلام:۔

اس گفتگو کا خلاصہ یہ ہے کہ اگر دعائیں قبول نہ ہوں تو حسنِ اعتقاد اور خوش دلی کے ساتھ اس بات کو قبول کرلیں اور کسی قسم کی جہالت اور شکوہ وشکایت کا اظہار نہ کریں۔

دعا:۔

اللہ جل جلالہٗ ہمیں ہر حال میں اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں ظاہر وباطن، دل وجان اور قال وحال میں اس آیت مبارکہ کا مصداق بنائے۔

آیت مبارکہ:۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ

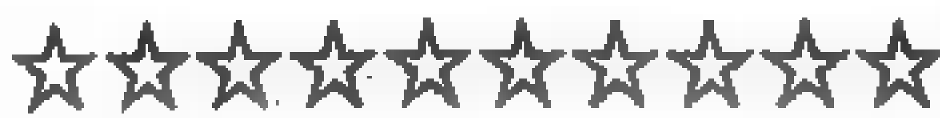
الْعَالَمِیْنَ ۔

پ8 سورۃ الانعام آیت نمبر 162

ترجمہ کنزالایمان :۔

تم فرماؤ بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لیے ہے جو رب سارے جہان کا۔

{حوالہ:۔ فیضان دُعا ص 221 تا 235 مکتبہ اہل سنت فیصل آباد}



مدنی پھول

اگر کسی بہن کو پردے کی دعوت دی جائے تو جواب ملتا ہے کے دل کا پردہ ہونا چاہئے! ان تمام بے پردہ بہنوں سے سوال ہے کہ۔ کیا آپ کے دل امہات المومنین کے دلوں سے زیادہ پاکیزہ ہیں؟ کیا آپ کے دل نبی اکرم ﷺ کی بیٹیوں کے دلوں سے زیادہ صاف ہیں؟ کیا آپ کے دل صحابہ اکرام ؓ کی گھر والیوں کے دلوں سے زیادہ پاکیزہ ہیں؟ وہ عظیم ہستیاں جن سے اللہ عزوجل راضی تھے وہ ان کو پردے کا حکم دیتے تھے۔



باب نمبر20_

چند قرآنی دُعائیں

دُعا نمبر1:۔

قبولیت دعا اوراستقامت علی الایمان کیلئے دعا:۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

پ 1: البقرہ:127

ترجمہ کنز الایمان:۔

اے رب ہمارے ہم سے قبول فرما بے شک تو ہی ہے سنتا جانتا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر2:۔

دین و دنیا کی تمام بھلائیوں کی دُعا:۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۝ پ 2 : البقرہ: 201

ترجمہ کنز الایمان:۔

اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 3:۔

عذابِ جہنم سے بچائو کی دُعا

رَبَّنَامَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًاۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ٥

پ 4 : آل عمران:191

ترجمہ کنز الایمان:۔

اے رب ہمارے تو نے یہ بیکار نہ بنایا پاکی ہے تجھے تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 4:۔

ظالموں سے نجات کی دُعا۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ٥ پ8 :الاعراف:47

ترجمہ کنز الایمان:۔

اے ہمارے رب ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کر

☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 5:۔

جہالت سے پناہ کی دُعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ٥ پ 1 : البقرہ: 67

ترجمہ کنز الایمان:۔

خدا کی پناہ کہ میں جاہلوں میں سے ہوں۔

☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 6:۔

مشکل کام کو آسان کرنے کی دُعا

اِنَّ رَبِّیۡ لَطِیۡفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ ۝

پ 13: یوسف: 100

ترجمہ کنز الایمان:۔

بے شک میرا رب جس بات کو چاہے آسان کردے بے شک وہی علم و حکمت والا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 7:۔

ماں باپ کے لیے دُعا۔

رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىۡ صَغِيۡرًا ۝

پ 15: بنی اسرائیل: 24

ترجمہ کنز الایمان:۔

اے میرے رب تو اِن دونوں پر رحم کر جیسا کہ اِن دونوں نے مجھے چھٹپن

(بچپن) میں پالا۔



دُعا نمبر 8:۔

ہر کام اچھے انداز میں مکمل ہونے کی دُعا۔

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰہِ ط اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

پ24 :المومن: 44

ترجمہ کنز الایمان:۔

اور میں اپنے کام اللہ کو سونپتا ہوں بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔



دُعا نمبر 9:۔

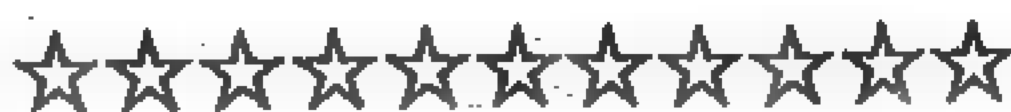
خطا پر فوری توبہ کی دُعا۔

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ۝

پ 20: القصص : 16

ترجمہ کنز الایمان:۔

اے میرے رب میں نے اپنی جان پر زیادتی کی تو مجھے بخش دے۔



دُعا نمبر 10:۔

پریشانی دور کرنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝ پ 22: فاطر :34

ترجمہ کنز الایمان:۔

سب خوبیاں اللہ کو جس نے ہمارا غم دور کیا بے شک ہمارا رب بخشنے والا قدر فرمانے والا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 11:۔

برے معاشرے کے اثرات سے حفاظت کی دعا

رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ۝ پ 19: الشعراء: 169

ترجمہ کنز الایمان:۔

اے میرے رب مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے کام سے بچا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 12:۔

علم میں زیادتی کی دُعا۔

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۝ پ 16: طٰهٰ :114

ترجمہ کنز الایمان:۔

اے میرے رب مجھے علم زیادہ دے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 13:۔

بہترین روزگار اور بہترین جگہ کے انتخاب کے لیے۔

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ O

پ 18 :المومنون: 29

ترجمہ کنز الایمان:۔

اے میرے رب مجھے برکت والی جگہ اُتار اور تو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 14:۔

ایمان پر خاتمے کی دُعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِماً وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ O

پ 13 :یوسف : 101

ترجمہ کنز الایمان:۔

اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو میرا کام بنانے والا ہے دُنیا اور آخرت میں مجھے مسلمان اُٹھا اور ان سے ملا جو تیرے قربِ خاص کے لائق ہیں۔



دُعا نمبر 15:۔

قیامت کی رسوائی سے بچنے کی دُعا

وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ۝ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ۝
اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ۝ پ 19 :الشعراء: 89,88,87

ترجمہ کنز الایمان:۔

اور مجھے رسوا نہ کرنا جس دِن سب اُٹھائے جائیں گے جس دن نہ مال کام آئے گا نہ بیٹے مگر وہ جو اللہ کے حضور حاضر ہوا سلامت دِل لے کر۔



دُعا نمبر 16:۔

نعمتِ خداوندی ملنے پر دُعا

هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ۝ پ 19 : النمل:40

ترجمہ کنز الایمان:۔

یہ میرے رب کے فضل سے ہے۔

باب نمبر 21

احادیثِ کریمہ سے ماخوذ دُعائیں

دُعا نمبر 1:۔

محبت الٰھی کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ

ترجمہ :۔

یا اللہ عزوجل میں تجھ سے تیری محبت تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت اور تیری محبت پیدا کرنے والے عمل کا سوال کرتا ہوں یا اللہ عزوجل اپنی محبت میرے لیے میرے نفس، اولاد اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب بنادے۔

{حوالہ: جامع ترمذی ج3 ص652 تا653 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور}

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 2:۔

حسن عبادت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

ترجمہ :۔

اے اللہ عزوجل اپنے ذکر اور شکر اور اچھی عبادت پر ہماری مدد فرما۔

{حوالہ: المستدرک علی الصحیحین ج2 ص236 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور}

☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر3:۔

دعائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰھُمَّ بَرِّدْ قَلْبِیْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰھُمَّ نَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ

ترجمہ:۔

یا اللہ عزوجل میرے دل کو برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی سے ٹھنڈا کردے یا اللہ عزوجل میرے دل کو اس طرح پاک صاف کردے جس طرح سفید کپڑے کو میل سے صاف کرتا ہے۔

{حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص688 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور}

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر4:۔

حساب قیامت کی آسانی کی دُعا

اَللّٰھُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَاباً یَّسِیْراً۔

ترجمہ:۔

یااللہ عزوجل میرا حساب آسان فرمانا۔

﴿حوالہ: فیضانِ دُعا ص 311 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد﴾

☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 5:۔

بداخلاقی سے پناہ کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَاءِ۔

ترجمہ:۔

اے اللہ عزوجل میں برے اخلاق اور برے اعمال اور بری خواہشات اور بری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص 717 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 6:۔

اہم معاملات کو حل کرنے کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔

اَنَّ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم کَانَ اِذَا اَھَمَّہُ الْاَمْرُ رَفَعَ رَأْسَہٗ اِلَی السَّمَآءِ فَقَالَ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَاِذَا جْتَھَدَ فِی الدُّعَا قَالَ

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ۔

ترجمہ :۔

نبی کریم ﷺ جب کسی معاملہ میں مغموم ہوتے تو سر انور آسمان کی طرف اٹھاتے اور یہ کلمات کہتے سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اور جب دعا میں زیادہ کوشش فرماتے تو کہتے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص 620 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 7:۔

تکالیف دور کرنے کی دُعا

لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْحَکِیْمُ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ

ترجمہ :۔

اللہ عزوجل بردبار اور حکمت والے کے سوا ہمارا کوئی معبود نہیں اللہ تعالیٰ عرش عظیم کے رب کے سوا کوئی معبود نہیں آسمانوں اور زمین کے رب کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عزت والے عرش کا رب ہے۔

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص 619 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

دُعا نمبر 8:۔

مریض کی شفایابی کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ فَاَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفاؤُكَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقماً ٥

ترجمہ :۔

اے لوگوں کے رب بیماری کی شدت دور فرمادے اور شفادے دے (کیونکہ) تو ہی شفادینے والا ہے تیرے بغیر کوئی شفادینے والا نہیں۔ ایسی شفا جو بیماری کو نہ چھوڑے۔

﴾حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص 699 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴿

☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 9 :۔

ہر حالت میں حفاظت کی دعا

اَللّٰهُمَّ احْفِظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَائِماً وَاحْفِظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفِظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا حَاسِدًا وَّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَیْرٍ خَزَائِنُهٗ بِیَدِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهٗ بِیَدِكَ

ترجمہ :۔

اے اللہ عزوجل میرے کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہوئے ہر حالت میں اسلام کے ذریعے میری حفاظت فرما اور میرے دشمنوں اور حسد کرنے والوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع

نہ دے۔ اے اللہ عزوجل میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں جس کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں اور میں ہر شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں۔

﴿حوالہ:۔المستدرک الصحیحین ج2 ص 287 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 10:۔

پھلوں اور رزق میں برکت کی دعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ ثِمَارِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ مَدِیْنَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِیْ صَاعِنَا وَمُدِّنَا ۔

ترجمہ:۔

یا اللہ عزوجل ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما ہمارے شہر کو ہمارے لئے بابرکت بنا ہمارے صاع اور مد (ناپ کے دو پیمانے) میں برکت فرما۔

﴿حوالہ:۔جامع ترمذی ج3 ص 632 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 11:۔

ادائے قرض کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

ترجمہ:۔

اے اللہ مجھے کفایت دے اپنا حلال رزق دے کر حرام رزق سے بچا اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے سوا دوسروں سے بے نیاز کر دے۔

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص 698 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 12:۔

مسجد کو دیکھتے وقت کی دُعا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰیٓ اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

ترجمہ:۔

اے اللہ کے رسول ﷺ آپ پر درود و سلام ہو اور اے اللہ کے حبیب ﷺ آپ کی آل و اصحاب پر بھی۔

﴿حوالہ:۔ الجامع الدعا بحوالہ جذب القلوب الی دیار المحبوب ص 196 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مدنی پھول

زندگی کی ڈور کسی بھی لمحے کٹ سکتی ہے، لہٰذا اپنے اعمال درست کر لیجیے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر 13:۔

جسمانی دردوں کے لیے آسان ترین دم اور دُعا

محمد بن سالم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ثابت بنانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے فرمایا اے محمد جب تمہیں درد کی شکایت ہو تو مقامِ درد پر ہاتھ رکھو اور کہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِهٖ مِن شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجْعِیْ ھٰذَا

ترجمہ:۔

اللہ عزوجل کے نام سے اللہ عزوجل کی عزت اور قدرت کے سبب اس درد کے شر سے پناہ چاہتا ہوں) پھر ہاتھ اُٹھاؤ اور پھر طاق مرتبہ یوں کہو۔

﴿حوالہ:۔ جامع ترمذی ج3 ص 715 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور﴾



دُعا نمبر 14:۔

تمام بیماریوں سے حفاظت

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ کلمات کہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلاً۔

ترجمہ :۔

تمام تعریفیں اس ذات کیلئے ہیں جس نے مجھے اس بیماری سے بچایا جس میں تجھے بتلا کیا اور اپنی مخلوق میں سے بہت سے لوگوں پر مجھے فضیلت دی وہ شخص جب تک زندہ رہے گا اس مصیبت سے محفوظ رہے گا۔)

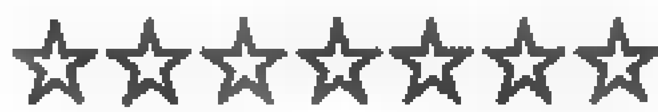
حوالہ:۔(۱) جامع ترمذی ج3 ص 616 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۲) خزینہ رحمت ص65 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی

(۳) فیضان دعا ص340 مطبوعہ مکتبہ اہل سنت فیصل آباد

(۴) الجامع الدعا ص179 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

(۵) مدنی پنج سورۃ ص209 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی



دُعا نمبر 15:۔

گلاب کے پھول کو سونگھتے وقت کی دُعا

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ وَعَلٰیٓ اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ

گلاب کا پھول سونگھتے وقت مطلقاً آقا ﷺ پر درود پاک پڑھنا چاہیے۔اور یہاں آسان درود پاک تحریر کر دیا ہے۔

مَنْ شَمَّ الْوَرْدَ الْاَحْمَرَ وَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ فَقَدْ جَفَانِیْ ٥

ترجمہ :۔

جس نے گلاب کے پھول کو سونگھا اور مجھ پر درود نہ پڑھا اس نے مجھ پر جفا کی۔

نوٹ:۔

اس سے معلوم ہوا کہ گلاب کے پھول کو سونگھتے وقت درود شریف پڑھنا چاہیے تاکہ جفا کی بجائے وفا ہو اور انشاء اللہ عزوجل ہر مرض کی دوا ہے۔

﴿حوالہ:۔(۱) نزھۃ المجالس ج2 ص241 مطبوعہ ممتاز اکیڈمی لاہور

(۲) خزینہ رحمت ص133 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی

(۳) الجامع الدعا ص241 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور﴾



دُعا نمبر 16:۔

تھکن کے وقت کی دُعا

(۱)	سُبْحَانَ اللّٰہِ	33 بار	تمام پاکیاں اللہ تعالیٰ کے لیے
(۱)	اَلْحَمْدُلِلّٰہِ	33 بار	تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے
(۱)	اَللّٰہُ اَکْبَرُ	34 بار	اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔

﴿حوالہ:۔خزینہ رحمت ص56 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی﴾

نوٹ:۔اس باب میں احادیثِ کریمہ سے ماخوذ چند دُعائیں تحریر کی گئی ہیں۔ مزید دُعاؤں کے حصول کے لیے کتب احادیث کا مطالعہ کریں۔

باب نمبر 22:۔

نماز حاجت کے ذریعے رب سے دعا مانگنا

(۱) نماز حاجت

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا صحابی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی اللہ عزوجل سے دعا کیجئے کہ مجھے عافیت دے اگر تو چاہے تو دعا کروں اور چاہے تو صبر کر اور یہ تیرے لئے بہتر ہے انہوں نے عرض کی حضور دعا کریں نبی کریم ﷺ نے حکم فرمایا کہ وضو کرو اور اچھا وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھو۔

دُعا:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ اَتَوَسَّلُ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيۡكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍنَّبِيِّ الرَّحۡمَةِ يَارَسُوۡلَ اللّٰهِ اِنِّیۡ تَوَجَّهۡتُ بِكَ اِلٰی رَبِّیۡ فِیۡ حَاجَتِیۡ هٰذِهٖ لِتُقۡضٰی لِیۡ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعۡهُ فِیَّ۔

ترجمہ:۔

اے اللہ عزوجل میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور توسل کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی محمد ﷺ کے ذریعے جو نبی رحمت ہیں۔ یارسول اللہ ﷺ میں حضور کے ذریعے سے اپنے رب کی طرف حاجت کے بارے میں متوجہ ہوتا ہوں تاکہ میری حاجت پوری ہو۔ الٰہی ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔ حضرت عثمان بن

حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں خدا کی قسم ہم اٹھنے بھی نہ پائے تھے باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ نابینا صاحب ہمارے پاس آئے ایسے تھے کہ گویا کبھی اندھے تھے ہی نہیں۔

﴿حوالہ:۔ جنتی زیور بحوالہ جامع ترمذی ص308 مطبوعہ مکتبہ المدینہ کراچی﴾



(۲) نماز حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا جسے اللہ تعالیٰ یا کسی آدمی کی طرف حاجت ہو اسے چاہئے کہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعتیں پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی طرف ثنا کرے اور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجے پھر کہے۔

دُعا:۔

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ٥

ترجمہ:۔

اللہ عزوجل حلیم و کریم ہے کوئی معبود نہیں سوائے اس کے پاکی ہے اللہ عزوجل کو

کہ عظمت والے عرش کا پروردگار ہے سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا اے سب سے زیادہ مہربان میں تجھ سے ان اشیاء کا سوال کرتا ہوں کہ تیری رحمت کو لازم کرنے والی ہوں اور تیری حتمی بخشش کا اور ساری بھلائیوں سے حصے کا اور ہر برائی سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں میرے تمام گناہوں کی ایسی بخشش فرما کہ کوئی گناہ باقی نہ رہے اور سارے غم دور فرما اور میری حاجات پوری فرما کہ تیری رضا کا باعث ہوں۔

﴿حوالہ:۔(ا) جامع ترمذی ج1 ص440 مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

(۲) الجامع الدعا ص410 تا 411 مطبوعہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مدنی پھول

☆ایک آدمی نے حضرت علیؓ سے پوچھا کے جب ہماری قسمت پہلے سے لکھی ہوئی ہے تو ہمیں دُعا مانگنے کی کیا ضرورت ہے؟

حضرت علیؓ نے جواب میں فرمایا: ہوسکتا ہے آپ کی قسمت میں یہی لکھا ہو کہ جب آپ دعا مانگیں گے تب ہی آپ کو ملے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

باب نمبر 23

ختم شریف

چارقل شریف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ٥لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ٥ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ٥ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌمَّا عَبَدۡتُّمۡ ٥وَلَاۤاَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤاَعۡبُدُ ٥ لَکُمۡ دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ٥

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ٥ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ٥ لَمۡ یَلِدۡ ٥ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ٥ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ٥ (تین بار)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ٥ مِنۡ شَرِّمَاخَلَقَ ٥ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ٥ وَمِنۡ شَرِّالنَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ٥ وَمِنۡ شَرِّحَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ٥

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥

قُلۡ اَعُوۡذُبِرَبِّ النَّاسِ ٥مَلِکِ النَّاسِ ٥ اِلٰہِ النَّاسِ ٥ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ٥ الۡخَنَّاسِ ٥ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ٥

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَارَيْبَ فِيْهِ ج هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ط وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْماً ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْماً ط (درود پاک)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

﴿اوّل آخر تین تین مرتبہ درود پاک﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مدنی پھول

انسان چہرہ تو صاف رکھتا ہے جس پر لوگوں کی نظر ہوتی ہے، مگر دل کو صاف نہیں رکھتا جس پر اللہ کی نظر ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

باب نمبر 24

آؤ اپنے رب سے دُعا مانگیں

دُعا نمبر (۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

یَا اَللّٰہُ　　یَارَحْمٰنُ　　یَارَحِیْمُ

اے میرے خالق اے میرے پروردگار
سُن لے میرے ٹوٹے ہوئے دِل کی پکار

آپڑی کشتی میری منجدھار میں
ہاتھ اُٹھاتا ہوں تیرے دربار میں

یَارَبَّنَا　یَارَبَّنَا　یَارَبَّنَا　یَارَبَّنَا　یَارَبَّنَا

عصیاں سے کبھی ہم نے کنارہ نہ کیا
پر تو نے دل آزردہ ہمارا نہ کیا

ہم نے تو جہنم کی بہت کی تجویز
لیکن تیری رحمت نے گوارہ نہ کیا

اے مالکِ کریم جلّ جلالہٗ ہمارے یہ گناہوں بھرے ہاتھ تیری بارگاہ میں اٹھانے کے قابل تو نہیں مگر پھر بھی تیری رحمت پر اُمید کیے دستِ بدعا ہیں۔

اے ہمارے پیارے اللہ عزوجل گناہ کر کے ہمارا دل سیاہ ہو چکا ہے۔ یہاں تک کہ اب تو نیکی کی کوئی بات بھی اثر نہیں کرتی نہ ہمیں گزری ہوئی زندگی پر افسوس ہوتا ہے نہ ہمیں گناہوں پر رونا آتا ہے۔

ندامت سے گناہوں کا ازالہ کچھ تو ہو جاتا
ہمیں رونا بھی تو آتا نہیں ہائے ندامت سے

اے ہمارے مالک و مولیٰ گناہوں کے سبب ہمارا نامہ اعمال سیاہ ہو چکا ہے۔ کوئی بھی نیکی ایسی نظر نہیں آتی جو تیری بارگاہ میں قبولیت کے قابل ہو۔ آج گرم گرم زمین پر ننگے پاؤں چلنا دشوار ہے۔ اگر بداعمالیوں کی وجہ سے ہمیں دوزخ کے گڑھے میں پھینک دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا آج معمولی گرمی بھی ہمارے ناتواں جسموں کو تڑپا کر رکھ دیتی ہے اگر کل تیری ناراضگی کے سبب آگ کی لپیٹ میں آگئے تو کیسے برداشت کر سکیں گے۔

اے ہمارے مالک و مولیٰ ہم نے علماء سے سن رکھا ہے کہ جہنم کا سب سے ہلکا عذاب یہ ہے کہ دوزخی کو آگ کے جوتے پہنائے جائیں گے۔ جن کی تپش سے اُس کا دماغ کھول اُٹھے گا۔ ہم تو تپتی زمین پر پاؤں نہیں رکھ سکتے اگر گناہوں کے سبب آگ کے جوتے پہنا دیئے گئے تو ہمارے نازک پاؤں کیسے برداشت کریں گے۔

اے مالک و مولیٰ نہ مچھر کا ڈنگ سہا جاتا ہے نہ کھٹمل کا ڈنگ برداشت ہوتا ہے۔ اگر گناہوں کے سبب سانپ اور بچھو لپٹ گئے تو ہمارا کیا بنے گا! کون ہماری غم خواری کرے گا کون ہمیں دلاسہ دے گا۔

اے ہمارے مالک و مولا! تجھے تیرے محبوب کریم ﷺ کا واسطہ! ہم ناتوانوں پر رحم فرما۔ ہمیں ہر طرح کی سزا سے اور ہر طرح کے عذاب سے بچا لے۔

اے مالک کریم ہم اعتراف کرتے ہیں کہ ہم بہت گنہگار ہیں مگر تیرا فرمان ہے۔ یعنی ''میری رحمت میرے غضب پر حاوی ہے''۔ اے اللہ ہم پر بھی رحمت کی چادر تان دے۔

اے ہمارے مالک و مولیٰ تیری رحمت کا دستور نرالا ہے جو تیرے دربار میں اپنے جرم کا اعتراف کرے اُسے معاف کر دیا جاتا ہے۔ اے ہمارے پیارے اللہ ہم بہت شرمندہ ہیں تیرے قہر و غضب سے خوفزدہ ہیں ندامت سے سر جھکائے اعتراف جرم کرتے ہیں تجھے تیرے پیارے محبوب کریم ﷺ کے پاکیزہ آنسوؤں کا واسطہ ہم کمزوروں پر رحم فرما ہم تیری بارگاہ میں سچی توبہ کرتے ہیں ہماری توبہ کو قبول فرما۔

اے اللہ عزوجل ہمارے سابقہ گناہوں کو معاف فرما کر آئندہ نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ عزوجل مدنی آقا ﷺ کی مبارک زلفوں کا صدقہ ہمارے دل کی سیاہی کو دور فرما۔

اے اللہ عزوجل مدنی آقا ﷺ کے رُخِ پُر نور کا واسطہ ہمارے دل کو روشن فرما اور ہماری مغفرت فرما۔

یارب مصطفیٰ ﷺ ہم سے راضی ہو جا اور ہمیں ایمان اور عافیت کے ساتھ

مدینے میں موت جنت البقیع میں مدفن اور جنت الفردوس میں سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پڑوس نصیب فرما۔

اے ہمارے رب ہمیں شیطان کے وار سے بچالے۔ ابلیس لعین ہمیں نیکیوں سے دور، دُنیا کی محبت سے سرشار اور راہِ دین سے بیزار کرنا چاہتا ہے اے اللہ اس شیطان کے ہر حربے کو ناکام بنادے اور ہمیں شیطانی قوتوں پر غلبہ عطا فرما۔

یارب مصطفیٰ ﷺ ہماری تمام جائز مرادوں کو پورا فرمادے۔ قرض داروں کے قرضے اُتار دے۔ بیماروں کو شفا دے دے۔ بے اولادوں کو صالح اولاد دے دے۔ نافرمان اولاد کو فرمانبردار بنادے۔ بے ہدایتوں کو ہدایت دے دے۔ بے نمازیوں کو نمازی بنادے۔ بے ایمانوں کو ایمان کی دولت سے مالامال فرمادے۔ گھریلو ناچاکیاں دور فرمادے۔ اے اللہ عزوجل بچھڑوں کو ملادے۔ روٹھوں کو منادے۔ روتوں کو ہنسادے۔

اے اللہ عزوجل ہمارے اُٹھے ہوئے ہاتھوں کی لاج رکھ لے۔ ہماری بدحالی کو خوشحالی میں بدل دے۔ مشکلوں کو آسانیوں میں بدل دے۔ خطاؤں کو عطاؤں میں بدل دے۔ سزاؤں کو جزاؤں میں بدل دے۔ برائیوں کو نیکیوں میں بدل دے۔

یارب محمد ﷺ میری تقدیر جگادے
صحرائے مدینہ مجھے آنکھوں سے دکھا دے
پیچھا میرا دنیا کی محبت سے چھڑا دے
یارب مجھے دیوانہ مدینے کا بنا دے

ایمان پہ دے موت مدینے کی گلی میں
مدفن میرا محبوب ﷺ کے قدموں میں بنادے

دل عشق محمد ﷺ میں تڑپتا رہے ہر دم
سینے کو مدینہ میرے اللہ بنا دے

دیتا ہوں تجھے واسطہ میں پیارے نبی ﷺ کا
امت کو خدایا راہِ سنت پہ چلا دے

اے ہمارے پیارے مالک و مولیٰ عزوجل ہمیں کسی دنیادار کا محتاج نہ کر بس اپنا ہی محتاج رکھ۔ ہم نہ مال و دولت مانگتے ہیں نہ شان و شوکت مانگتے ہیں۔ صرف اور صرف تیرے محبوب ﷺ کی محبت مانگتے ہیں اے اللہ عزوجل عشق مصطفےٰ ﷺ سے ہمارا سینہ مدینہ بنادے۔

دل دنیا کی محبت سے دور کردے
دل عشق نبی ﷺ سے معمور کردے

اے ہمارے اللہ عزوجل تجھے مدینے کی مہکی فضاؤں کا واسطہ زندگی میں بار بار میٹھے مدینے کی باادب حاضری نصیب فرما۔

اِک روز ہو گا جانا سرکار کی گلی میں
ہوگا کبھی ٹھکانہ سرکار کی گلی میں

گو پاس کچھ نہیں ہے لیکن یہ دیکھ لے گا
اِک دن مجھے زمانہ سرکار ﷺ کی گلی میں

اے ہمارے مالک ومولا ہمیں باربار حرمین طیبین کی باادب حاضری نصیب فرما۔

اے اللہ عزوجل ملک پاکستان کی حفاظت فرما۔ اس ملک کی سرحدوں کی حفاظت فرما۔ یہاں سنتوں کا نظام نافذ فرما۔

اے اللہ عزوجل ہماری، ہمارے والدین کی، اساتذہ اور ساری اُمت کی بخشش فرما۔ نماز روزے کی پابندی نصیب فرما۔ ہمیں نیکیاں کرنے اور نیکی کی دعوت کو پھیلانے کی توفیق عطا فرما۔ برائیوں سے بچنے اور دوسروں کو بچانے کی توفیق عطا فرما۔

جب دمِ واپسی ہو یا اللہ نگاہوں کے سامنے ہو گنبد خضرا اور لب پہ ہو **لا اِلٰـــهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ** ۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دُعا نمبر(۲)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ

یاالٰہی عزوجل جو کلمات طیبات میں نے پڑھے ہیں اور جو کلام پاک میرے ملک ہوئی ہے جتنی قرآن خوانی، نعت خوانی اور درود پاک پڑھا گیا ہے اس کو اپنی بارگاہ عالیہ میں قبول ومنظور فرما۔

اے مالک ومولیٰ عزوجل اس کلام اور حاضر طعام کا ثواب اپنے پیارے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پہنچا اور حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے طفیل اس تمام کا ثواب جملہ انبیاء

کرام کی بارگاہ میں پہنچا۔

یا اللہ عزوجل اس کا ثواب حضور علیہ السلام کے تمام صحابہ کرام اور تمام صحابیات اور آپ کی تمام امت کے تمام اولیاء کرام اور تمام علماء کی بارگاہ میں پہنچا۔

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آج تک جتنے انسان و جنات اس دنیا فانی سے چلے گئے مولیٰ سب کی مغفرت فرما۔

اے اللہ عزوجل ہم عاجز بندے تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں۔ اے اللہ عزوجل ہمارے صغیرہ، کبیرہ، ظاہر و باطنی سب گناہ اپنے فضل و کرم سے معاف فرما۔

ہماری خطاؤں کو درگزر فرما۔

اے غفور الرحیم ہم اپنے گناہوں سے شرمندہ ہیں ہم سچے دل سے توبہ کرتے ہیں ہماری خطاؤں کو معاف فرما اے اللہ جو گناہ جان بوجھ کر کیے اور جو گناہ انجانے میں ہوئے ہیں ان سب کو معاف فرما۔

اے اللہ ہمیں سچی توبہ کی توفیق فرما۔

اے معبود برحق! تیری عبادت میں ہم نے بہت قصور کیے ہیں سب کو معاف فرما۔

اے اللہ عزوجل ہم گناہگار ہیں، خطاکار ہیں مگر پھر بھی تیری رحمتوں کے طلبگار ہیں۔

اے اللہ عزوجل اگر تو نے معاف نہ کیا تو ہم کس کے در پہ جائیں گے۔ اے اللہ عزوجل تیرا در اس وقت تک نہ چھوڑیں گے۔ جب تک ہمیں معافی نہ مل جائے۔ اے اللہ عزوجل اگر تو نے معاف نہ کیا تو ہم تباہ و برباد ہو جائیں گے۔

اے اللہ عزوجل اپنے پاکیزہ ابرِ رحمت سے ہمارے گناہوں کے داغ دھبوں کو دھو دے۔

اے اللہ عزوجل ہمارے دلوں کو اخلاص کے ساتھ دین کی طرف پھیر دے۔

اے اللہ عزوجل ہم کو اسلام پر استقامت عطا فرما۔

ہمارے قدموں کو صراط مستقیم پر قائم رہنے والا بنا دے۔

اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق بخش دے۔

جب تک ہم زندہ رہیں اس پاک اور عالی شان دین پر قائم رہیں۔

اے اللہ عزوجل ہم سے راضی ہو جا اور ہم کو شیطان اور نفس کے شر سے بچا۔

اے اللہ عزوجل تنگ دستی، گھبراہٹ اور قرض کے بوجھ کو دور فرما۔

اے اللہ عزوجل ہماری گھریلو مشکلات کو حل فرما۔

اے اللہ عزوجل ہمارے گھروں میں خیر و برکت عطا فرما۔

اے اللہ عزوجل ہماری تمام دلی تمنائیں پوری فرما۔

اے اللہ عزوجل بے اولاد کو نیک اور صالح اولاد عطا فرما۔

اے اللہ عزوجل ہمارے دلوں سے حسد اور بغض اور کینہ دور فرما۔

اے اللہ عزوجل دشمنوں کے ناپاک ارادوں کو ناکام بنادے۔

اے اللہ عزوجل ہمیں حضور ﷺ جیسا اخلاق عطا فرما۔

اے اللہ عزوجل حضرت آدم علیہ السلام جیسی توبہ نصیب فرما۔

اے اللہ عزوجل حضرت یعقوب علیہ السلام جیسی گریہ زاری نصیب فرما۔

اے اللہ عزوجل ہمیں حضرت یوسف علیہ السلام جیسا حسن عطا فرما۔

اے اللہ عزوجل حضرت ابراہیم علیہ السلام جیسی دوستی نصیب فرما۔

اے اللہ عزوجل حضرت ایوب علیہ السلام جیسا صبر عطا فرما۔

اے اللہ عزوجل حضرت داؤد علیہ السلام جیسا سجدہ شکر نصیب فرما۔

اے اللہ عزوجل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسا صادق بنادے۔

اے اللہ عزوجل حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسی خدمتِ اسلام، رعب ودبدبہ اور شان وشوکت عطا فرما۔

اے اللہ عزوجل حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسی شرم وحیا کا خزانہ عطا فرما۔

اے اللہ عزوجل حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسی شجاعت وبہادری اور سخاوت عطا فرما۔

اے اللہ عزوجل ہمارے چہرے قیامت کے دن روشن فرمانا۔

اے اللہ عزوجل پل صراط کا راستہ آسان فرما۔

اے اللہ عزوجل جنت الفردوس میں حضور نبی کریم ﷺ کا پڑوس نصیب فرما۔

اے اللہ عزوجل حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دستِ مبارک سے جام کوثر عطا فرما۔

اے اللہ عزوجل ہماری تمام اور نیک دعائیں قبول فرما۔

(آمین)

تمت بالخیر

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آخری گزارش

حتیٰ الامکان کوشش کی گئی ہے کے اس کتاب (بنام فضائلِ دُعا بزبانِ مصطفٰے ﷺ) میں پروف ریڈنگ کی کوئی غلطی نہ ہو لیکن بتقاضائے بشریت اگر کوئی غلطی ہو گئی ہو تو ضرور مصنف سے رابطہ فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں درست کر دیا جائے۔

(**مصنف**): حافظ محمد عمر عطاری المدنی ولد محمد یونس قادری

بمقام منڈیر تحصیل کھاریاں ضلع گجرات

(رابطہ نمبر)

حافظ محمد عمر عطاری المدنی---- (03065802121)

محمد یونس قادری------------ (03005468106)

محمداویس گولڑوی------------ (03055746262)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کتابیات

نام کتاب	مصنف	مطبوعہ
القرآن الکریم	کلام باری تعالیٰ	قدرت اللہ کمپنی
تفسیر در منثور	امام جلال الدین سیوطیؒ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
تفسیر قرطبی	امام احمد بن ابوبکر قرطبیؒ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
تفسیر ابن کثیر	امام حافظ عماد الدین ابنِ کثیرؒ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
تفسیر مظہری	قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ	ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور
تفسیر صراط الجنان	مفتی ابو الصالح محمد قاسم قادری	مکتبہ المدینہ کراچی
صحیح بخاری شریف	امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری	شبیر برادرز لاہور
صحیح مسلم شریف	امام مسلم بن حجاج القشیریؒ	شبیر برادرز لاہور
صحیح ابن خزیمہ	امام محمد بن اسحاق خزیمہؒ	پروگریسو بکس لاہور
صحیح ابن حبان	امام محمد بن حبان خراسانیؒ	پروگریسو بکس لاہور
جامع ترمذی	امام محمد بن عیسیٰ بن سورۃ ترمذیؒ	شبیر برادرز لاہور
مشکوٰۃ شریف	علامہ محمد بن عبد اللہ الخطیب التبریزیؒ	قادری پبلی کیشنز لاہور
المستدرک علی الصحیحین	امام محمد بن عبد اللہ حاکمؒ	شبیر برادرز لاہور
مسند ابی داؤد طیالیسی	امام ابو داؤد طیالیسیؒ	پروگریسو بکس لاہور
صحیفہ ہمام بن منبہ	امام ہمام بن منبہ علیہ الرحمۃ	بک کارنر جہلم
الموطا امام مالک	امام مالک علیہ الرحمۃ	شبیر برادرز لاہور
انوار الحدیث	مفتی جلال الدین احمد امجدیؒ	مکتبہ المدینہ کراچی

مطبوعہ	مصنف	نام کتاب
مکتبہ صبح نور فیصل آباد	امام احمد بن شعیب نسائی	فضائل القرآن للنسائی
مکتبۃ المدینہ کراچی	حضرت امام شرف الدینؒ	اَلْمَتْجَرُ الرَّابِح
مکتبۃ المدینہ کراچی	عارف باللہ علامہ عبدالغنی نابلسیؒ	الحدیقۃ الندیہ
زاویہ پبلی کیشنز لاہور	محمد عاطف رمضان سیالوی	عقائد اہلسنت
مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور	امام جلال الدین سیوطیؒ	الخصائص الکبریٰ
مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور	حضرت عبدالکریم ہوازن قشیریؒ	رسالہ قشیریہ
مکتبۃ المدینہ کراچی	مولانا نقی علی خان علیہ الرحمۃ	احسن الوعا لاداب الدعا
کرمانوالہ بک شاپ لاہور	امام جلال الدین سیوطی شافعیؒ	شرح الصدور
ممتاز اکیڈمی لاہور	امام عبدالرحمٰن صفوریؒ	نزھۃ المجالس
شبیر برادرز لاہور	فقیہ ابواللیث سمرقندیؒ	تنبیہ الغافلین
عظیم سنز لاہور	حضرت علی بن عثمان ہجویریؒ	کشف المحجوب
کتب خانہ شانِ اسلام	خواجہ فرید الدین عطار علیہ الرحمۃ	تذکرہ الاولیاء
مکتبۃ المدینہ کراچی	مولانا عبدالمصطفٰے اعظمی علیہ الرحمۃ	کراماتِ صحابہ
ادارہ پیغام القرآن لاہور	عالم فقری	کراماتِ اولیاء
مکتبہ اہل سنت فیصل آباد	مفتی ابوالصالح محمد قاسم قادری مدظلہ العالی	فیضانِ دعا
ضیا القرآن پبلی کیشنز لاہور	مفتی محمد راشد قادری مدظلہ العالی	الجامع الدعا
عماد بک سنٹر لاہور	صوفی محمد ضمیر رضا ارشدی	عارفوں کا عارف
اسلامی کتب خانہ	امام ابن سیرین علیہ الرحمۃ	تعبیر الرویا

نام کتاب	مصنف	مطبوعه
سچا خواب نامہ یوسفی	شیخ محمد آزاد اجمیری	گوہر پبلی کیشنز
الشکر للہ	امام ابن ابی الدنیا علیہ الرحمۃ	مکتبہ المدینہ کراچی
جنت اللہ کی عظیم نعمت	حافظ محمد وسیم القادری	میلاد پبلی کیشنز لاہور
شیطان دشمن ہے اسے دشمن جانیے	مولانا کریم سلطانی	مکتبہ صبح نور فیصل آباد
ذکر اویس	مفتی فیض احمد اویسی	مکتبہ اویسیہ رضویہ بہاولپور
عاشق رسول حضرت اویس قرنی	مولانا غلام حسن اویسی	مشتاق بک کارنر لاہور
جنتی زیور	مولانا عبد المصطفےٰ اعظمی	مکتبہ المدینہ کراچی
مدنی پنج سورۃ	امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ	مکتبہ المدینہ کراچی
خزینہ رحمت	مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوت اسلامی)	مکتبہ المدینہ کراچی
تلخیص فتاویٰ رضویہ	سیدی اعلیٰحضرت / مولانا اسد قادری	اکبر بک سیلرز لاہور
فتاویٰ شرعیہ	مفتی محمد فضل کریم قادری	شبیر برادرز لاہور
فتاویٰ فیض الرسول	مفتی جلال الدین احمد امجدی	پروگریسو بکس لاہور
فتاویٰ فقیہ ملت	مفتی جلال الدین احمد امجدی	پروگریسو بکس لاہور
فتاویٰ حنفیہ	مفتی ذوالفقار نعیمی ککرالوی	اکبر بک سیلرز لاہور
وقار الفتاویٰ	مفتی وقار الدین صاحب	بزم وقار الدین کراچی
فتاویٰ افریقہ	سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ	شبیر برادرز لاہور
اقوال علیؓ انسائیکلوپیڈیا	محمد مغفور الحق	بک کارنر جہلم
خزینہ اقوال	منصور احمد بٹ	بک ڈے پبلی کیشنز
سنہرے اقوال	سلمان عادل	مشتاق بک کارنر جہلم
حکومت رسول اللہ ﷺ کی	مفتی محمد ہاشم خان عطاری	مکتبہ امام اہلسنت لاہور

شانِ مساجد

مع

احکامِ مساجد

جلد نمبر 1

از قلم

محمد عمر یونس عطاری المدنی

موجودہ معاشرے میں انٹرنیٹ کا کردار اور اسکی تباہ کاریاں

از قلم

محمد عمر یونس عطاری المدنی

یادِ مدینہ

(نعتیہ کلام)

از قلم

محمد عمر یونس عطاری المدنی

حالِ دل

سرکار ﷺ دو جہاں کی ہے خصوصی یہ عطا
لکھی ہے جو کتاب ہے یہ فضائل دُعا

رکھا ہے میں نے نام اس تحریر پاک کا
فضائل دُعا اور بزبانِ مصطفیٰ ﷺ

موجود ہیں احادیث کچھ اس موضوع پہ بھی
مانگو تم اپنے رب سے کردے گا وہ عطا

تحریر یہ حدیث بھی ہے اس کتاب میں
سرکار ﷺ کی دُعا اور پنکھے کی ہوا

ہوتی ہیں اسم اعظم سے قبول دُعائیں
اس باب کو بھی پڑھنے کی ہے ایک التجا

دُعا کی قبولیت کے کچھ واقعات بھی
لکھے ہیں میں نے اس میں صدقہ مصطفےٰ ﷺ

مقامات قبولیت بھی اس میں لکھے گئے
مانگو دُعا حرمین میں اور مسجد قبا

ہوتی نہیں قبول دُعائیں ہماری اب
لکھی ہیں اس میں یہ وجوہات بے بہا

بن جائیں جو قارئین اس کتاب کے
ہو ان کو آج رات ہی دیدار مصطفےٰ ﷺ

تحریر ہیں تعبیریں بھی ان سارے خوابوں کی
دیکھے جو خواب میں کہ کرتا ہے وہ دُعا

بہت سے اہم نکتے دُعا کے حوالے سے
آجائیں گے نظر تمہیں اس میں جابجا

رکھے مطالعے میں جو یہ تحریر مسلسل
ہر سال شہر طیبہ مولا تو اُسے دکھا

المختصر جو کچھ بھی یہ تحریر کردیا
عمر پہ ہے یہ مرشدی عطار کی نگاہ

(محمد عمر یونس عطاری المدنی)